ظہورِ امام مہدی

ایک اٹل حقیقت

www.KitaboSunnat.com

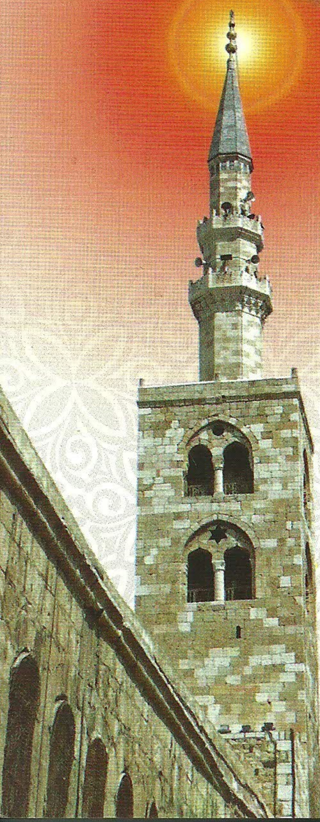

مصنف

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ناشر

توحید پبلیکیشنز، بنگلور (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ظہورِ امام مہدی

ایک اٹل حقیقت

احادیثِ شریفہ اور تحقیقاتِ اہلِ علم کی روشنی میں

تالیف و پیشکش

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

ترجمان سپریم کورٹ الخبر

و داعیہ متعاون اسلامک سنٹر۔ الدمام، الظہران، الخبر، الراکہ

(سعودی عرب)

نشر و توزیع

توحید پبلیکیشنز

بنگلور (انڈیا)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقوقِ اشاعت بحقِ مؤلف محفوظ ہیں

کتاب ---------------------- ظہورِ امام مہدی

تالیف وپیشکش ---------------------- فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

طبع سوم ---------------------- 1436ھ......2014ء

باہتمام ---------------------- رحمت اللہ خان، انجینئر شاہد ستار

کمپیوٹر سیٹنگ ---------------------- محمد حسن خان 0322 4382203

تعداد ---------------------- 3000

ناشر ---------------------- توحید پبلی کیشنز، بنگلور انڈیا

ہندوستان میں ملنے کے پتے

1- توحید پبلیکیشنز
رابطہ: محمد رحمت اللہ خان، ایس آر کے گارڈن،
فون:۹۹۰۰۴۴۶۱۹۳، بنگلور۔۰۴۱ ۵۶۰

2- چارمینار بک سنٹر
چارمینار روڈ، شیواجی نگر، بنگلور۔۰۵۱ ۵۶۰

3- دارالسلام کشمیر
حنیف احمد وانی، فون:۹۴۱۹۷۴۸۲۴۵
سری نگر۔(جموکشمیر)

4- مکتبہ السنۃ
محمد نجیب بقالی، فون:۸۰۹۷۴۴۴۴۴۸
بھینڈی بازار، ممبئی

1-Tawheed Publications
Contact:Mr.M.R.Khan,S.R.K.Garden,
Phone#9900446193
BANGALORE-560 041

2-Charminar Book Center
Charminar Road,Shivaji Nagar,
BANGALORE-560 051

3-Dar us Salaam,
Hanif Ahmed Wani,
SRINAGAR(Jammu Kashmir)
Phone#9419748245

4-Maktaba As-Sunnah,
Mohammed Najeeb Bakhali,
Bhendi
Bazar,Phone#8097444448
MUMBAI(Maharastra)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

- کچھ اس کتاب کے بارے میں! 11
- حرفِ گفتنی 13
- تقریظ سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ 17
- ظہورِ امام مہدی 22
- علاماتِ قیامت 24
  - علاماتِ صغریٰ 24
  - علاماتِ کبریٰ 24
- امام مہدی کا مختصر تعارف 26
- امام مہدی کا مذہب 27
- امام مہدی کے بارے میں اہلِ سنت کا عقیدہ 32
- امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث کی ''استنادی حیثیت'' ایک اجمالی بیان 34
- درجۂ تواتر کو پہنچی ہوئی حدیث متواتر 36
  - تواترِ لفظی و معنوی 38
  - تواترِ لفظی و معنوی کی بعض مثالیں 38
- احادیثِ مہدی کے سلسلہ میں تواترِ معنوی ذکر کرنے والے چند آئمہ و علماء 42
  - امام ابوالحسن محمد بن الحسین آبری رحمہ اللہ 42
  - شیخ محمد البرزنجی رحمہ اللہ 42
  - علامہ سفارینی رحمہ اللہ 43

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- امام شوکانی رحمہ اللہ 43
- علامہ نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ 44
- علامہ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ 44
- امام سخاوی رحمہ اللہ 45
- علامہ ابوالعلاء ادریس رحمہ اللہ 45
- شیخ جسوس رحمہ اللہ 45
- علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمہ اللہ 46
- سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ 46

- احادیثِ امام مہدی کو صحیح وحسن قرار دینے والے بعض آئمہ وعلماء 47
- احادیثِ امام مہدی کے راوی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 51
- اسماء بعض معروف تابعین کرام رحمہم اللہ 53
- احادیث امام مہدی کو روایت ونقل کرنے والے آئمہ ومحدثین اور علماء کرام 54
- ظہورِ امام مہدی کے حق میں لکھی گئی کتب ورسائل 59

- عقد الدرر فی اخبار المنتظر ۔ وھو المھدی 59
- الفتن 59
- طُرق احادیث المھدی 60
- الملاحم و جزء فی المھدی 60
- المھدی یااخبار المھدی 60
- السنن الواردۃ فی الفتن 60
- البعث و النشور 60
- جزء ابن کثیر 61
- ارتقاء الغرف 61

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- العرف الوردی فی اخبار المہدی ___ 61
- القول المختصر فی علامات المہدی المنتظر ___ 61
- البرہان فی علاماتِ مہدی آخر الزمان ___ 61
- تلخیص البیان فی علاماتِ مہدی آخر الزمان ___ 62
- المشرب الوردی فی مذہب المہدی ___ 62
- فرائد فوائد الفکر فی المہدی المنتظر ___ 62
- الاشاعۃ لاشراط الساعۃ ___ 62
- جزء صنعانی ___ 62
- البحور الزاخرۃ فی علوم الآخرۃ ___ 62
- التوضیح فیما تواتر فی المنتظر و الدجال و المسیح ___ 62
- عقود الدرر فی تحقق القول بالمہدی المنتظر ___ 63
- تلخیص البیان فی علامات مہدی آخر الزمان ___ 63
- التصریح بما تواتر فی نزول المسیح ___ 63
- الجواب المقنع، المحرر فی الرد علی من طغیٰ و تجبر بدعویٰ ان عیسیٰ ھو المہدی المنتظر ___ 63
- رسالۃ المہدی ___ 63
- تحدیق النظر باخبار الامام المنتظر ___ 63
- مختصر اخبار المشاعہ فی الفتن و اشراط الساعۃ و اخبار المہدی ___ 64
- الاحادیث الواردۃ فی المہدی فی میزان الجرح والتعدیل ___ 64
- البیان فی اخبار صاحب الزمان ___ 64
- رسالۃ الراقی ___ 64

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- سید البشر یتحدث عن المهدی المنتظر ____ 64
- حقیقة الخبر عن المهدی المنتظر ____ 64
- المهدی المنتظر ____ 64
- باب فی المهدی ____ 64
- المهدی المنتظر ____ 65
- الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحه الواردة فی المهدی ____ 65
- عقیدة اهل السنة و الاثر فی المهدی المنتظر ____ 65
- الاحتجاج بالاثر علی من انکر المهدی المنتظر ____ 65
- المهدی بین الحقیقه و الخرافه ____ 65
- المهدی و اشراط الساعة ____ 65

- امام مہدی کے بارے میں شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کی رائے ____ 68
- علامہ ابن قیمؒ کی تحقیقاتِ دقیقہ ____ 70
  - پہلا قول ____ 70
  - اس کا جواب ____ 70
  - ثانیاً ____ 71
  - دوسرا قول ____ 72
  - اس کا جواب ____ 72
  - تیسرا قول ____ 74
  - ان کے دلائل ____ 74
- قرآنِ کریم میں امام مہدی کی طرف بعض اشارات ____ 77
  - پہلا مقام ____ 78
  - امام طبری رحمہ اللہ ____ 78

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- امام قرطبی رحمہ اللہ 78
- امام ابن کثیر رحمہ اللہ 79
- امام شوکانی رحمہ اللہ 79
- دوسرا مقام 79
- شیخ سید شبلنجی رحمہ اللہ 79
- ظہورِ امام مہدی سے متعلقہ احادیث 81
- امام مہدی کا نبی ﷺ کی آل اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہونا 82
- امام مہدی کے خدوخال اور عدل وانصاف 84
- امام مہدی کا نام وولدیّت اور کنیت 87
- تردیدِ شیعہ 89
- مدتِ عہدِ امام مہدی 91
- وضاحت 94
- امام مہدی کے ساتھ لطفِ الٰہی اور کرامات کا ظہور 95
- شرح 96
- اُمتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کا امتیاز امام مہدی کی اقتداء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نماز ادا کرنا 108
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امامت 113
- چند دیگر احادیث وآثارِ امام مہدی 115
- صحیحین میں امام مہدی کا اشارۃً تذکرہ 119
- ایک عجیب نکتہ وبجھارت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی وصحابی 121
- لمحۂ فکریہ 123
- احادیثِ مہدی کے بارے میں کبار اہلِ علم کے اقوال 124

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- امام عقیلیؒ (ت ۳۲۳ھ) 124
- علامہ حسن بن علی البربہاریؒ (ت ۳۲۹ھ) 124
- امام ابوالحسین احمد المناویؒ (ت ۳۳۶) 125
- امام ابن حبانؒ (ت ۳۵۴ھ) 125
- امام ابوالحسن محمد بن حسین الآبریؒ 126
- امام خطابیؒ (ت ۳۸۸ھ) 127
- امام بیہقیؒ (ت ۴۵۸ھ) 127
- قاضی عیاضؒ (ت ۵۴۴ھ) 128
- امام سہیلیؒ 128
- امام ابن الاثیر الجزریؒ 128
- معروف مفسرِ قرآن امام قرطبیؒ و حاکمؒ (ت ۶۷۱ھ) 129
- شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ و ابن قیمؒ 129
- مفسرِ شہیر امام ابن کثیرؒ 129
- شارح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانیؒ 130
- علّامہ ابن حجر ہیتمی مکیؒ 131
- علّامہ ملّا علی قاریؒ 131
- شیخ محمد البرزنجیؒ (ت ۱۱۰۳ھ) 132
- شیخ الصبانؒ 133
- شیخ شبلنجیؒ 133
- امام سفارینیؒ 133
- شیخ الاسلام المجدد محمد بن عبدلوہابؒ 135
- امام شوکانیؒ 135

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- علّامہ محدث ابوالطیب نواب صدیق حسن خان والیٔ بھوپال 136
- ابوالطیب علامہ شمس الحق عظیم آبادی 136
- شیخ محمد بن جعفر الکتانی ؒ (ت ۱۳۴۵ھ) 137
- علّامہ ابوالعلاء ادریس ؒ بن محمد العراقی الحسینی المحدث الناقد 137
- علّامہ ابوعبداللہ محمد الجسوس 137
- علامہ شیخ محمد العربی الفاسی ؒ 137
- علّامہ محقق ابوزید عبدالرحمٰن بن عبدالقادر الفاسی ؒ 138
- شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطی ؒ 138
- مفسر قرآن علامہ شیخ محمد امین شنقیطی ؒ 139
- ملا علی قاری ؒ 139
- شیخ علامہ محمد بشیر السہسوانی ؒ 139
- شیخ حسین محمد مخلوف سابق مفتی مصر وممبر جماعۃ کبار العلماء بالازہر 140
- سماحۃ الشیخ ابن باز ؒ 140
- علّامہ البانی ؒ 141
- الأستاذ سعید حوی ؒ 141
- شیخ سلیم الہلالی وزیاد الدبیج 142

❀ شذرات از مقالہ سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز 143
- علّامہ شیخ ابن باز ؒ کی تائید وتعلیق 145

❀ سعودی عرب کے دارالافتاء کی دائمی کمیٹی کا فتویٰ 149
- فتویٰ نمبر ۱۶۱۵، سوال نمبر ۱۱ 149
- فتویٰ نمبر ۲۸۴۴ 150
- فتویٰ نمبر ۶۶۴۷ 151

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- احادیثِ مہدی پر طعن اور اس کی حقیقت 152
  - علّامہ ابن خلدونؒ کا طعن 152
  - اس طعن کی اصل حقیقت 153
- علّامہ ابن خلدون کا اہل علم کی طرف سے علمی تعاقب 154
  - علّامہ ابن الصلاحؒ 154
  - امام نوویؒ 155
  - حافظ ابن حجر عسقلانیؒ 155
  - شیخ محمد بن جعفر الکتانیؒ 156
  - علّامہ ابن قیمؒ 156
  - اساطینِ علم 157
  - علامہ نواب صدیق حسن خانؒ 158
  - علامہ شمس الحق عظیم آبادی 158
  - شیخ محمد العرب المغربی 158
  - شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطی 159
  - علّامہ احمد شاکرؒ 159
  - ابو الفضل الغماری و احمد الغماری 160
  - شیخ حمود بن عبداللہ التویجری 160
  - ڈاکٹر علّامہ عبدالمحسن حمد العباد 161
  - علّامہ شیخ البانیؒ 162
  - الشیخ ابن بازؒ 163
  - علّامہ ابن بازؒ کا نعرہ حق 164
- کتابیات 165

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کچھ اس کتاب کے بارے میں!

ظہورِ امام مہدی کے مسئلہ میں بہت سے لوگوں نے ٹھوکر کھائی ہے۔ان میں سے بعض وہ ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کو ایک ہی شخصیت قرار دیتے ہیں۔بعض وہ ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اس پیشگوئی (ظہورِ امام مہدی) کا مصداق حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو ٹھہراتے ہیں۔ایک گروہ وہ ہے جو اپنے امام منتظر محمد بن حسن عسکری کو مہدی بنانے پر تلا ہوا ہے۔بعض انتہا پسند وہ بھی ہیں جو آئے دن مہدی ہونے کا دعویٰ کرتے رہتے ہیں، جب کہ اس سلسلہ کی دوسری انتہا یہ ہے کہ بعض نے سرے سے ہی امام محمد مہدی کا انکار کر دیا ہے۔کچھ نے تو اس سلسلہ کی واردشدہ احادیث پر اعتراض یا ان کا انکار کر کے، اور کچھ نے محض اس خیال سے کہ نہ ہی اس پیشگوئی کا تذکرہ ہوگا اور نہ ہی کوئی مہدی ہونے کا جھوٹا دعویٰ کرے گا، حالانکہ یہ (ثانی الذکر) طرزِ عمل بہت سے حقائق کو جھٹلانے کے مترادف ہے۔مثلاً اگر جھوٹے مدعیانِ نبوت بھی پیدا ہوتے رہے ہیں، یا آئندہ اگر کوئی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرے گا، تو اس بنا پر حضرات انبیاء علیہم السلام کے وجود اور ان پر ایمان لانے سے انکار تو نہیں کر دیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے مولانا محمد منیر قمر صاحب کو، کہ انہوں نے زیرِ نظر کتاب میں ان تمام دعاوی کا محققانہ نوٹس لیتے ہوئے ان کا واضح ردّ کرنے کے ساتھ ساتھ درست موقف و عقیدہ ''ظہورِ امام مہدی۔ایک اٹل حقیقت'' کو دلائل و براہین کی روشنی میں خوب مجلّٰی و منور فرما دیا ہے۔موصوف کی اس سلسلہ میں وسعتِ نظر اور عرق ریزی کا اندازہ اس امر سے کیا جا سکتا ہے کہ انہوں نے قرآن مجید سے بھی مذکورہ موقف کے حق میں اشارات ذکر کیے ہیں، احادیثِ صحیحہ سے بھی حجت پکڑی ہے، احادیثِ مہدی کو متواتر کہنے والے آئمہ و علماء کا بھی تذکرہ کیا ہے، ان احادیث کے راوی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے اسمائے گرامی گنوانے کے علاوہ دیگر رواۃ اور ان احادیث کے ناقلین آئمہ و محدثین اور علمائے کرام کا تعارف بھی کروایا ہے، ظہورِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے حق میں لکھی گئی کتب ورسائل سے بھی آگاہی مہیا فرمائی ہے، اور پھر آخر میں کبار اہلِ علم کے اقوال اور سعودی عرب کے دارالافتاء کی دائمی کمیٹی کے فتاویٰ بھی درج کر دیے ہیں۔

مؤلف موصوف کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ کسی بھی مسئلہ میں اپنا فیصلہ دوسروں پر زبردستی نہیں ٹھونستے، بلکہ موافق ومخالف دلائل کے مکمل احاطہ اور پھر ان پر نقد ونظر کے بعد نتیجہ اخذ کرنے کے لیے اپنے قارئین کو آزاد چھوڑ دیتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں بھی انہوں نے یہی حکیمانہ رویہ اپنایا ہے، چنانچہ کتاب کے مطالعہ کے بعد کسی شخص کے لیے یہ تسلیم کیے بغیر کوئی چارہ کار باقی نہیں رہتا کہ ''امام مہدی نبیٔ اکرم ﷺ کے اہلِ بیت سے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے آپ ﷺ ہی کے اسمِ گرامی اور ولدیت والے ایک صالح شخص ہوں گے۔ وہ آخر زمانہ میں، جب کہ یہ زمین ظلم وجور سے بھر چکی ہوگی، ظاہر ہو کر اسے عدل وانصاف سے معمور کر دیں گے!''

دعا ہے اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کی مزید توفیق ارزانی فرمائے اور دینِ حقہ کے سلسلہ میں ان کی محنتوں، کاوشوں اور ریاضتوں کو شرفِ قبولیت بخشے، آمین، ثم آمین

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ!

اکرام اللہ ساجد کیلانی

سابق نائب مدیر ماہنامہ ترجمان الحدیث لاہور

(حال جامعہ سلفیہ فیصل آباد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حرفِ گفتنی

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحمدُهٗ وَ نَسْتَعِيْنُهٗ وَ نَسْتَغْفِرُهٗ وَ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَمَّا بَعْدُ:

قارئینِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

علاماتِ قیامت وقربِ قیامت کی نشانیوں میں سے ہی ایک یہ بھی ہے کہ نبیٔ اکرم ﷺ کی آل اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے نبیٔ اکرم ﷺ کے اسمِ گرامی اور آپ ﷺ کی ہی ولدیت والے ایک نیک شخص ''امام مہدی'' کے لقب سے ظہور پذیر ہوں گے اور یہ دنیا جو ظلم و ستم اور جور و جفا سے بھر چکی ہوگی۔ اسے عدل وانصاف اور امن وآشتی سے معمور کردیں گے۔ اور ان کا دورِ خلافت کم وبیش سات (۷) سال ہوگا۔

جمہورِ علماء اہلِ سنت کا عقیدہ تو یہی ہے اور اسی کی تائید بکثرت احادیثِ مبارکہ سے بھی ہوتی ہے جو کثیر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی ہیں۔ اور انہیں کبار محدّثین کرام و آئمہ عظام کی ایک جماعت نے باسند روایت کیا ہے۔ اور بے شمار اہل علم نے اپنی کتب میں نقل کرکے انہیں دلیل بنایا ہے، جس کی تفصیل آپ آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔

ایسے مسئلہ کے بارے میں کسی قسم کا کوئی اختلاف تو نہیں ہونا چاہیئے تھا لیکن معروف مورّخ علامہ ابن خلدون رحمہ اللہ کے اشہبِ قلم نے ٹھوکر کھائی اور ان سے امام مہدی کے بارے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں وارد ہونے والی احادیث پر طعن واعتراض صادر ہوگیا۔''❶

علامہ موصوف اگرچہ علمِ حدیث میں تو کوئی ڈگری شمار نہیں ہوتے جیسا کہ تفصیلی گفتگو آگے آرہی ہے، لیکن چونکہ وہ ایک معروف عالم ومورخ اور ماہرِ فلسفۂ تاریخ گزرے ہیں۔ لہٰذا بعد میں آنے والے بعض دوسرے لوگوں خصوصاً ماضی قریب کے بعض مصنفین نے بھی تحقیق وجستجو کیے بغیر محض انہی کے کلام سے متاثر ہوکر احادیثِ مہدی پر ان کے طعن وتنقید کو قبول کرلیا بلکہ ان کی شخصیت وظہور سے انکار بھی کردیا ہے۔ ان کے خیالات کا مطالعہ کرنے اور ان سے متاثر ہوجانے والے لوگوں کی صحیح سمت راہنمائی کرنے کے لیے یہ کتاب ترتیب دی گئی ہے تاکہ انہیں پتہ چل سکے کہ امام مہدی کے متعلق وارد ہونے والی احادیث میں سے اگرچہ ضعیف احادیث بھی ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے انکار کرنا بھی ممکن نہیں کہ اس موضوع کی کتنی ہی صحیح اور حسن درجہ کی احادیث، ان کی متابعات وشواہد اور صحیح آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی ہیں جو مسئلہ زیرِ بحث کے اثبات کے لیے بہت کافی ہیں اور کم وبیش پچیس (۲۵) صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی سینکڑوں احادیث میں سے ہم نے صرف انہیں احادیث کا انتخاب کرنے کی کوشش کی ہے جو محدّثینِ کرام کے نزدیک صحیح یا کم از کم حسن درجہ کی اور قابلِ احتجاج واستدلال ہیں۔

وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى ذٰلِكَ

اَن گنت رحمتیں نازل ہوں علامہ یوسف بن یحییٰ بن علی بن عبدالعزیز المقدسی الشافعی السلمی پر جنہوں نے ''عقد الدرر فی اخبار المنتظر۔ وھو المھدی علیہ السلام'' نامی کتاب

---

❶ علامہ ابن خلدون سے احادیث پر طعن ونقد تو صادر ہوا مگر وہ ظہورِ امام مہدی کے بالکلیہ انکار کے قائل بھی نہیں لگتے کیونکہ وہ خود لکھتے ہیں:

''تمام ادوار میں جمیع مسلمانوں کے مابین یہ بات مشہور رہی ہے کہ آخر زمانہ اہلِ بیت میں سے ایک آدمی کا لازماً ظہور ہوگا جو دین کی تائید ونصرت اور عدل گستری کرے گا اور اسلامی ممالک کا حاکم ہوجائے گا اور ان کا نام ولقب ''مہدی'' رکھا جائے گا''۔

(دیکھئے مقدمہ ابن خلدون ص ۳۶۷ عربی قدیم ص ۵۵۵ طبع جدید)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتب فرمائی، جس میں انہوں نے اس موضوع اور اس کے متعلقات کو ثابت کرنے کے لیے پانچ سو کے قریب احادیث و آثار جمع کر دیئے ہیں۔ جن میں صحیح وحسن اور ضعیف سبھی قسم کی احادیث موجود ہیں۔

اور شیخ مہیب بن صالح بن عبد الرحمن البورینی کو بھی اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس کتاب کی تحقیق و تخریج کی اور غالب مقامات پر صحیح و ضعیف احادیث کی نشاندہی کر کے اسے مکتبہ المنار (الزرقاء اردن سے ۱۴۰۵ھ م ۱۹۸۵ء میں) شائع کروایا۔

ہم نے اپنی اس زیر نظر کتاب میں اگرچہ کئی دیگر کتب و مصادر سے بھی استفادہ کیا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس کے اکثر مواد کی جمع و ترتیب اور تحقیق و تخریج میں ہمارا اعتماد و زیادہ تر علامہ موصوف کی مذکورہ کتاب اور شیخ موصوف کی محنتوں کے نچوڑ پر ہے۔ علامہ ڈاکٹر عبد المحسن حمد العباد (وائس چانسلر مدینہ یونیورسٹی) کی دو کتابوں "الردّ علیٰ من کذب بالاحادیث الصحیحۃ الوارده فی المهدی" اور "عقیده اهل السنه و الاثر فی المهدی المنتظر ❶" طبع اول ۱۴۰۲ھ مطابق الرشید مدینہ منورہ۔

اسی طرح علامہ الشیخ حمود بن عبد اللہ التویجری کی کتاب "الاحتجاج بالاثر علیٰ من انکر المهدی المنتظر" طبع دوم ۱۴۰۶ھ، ۱۹۸۶ مکتبہ دار العلیان۔ بریدہ سعودی عرب۔ شیخ محمد اسماعیل المقدم کی کتاب " المهدی ۔ حقیقة۔ لاخرافة طبع مکتبة التربية الاسلاميه لاحياء التراث القاهره۔ مصر ۱۴۱۱ھ م ۱۹۹۸ء والدمام سعودی عرب ۱۴۱۱ھ، ۱۹۹۱ء کے متعلقہ مقامات سے بھی بھرپور استفادہ کیا ہے۔

❶ یہ کتابیں شیخ عبد اللہ بن زید آلِ محمود (رئیس امور اسلامیہ و محاکم شرعیہ۔ قطر) کی کتاب "لامهدی ینتظر" طبع الدوحہ۔ قطر کے رد کے طور پر لکھی گئی تھیں۔ اپنی اس کتاب کی تالیف کے دوران میں نے رئیس محکمہ شرعیہ۔ ام القیوین (متحدہ عرب امارات) فضیلۃ الشیخ صالح بن محمد الفہد کو خط لکھا اور مکتبۂ محکمہ میں شیخ آلِ محمود کی کتاب کے متعدد نسخوں کے موجود ہونے کی اطلاع دے کر ان سے ایک نسخہ طلب کیا تاکہ دورانِ تالیف وہ پیشِ نظر رکھ سکوں تو میرے خط کے جواب میں شیخ موصوف نے اپنے مکتوبِ گرامی کے ساتھ ہی ان کتاب کا ایک نسخہ بھی ارسال فرما دیا۔ جزاه الله خيرًا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تالیف وکتابت سے فارغ ہو کر ہم اپنی یہ کتاب پریس میں دینے ہی والے تھے کہ اب حال ہی میں (ربیع الاول ۱۴۲۰ھ، جون ۱۹۹۹ء) ڈاکٹر عبد العلیم صاحب بستوی کا مقالہ کتابی شکل (دو جلدوں) میں چھپ کر مارکیٹ میں آ گیا ہے۔ لہٰذا اس سے استفادہ کا بھی موقع مل گیا۔

ناسپاسی ہوگی اگر شہباز الدین چوہدری ایکسچینج فراڈ کیس کے متاثرہ افراد میں سے جناب ابولبیب (جامعۃ الملک فیصل سابقاً و جامعۃ الدمام حالیاً) مقیم الخبر کا شکریہ ادا نہ کروں، جن کی ترغیب وتحریص بلکہ تحریک کا نتیجہ ہماری یہ کتاب ہے۔

اس موضوع کے ساتھ ان کے کمالِ شغف کا یہ عالم ہے کہ دورانِ تالیف وترتیب وہ مسلسل اور موقع بموقع تشریف لاتے اور استفسار کرتے کہ "کام" کہاں تک پہنچا ہے۔

یہ زیرِ نظر ایڈیشن ہمارے عزیز دوستوں جناب غازی غوث الدین اور شاہد جیلانی صاحبان آف حیدر آباد، مقیم سعودی عرب کے تعاون سے آپ کے ہاتھوں تک پہنچا ہے۔ لہٰذا ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ أَهْلِهِمَا وَمَالِهِمَا وَعَمَلِهِمَا، وَرَزَقَ الْأَخْ غَازِيْ ذُرِّيَّةً صَالِحَةً۔

تمام قارئینِ کرام سے درخواست ہے کہ اس راقمِ آثم کو اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اس خدمت کو قبول فرمائے، اسے راہِ صواب سے ہٹے ہوئے لوگوں کی راہنمائی کا ذریعہ بنائے، دنیا وآخرت میں ہمیں اپنی حفظ وامان میں رکھے اور اپنی رحمت وبرکات سے نوازے۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَىٰ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ[1]

الخبر۔ سعودی عرب — راقمِ آثم: ابوعمران / محمد منیر قمر نواب الدین

۱۴۱۹/۱/۴ھ — ترجمان سپریم کورٹ الخبر وداعیہ متعاون

۱۹۹۸/۵/۲۹ء — مرکز الدعوۃ والارشاد الدمام۔ سعودی عرب

---

[1] اس موجودہ طبع سوم کے لیے نیا مقدمہ لکھنے کی بجائے ہم اسی مقدمہ طبع اوّل پر اکتفاء کر رہے ہیں۔
(ابوعدنان محمد منیر قمر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ

سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن رحمہ اللہ (سابق مفتی اعظم سعودی عرب) نے علامہ شیخ حمود بن عبداللہ التویجری رحمہ اللہ کی کتاب "الاحتجاج بالاثر علی من انکر المهدی المنتظر" پر تقریظ لکھی تھی، جو کہ مذکورہ کتاب کے شروع میں بھی چھپ چکی ہے اور اس تقریظ میں واردہ معلومات کا چونکہ ہمارے موضوع سے گہرا تعلق ہے۔لہٰذا یہاں علامہ موصوف کی اس تقریظ کا اردو ترجمہ پیش کر رہے ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَ الصَّلَاۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی عَبْدِہٖ وَ رَسُوْلِہٖ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔اَمَّا بَعْدُ:

فضیلۃ العلامہ الشیخ حمود بن عبداللہ التویجری کی یہ کتاب "الاحتجاج بالاثر ۔ علی من ا نکر المهدی المنتظر" میرے مطالعہ میں آئی۔جس میں انہوں نے شیخ عبداللہ بن زید آلِ محمود کی اس کتاب کا تعاقب کیا اور ردّ لکھا ہے جس میں انہوں نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ:

"امام مہدی کے بارے میں جتنی بھی احادیث ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔وہ موضوع و من گھڑت بلکہ ایسی خرافات پر مبنی ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے"۔

علامہ التویجری کی یہ کتاب انتہائی عمدہ اور مفید ہے۔اس میں انہوں نے اس موضوع سے متعلقہ پائی جانے والی احادیث کی استنادی حالت وحیثیت واضح کرتے ہوئے یہ بات صاف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دی ہے کہ اہلِ علم کے یہاں ان احادیث میں سے کون سی حدیث صحیح، کون سی حسن اور کون سی ضعیف ہے۔ اور اس سلسلہ میں اہلِ علم کے کلام سے وہ حصے نقل کر دیئے ہیں جو کافی و شافی ہیں۔ اور اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ شیخ عبداللہ بن محمود کا گمان سراسر باطل ہے۔

اس موضوع کے بارے میں ملنے والی احادیث پر خود میں نے بھی گہرا غور و فکر کیا ہے۔ اور میرے سامنے یہ بات واضح ہوئی ہے کہ ان میں سے کتنی ہی احادیث صحیح ہیں۔ جیسا کہ علم روایت و درایت کے اعتبار سے ثقہ علماء و آئمہ جیسے امام ابوداؤد، ترمذی، خطابی، محمد بن حسین آبری، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم اور قاضی شوکانی وغیرہ رحمہم اللہ نے بیان کیا ہے۔

شیخ حمود التویجری نے ان اور انہی جیسے دیگر اہل علم کا وہ کلام نقل کیا ہے جو امام منتظر ''امام مہدی ہاشمی'' کے ظہور کا ثبوت مہیا کرتا ہے اور یہ بتایا ہے کہ وہ محمد بن عبداللہ الحسنی حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہوں گے۔ اور اہلِ علم نے اس قول کو باطل قرار دیا ہے کہ وہ ''مہدی منتظر'' حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ اور اس سلسلہ میں وارده روایات کو ضعیف شمار کیا ہے۔ اور شیعہ نے اپنے گمان میں اس مہدی سے جو اپنا ''مزعوم مہدی منتظر'' (حسن عسکری) مراد لے رکھا ہے۔ ان کے اس زعم کا بطلان کیا ہے۔''

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''المنار المنیف'' میں لکھا ہے:

> ''نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے وارده اکثر احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی اہلِ بیت کے ایک فرد اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے ہوں گے۔ زمین ظلم و جور سے بھر چکی ہو گی وہ آ کر اسے عدل و انصاف سے معمور کر دیں گے''۔

حافظ محمد بن حسین الآبری رحمہ اللہ اپنی کتاب ''مناقب الشافعی'' میں لکھتے ہیں کہ:

> ''امام مہدی'' کے بارے میں وارده احادیث حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔ اور وہ بتاتی ہیں کہ امام موصوف نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت سے ہوں گے۔ اور سات سال حکومت کریں گے۔ اور اس زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ اور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے۔ اور دجّال کو قتل کرنے میں وہ ان کی مدد کریں گے۔ اور وہ اس اُمت کی امامت کرائیں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز ادا فرمائیں گے۔"

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "النہایہ" میں لکھا ہے:

"فصل امام مہدی کے بارے میں، جو کہ آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے۔ اور وہ شیعہ کے مزعوم امام نہیں ہیں جن کے بارے میں وہ اس زعمِ باطل میں مبتلا ہیں کہ وہ غارِ سامراء سے ظاہر ہوں گے۔ شیعہ کے اس امام کا نہ وجود ہے نہ حقیقت، وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ محمد بن حسن عسکری ہیں جو اس وقت سے ایک غار میں داخل ہو چکے ہیں، جب کہ ان کی عمر ابھی صرف پانچ سال تھی۔ البتہ جن امام مہدی کے بارے میں ہم بیان کر رہے ہیں۔ ان کے بارے میں تو نبیٔ کریم ﷺ کی احادیث ناطق ہیں۔ اور بتاتی ہیں کہ آخر زمانہ میں وہ ظاہر ہوں گے اور میرا خیال ہے کہ ان کا ظہور عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ نزول سے پہلے ہوگا۔ جیسا کہ اس بات پر کتنی ہی احادیث دلالت کرتی ہیں۔ اور امام مہدی کے بارے میں تو میں نے ایک مستقل کتاب لکھی ہے۔"

اہل علم کی یہ نقول شیخ حمود رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں ذکر کی ہیں۔ اسی طرح دیگر کتنے ہی کبار و معتبر اہل علم کا کلام بھی ذکر کیا ہے۔ جس سے امام مہدی کے بارے میں وارد احادیث کے صحیح اور بعض کے حسن ہونے اور ان کے مجموعے کے "حدِ تواتر" کو پہنچ جانے اور حجت کے قائم ہو جانے کا پتہ چلتا ہے۔ اس کے بعد کسی کے لیے اس بات کی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی کہ وہ ان احادیث کو ضعیف کہے چہ جائیکہ کوئی انہیں موضوع و من گھڑت کہہ دے۔ اور اس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں کہ احادیثِ مہدی کو من گھڑت کہنے والے کا قول سراسر باطل ہے۔ اللہ اور رسول ﷺ کے ذمے جھوٹ باندھنے کی ایک ناروا جسارت ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ شیخ عبد اللہ سے عفو و درگزر کا معاملہ کرے اور انہیں صحیح بات کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتراف ورجوع کرنے کی توفیق سے نوازے۔ (آمین)

شیخ التویجری کی کتاب میں بکثرت مفید امور اور شیخ عبداللہ بن محمود کی غلطیوں پر صحیح صحیح تنبیہات بھی موجود ہیں۔ عفی اللہ عنا وعنه

شیخ حمود نے اس موضوع پر جو کچھ لکھا ہے اس کی تائید اور بیانِ حق کے لیے میں نے یہ تقریظ لکھی ہے۔ اسی میں اللہ اور عباد اللہ کی خیر خواہی ہے۔ اور قارئین کے لیے تنبیہ ہے کہ وہ نبیٔ اکرم ﷺ کی احادیث کے بارے میں تحقیق وتدقیق سے کام لیا کریں اور بلا وجہ انہیں رد نہ کر دیا کریں۔ بلکہ ان کی عزت وتکریم کرنا اور ان پر سختی سے عمل پیرا ہونا واجب ہے۔ جیسا کہ سلف صالحینِ امت اور آئمہ کرام کا طریقہ رہا ہے، سوائے ان احادیث کے جن کے ضعیف ہونے اور صحت کا درجہ نہ پاسکنے کے بارے میں ماہرینِ علمِ حدیث آئمہ کے طریقہ سے دلیل قائم وثابت ہو جائے نہ کہ محض رائے یا اس میدان سے تعلق نہ رکھنے والے لوگوں کی تقلیدِ باطل کے طور پر احادیث کو ضعیف کہہ دیا جائے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میں اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ اور صفاتِ علیا کے ساتھ اس سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اپنے دین کی مدد فرمائے، اپنے کلمے کو بلند کرے، اور تمام مسلمانوں کو کتاب وسنت کی تعظیم وتکریم اور ان پر عمل کرنے اور ان کی قائم کردہ حدود کی پابندی کرنے کی توفیق ارزاں فرمائے۔ اور ہمارے بھائی الشیخ حمود التویجری کو ان کے اس جہاد اور سعیٔ مشکور (یعنی امام مہدی کے ظہور کو ثابت کرنے والی کتاب وغیرہ کی تالیف) پر جزائے خیر عطا فرمائے، ان کے اجر کو دوبالا کرے۔ ہمیں، انہیں اور ہمارے تمام بھائیوں کے علم وہدایت میں اضافہ فرمائے۔

الشیخ عبداللہ بن زید آلِ محمود کو رشد وہدایت اور رجوع الی الحق کی توفیق دے۔ [1]

---

[1] شیخ عبداللہ بن زید آلِ محمود آف قطر چند سال ہوئے وفات پاچکے ہیں اور قبل از وقت ان کا رجوع ہماری نظر سے نہیں گزرا۔ واللہ اعلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمیں، انہیں اور تمام مسلمانوں کو اپنے نفس کے شر اور اعمال کی برائیوں سے محفوظ رکھے۔ وہ اس کا مالک اور اس پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد و آلہٖ و صحبہٖ اجمعین ❶

سابق الرئیس العام لادارات البحوث العلمیہ والافتاء والدعوۃ والارشاد

(سماحۃ الشیخ) عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ

---

❶ تقریظ صادر بمکتوب نمبر ۸۶ / ۱ خ بتاریخ ۷ / ۲ / ۱۴۰۲ھ از دفتر سماحۃ الشیخ ابن باز۔ الریاض، سعودی عرب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہورِ امام مہدی

غیبیات یا مستقبل میں واقع ہونے والے وہ امور جن کا علم صرف اللہ تعالیٰ ہی کو ہے یا نبیٔ اکرم ﷺ سے وارد شدہ صحیح سند والی احادیث وارشادات سے ہی ممکن ہے، انہی اوّل الذکر امور میں سے ایک "قیامت" بھی ہے جس کا علم اللہ تعالیٰ نے کسی کو نہیں دیا بلکہ اپنے لیے خاص کر رکھا ہے۔

جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿إِنَّ اللَّهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾﴾ (سورة لقمان، آیت: ٣٤)

"بے شک قیامت کا علم اللہ کے پاس ہے، وہی بارش اتارتا ہے اور جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور نہ ہی کوئی یہ جانتا ہے کہ وہ کس زمین (علاقہ) میں فوت ہوگا بے شک اللہ بہت زیادہ علم رکھنے والا باخبر ہے۔"

البتہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کسی بات کا علم عطا کر دیتا ہے۔ اور اگر کوئی نبی کسی وقوع پذیر ہونے والے واقعہ کے بارے میں پیش گوئی کرے تو اس کے واقع ہونے میں کسی قسم کے شک وشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی۔

جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ﴾

(سورة الجن، آیت: ٢٦،٢٧)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”وہ غیب جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر وہ کسی کو مطلع نہیں کرتا سوائے اس کے کہ وہ کسی رسول کو مطلع کردے۔“

اور نبیٔ اکرم ﷺ اپنی مرضی سے نہیں بلکہ دینی معاملات میں صرف وحی کی روشنی میں ہی گفتگو فرمایا کرتے تھے۔ جیسا کہ قرآنِ کریم شاہد ہے:

﴿ وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝ ﴾

(سورة النجم، آيت: ٣، ٤)

”آپ اپنی خواہش و مرضی سے نہیں بولتے، آپ تو صرف وحی کی گئی بات ہی کرتے ہیں۔“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاماتِ قیامت

بعض دیگر امور کی طرح ہی اللہ تعالیٰ نے قیامت کی بعض علامات ونشانیاں بھی نبی اکرم ﷺ کو بتائی ہیں، تا کہ آپ ﷺ اپنی اُمت کے افراد کو مطلع فرماویں۔ اور علاماتِ قیامت کی دو قسمیں ہیں:

(۱) علاماتِ صغریٰ　　(۲) علاماتِ کبریٰ

(۱) علاماتِ صغریٰ

قیامت کی علاماتِ صغریٰ (چھوٹی چھوٹی نشانیاں) وہ ہیں جو روزِ قیامت سے بہت عرصہ پہلے رونما ہو جائیں گی۔ اور وہ بذاتہٖ عام وقوع پذیر ہونے والے امور ہی ہوں گے۔ ان کی تعداد بکثرت ہے جیسے بطورِ مثال صحیح بخاری شریف میں ہے:

((ان من اشراط الساعة ان يقل العلم ويكثر الجهل و يفشوا الزنا و يشرب الخمر و يقل الرجال و يكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد)) ❶

"قیامت کی نشانیوں میں سے ہی یہ بھی ہے کہ علم کم ہو جائے گا اور جہالت بڑھ جائے گی، زنا کاری عام پھیل جائے گی۔ اور شراب نوشی کا مرض عام ہو جائے گا، مرد کم ہو جائیں گے اور عورتیں بڑھ جائیں گی۔ حتیٰ کہ پچاس عورتوں کی کفالت کرنے والا ایک مرد ہو گا۔"

(۲) علاماتِ کبریٰ:

قیامت کی علاماتِ کبریٰ (بڑی بڑی نشانیاں) وہ ہیں جو روزِ قیامت کے بالکل قریب

❶ صحيح بخاری، كتاب العلم ١٧٨/١ وكتاب النكاح ٣٣٠/٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رونما ہوں گی۔ اور وہ ایسے امور ہوں گے جو بنفسہٖ عموماً وقوع پذیر ہونے والے نہیں ہیں اور ان علاماتِ کبریٰ کی تعداد دس معروف ہے جن کا ذکر متعدد و مختلف احادیث میں الگ الگ بھی آیا ہے۔ جب کہ حضرت حذیفہ بن اُسید غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی صحیح مسلم کی صرف ایک ہی حدیث میں فی الجملہ بھی مذکور ہیں۔ چنانچہ وہ بیان کرتے ہیں:

((طلع النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم علینا و نحن نتذاکر ، فقال : ما تذاکرون؟ قالوا نذکر الساعۃ قال: انھا لن تقوم حتی ترون قبلھا عشر آیات ، فذکر الدخان و الدجال و الدابۃ و طلوع الشمس من مغربھا و نزول عیسیٰ ابن مریم و یاجوج و ماجوج و ثلاثۃ خسوف ! خسف بالمشرق و خسف بالمغرب و خسف بجزیرۃ العرب و أخر ذلک نار تخرج من الیمن تطر دالناس الی محشر ھم))

"نبیٔ اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم باہم گفتگو کر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے استفسار فرمایا کہ تم کس سلسلہ میں گفتگو کر رہے ہو؟ حاضرینِ مجلس نے عرض کیا: ہم قیامت کا تذکرہ کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک اس سے پہلے تم یہ دس چیزیں نہ دیکھ لو، پھر آپ ﷺ نے وہ بیان کیں: دھواں، دجّال، جانور، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا نزول، یاجوج ماجوج کا ظہور، تین گرہن، مشرق میں گرہن، مغرب میں گرہن، جزیرۂ عرب میں گرہن اور سب سے آخر میں یمن کی طرف سے ایک آگ نمودار ہوگی جو لوگوں کو میدانِ محشر کی طرف دھکیل لے جائے گی۔"

❶ صحیح مسلم ، کتاب الفتن ، باب فی الآیات التی تکون قبل الساعۃ ۲۲۲۵/۴ ابو داؤد ۴۹۱/۴، ترمذی ۴۱۳/۶، ابن ماجہ ۱۳۴۱/۲، مختصر سنن ابی داؤد مع معالم السنن امام خطابی ۱۷۱/۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کا مختصر تعارف

ان دس علامات کی طرح ہی قیامت کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے ہی ایک امام مہدی کا ظہور بھی ہے۔ بعض اہلِ علم نے ظہورِ مہدی کو علاماتِ کبریٰ میں سے شمار کیا ہے۔ جب کہ اکثریت کی رائے یہ ہے کہ علاماتِ کبریٰ سے پہلے ان کا ظہور ہوگا، کیونکہ ان کا ان نشانیوں کے وقوع پذیر ہونے سے گہرا تعلق وواسطہ ہے۔

امام مہدی ایک نیک وصالح انسان ہوں گے۔ جن پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔ وہ بیت المقدس میں ان کے پاس آئیں گے۔ اور دجال کو قتل کرنے میں حضرت عیسیٰ کی مدد کریں گے۔ وہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آل اور حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد اور خصوصاً حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہوں گے۔ اکثر وصحیح اور راجح روایات واقوال کی رو سے یہی بات صحیح تر ہے۔ ❶

علّامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ نے تو یہ بھی لکھا ہے کہ اکثر علماء اہل سنت کا کہنا ہے کہ امام مہدی والد کی رضی اللہ عنہا طرف سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ اور والدہ کی طرف سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد سے یعنی ددھیال حسنی رضی اللہ عنہ اور ننھیال حسینی رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ وہ فلسطین میں بابِ لُدّ کے پاس دجّال کو قتل کرنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کریں گے۔ ❷

وہ آخر زمانہ میں آئیں گے جب کہ یہ دنیا ظلم وستم اور جور وجفا سے بھر چکی ہوگی۔ اسے وہ عدل وانصاف اور امن وآشتی سے بھر دیں گے۔ وہ سات سال کے قریب حکومت کریں گے۔

❶ بعض روایات میں ہے کہ وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہوں گے اور شیعہ انہی روایات سے استدلال کرتے ہیں جب کہ وہ روایات مرجوحہ اور صحیح تر احادیث کے خلاف ہیں۔

❷ القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر ، علامہ ابن حجر الھیتمی المکی، طبع مکتبۃ القرآن القاھرہ، مصر، بتحقیق و تعلیق مصطفیٰ عاشور ص ۲۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کا مذہب

فکری جمود بلکہ فکری فقر نے بڑے بڑے گل کھلائے ہیں۔ یہ فکری جمود اور حزبی تعصب ہی تھا کہ لوگوں نے اپنے اپنے امام، مجتہد کا مقام ومرتبہ بڑھانے کے لیے پہلے اس کی فضیلت میں اور حزبِ مخالف کے امام کی مذمت میں ''احادیث'' گھڑیں چنانچہ حنفی، شافعی جھگڑوں کے نتیجہ میں ایسی روایات وجود میں آئیں جن میں یہ معنیٰ ڈالا گیا۔

"یکون فی امتی رجل یقال له محمد بن ادریس، اَضَرُّ علی امتی من ابلیس"

''میری امت میں ایک آدمی ہوگا جسے لوگ محمد بن ادریس کہیں گے (یہ امام شافعیؒ کا اسم گرامی ہے) وہ میری امت کے لیے ابلیس (شیطان) سے بھی زیادہ ضرر رساں ہوگا۔''

"ویکون فی امتی رجل یقال له : ابو حنیفة هو سراج امتی"

''اور میری اُمت میں ہی ایک آدمی ہوگا جسے ابوحنیفہؒ کہیں گے وہ میری اُمت کا چراغ ہے''۔

ان کلمات کو خود گھڑا اور نبیٔ اکرم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا۔ حالانکہ امام شوکانی رحمہ اللہ نے الفوائد المجموعه فی الاحادیث الموضوعه (من گھڑت احادیث) میں لکھا ہے کہ یہ موضوع و من گھڑت ہے۔ خطیب بغدادی نے اسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے طریق سے روایت کیا ہے۔ اور اس میں صرف حضرت امام ابوحنیفہؒ کے متعلق جو حصہ ہے۔ اسے ہی بیان کیا اور لکھا کہ یہ الفاظ من گھڑت ہیں اور ان کو گھڑنے والا محمد بن سعید مروزی بورقی ہے۔ وہ جب تک خراسان میں رہا امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے متعلقہ حصہ بیان کرتا رہا اور عراق میں آیا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ امام شافعی رحمہ اللہ والا حصہ بھی جوڑ لیا۔ علامہ خطیب بغدادی کہتے ہیں یہ ایسا جھوٹ و بہتان ہے کہ اس کے بطلان کی کوئی ضرورت ہی نہیں۔ ❶

اسی طرح ایک اور روایت یوں گھڑی جس میں ہے:

"عالم قريش يملأ الارض علماً يعنى الشافعى رحمه الله"

"عالم قریش یعنی امام شافعیؒ زمین کو علم سے بھر دے گا۔"

علاّمہ صنعانی رحمہ اللہ سے نقل کرتے ہوئے امام شوکانی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ یہ موضوع و من گھڑت روایت ہے۔ اور علامہ عبد الرحمن المعلمی رحمہ اللہ نے حاشیہ پر لکھا ہے کہ اس کا راوی مروان بن سالم متفرّد ہے اور وہ گیا گزرا اور روایات گھڑنے والا شخص تھا۔" ❷

اسی طرح اپنے امام کا پلہ بھاری دکھانے کے لیے بعض کبار اور بزرگ علمائے احناف نے تو یہ تک کہہ دیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب آسمان سے نازل ہوں گے تو وہ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے قول پر فتویٰ دیا کریں گے"۔ ❸

اور ان بزرگوں سے بھی پہلے یہی بات علامہ شمس الدین القہستانی رحمہ اللہ نے جامع الرموز میں اور خواجہ محمدؒ المعروف خواجہ پارسا رحمہ اللہ نے الفصول الستہ میں بیان کی۔ حضرت مجدّد الف ثانیؒ نے مکتوبات میں اور پھر انہی کے حوالے سے بعض متاخرین علماء احناف نے اسے نقل کیا ہے۔" ❹

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب حفظہ اللہ ہفت روزہ "الاعتصام" میں اپنے ایک مضمون میں

---

❶ الفوائد المجموعه فی الاحادیث الموضوعه امام شوکانی ص ٤٢٠ بتحقیق علامه عبد الرحمن بن یحییٰ المعلمی الیمانی ـ طبع مطبعه السنه المحمدیه ، مصر و مطابع دار العلم للملایین ، بیروت۔

❷ الفوائد المجموعه وحاشیة ص ٤٢٠ ایضاً۔

❸ در مختار علامه حصکفی ٢/ ٥٦ـ٥٧ ، الدراسات ، شیخ عبد اللطیف ٹھٹوی، ١/٢٣٩، ٣٨٤، ٧٥٤، ٧٦٢ بحوالہ ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور جلد ٥١، شمارہ ٢٢ مضمون مولانا ارشاد الحق اثری صاحب

❹ بحوالہ سابقہ از "الاعتصام" ایضاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید لکھتے ہیں:

"انتہائی حیرت کی بات ہے کہ بعض نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ امام صاحبؒ کی بنی بنائی فقہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دریائے جیجوں سے ملے گی اور اسی پر وہ عمل کریں گے۔ اس سلسلہ میں جو کہانی بنائی گئی ہے اسے نقل کرتے ہوئے قلم کو حیا آتی ہے۔ شائقین اس کی تفصیل طحطاوی (ج ۱ ص ۴۰۔۴۱) میں ملاحظہ فرمائیں"

یہی نہیں بلکہ اس کے مدِ مقابل اسی قسم کا دعویٰ بعض شافعیوں نے بھی کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اجتہاد امام شافعیؒ کے اجتہاد کے موافق ہوگا۔ حالانکہ اس کی تردید علامہ علی قاریؒ، شیخ محمد البرزنجی الشافعیؒ، علامہ طحطاویؒ، علامہ شامیؒ اور نواب صدیق حسن خانؒ وغیرہ رحمہم اللہ نے کی۔ علامہ علی قاریؒ نے تو "المشرب الوردی فی مذہب المھدی" مستقل رسالہ گویا اس کی تردید میں لکھا"۔ ❶

البتہ احناف میں سے علامہ ابوالحسنات عبدالحی حنفی لکھنویؒ فرنگی محلی ایک محقق عالم تھے۔ فکری جمود سے آزاد تھے۔ اجتہاد کے دروازے کو بند نہیں مانتے تھے۔ لہٰذا انہوں نے بکثرت مسائل میں اپنے مذہب کے خلاف فیصلے اور فتوے دیئے ہیں۔ جن میں سے کئی مسائل کا تذکرہ مولانا اثری صاحب علامہ موصوف کے "فقہی موقف" کے بارے میں اپنے مضمون میں کیا ہے۔ انہی مسائل میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام و امام مہدی کے مذہب کے بارے میں بھی ہے۔ چنانچہ انہوں نے ان دونوں کے مسلک و موقف کے بارے میں اپنی کتاب "الفوائد البھیہ فی تراجم الحنفیۃ" میں لکھا ہے:

"ولا یزال ھذا الانتظام الی ان یظھر المجتھد المطلق آخر آئمۃ الحق الامام المھتدی محمد بن عبد اللّٰہ المھدی و ینزل عیسیٰ علی نبینا و علیہ الصلوٰۃ و السلام فیبطل فی زمنھما الاتباع و التقلید و یظھر حکمھما بطریق الاخذ من الکتاب و

❶ بحوالہ سابقہ از "الاعتصام" ایضاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السنة و الاستنباط من مشکوٰة النبوة علی الرای السدید "❶

"یہ نظام اسی طرح رہے گا تا آنکہ مجتہدِ مطلق، آخری امامِ حق، امام محمد بن عبداللہ مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔اور حضرت عیسیٰ علیہ وعلی نبینا الصلوٰۃ والسلام نازل ہوں گے۔ان کے زمانے میں تقلید باطل ہوجائے گی۔اور وہ اپنا فیصلہ کتاب وسنت سے اور مشعلِ نبوت کی روشنی میں استنباط سے کریں گے۔"

مولانا (لکھنویؒ) مزید فرماتے ہیں:

"یہی رائے محققین کی ایک جماعت کی ہے۔حافظ ابن حجرؒ، علامہ سیوطیؒ، شیخ محمد البرزنجیؒ علّامہ علی قاریؒ، شیخ محی الدین ابن عربی رحمہم اللہ نے اپنی کتابوں میں اس کی وضاحت کی ہے"۔

مگراس کے برعکس جو کہا گیا، اس کے متعلق فرماتے ہیں:

"واما قول بعض المجهولين و المتعصبين: ان عيسىٰ والمهدى يقلد ان الامام ابا حنيفة و لا يخالفانه فى شىء من طريقه فهو من الاقوال السخيفه نص عليه ارباب الشريعة و الحقيقة بل هو رجم بالغيب بلا شك و لاريب"❷

"اور بعض مجہول ومتعصّب قسم کے لوگوں نے جو کہا ہے کہ حضرت عیسیٰ اور مہدی علیہما السلام امام ابوحنیفہؒ کی تقلید کریں گے۔اور امام صاحب کے کسی فیصلہ کی مخالفت نہیں کریں گے۔تو یہ کم عقلی کی باتیں ہیں۔اربابِ شریعت وحقیقت نے اس کی وضاحت کردی ہے۔بلکہ یہ بلا شک وریب اندھیرے میں تیر چلانے کے مترادف ہے۔"

علّامہ لکھنوی کی تحریر نقل کرنے اور اس کا ترجمہ لکھنے کے بعد مولانا اثری لکھتے ہیں۔اور

❶ الفوائد البهية فى تراجم الحنفيه ص٦

❷ الفوائد البهية ص٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت بھی یہی ہے کہ:

''ہماری تو یہ جرأت نہیں کہ علامہ الحصکفی، خواجہ پارسا اور شیخ ٹھٹوی وغیرہ نے خوش عقیدگی میں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو امام صاحبؒ کا مقلد قرار دیا ہے۔ انہیں مجہولین، متعصبین، السخیف کی رائے قرار دیں۔ یہ بڑوں کا معاملہ ہے۔ علامہ لکھنویؒ اپنے علم و فضل کی بنا پر تو یہ کہہ سکتے تھے۔ ہم کیا ہماری بساط کیا؟ [1]

الغرض امام مہدی کسی کے مقلد نہیں ہوں گے، بلکہ وہ خود مجتہد مطلق ہوں گے اور قرآن و حدیث (کتاب وسنت) کے مطابق اور مشعلِ نبوی ﷺ کی روشنی میں استنباط سے فیصلے کریں گے۔

---

[1] بحوالہ الاعتصام، مذکورہ سابقہ ایضاً

کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی کہ مولانا اثری کے مضمون کی قسط دوم پر مشتمل یہ پرچہ ''الاعتصام'' مل گیا تو مضمون کی افادیت کے پیش نظر مولانا کے شکریہ کے ساتھ اس کے متعلقہ حصہ کو شامل کتاب کر دیا ہے۔
فجزاہ اللہ خیراً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے بارے میں اہلِ سنت کا عقیدہ

امام مہدی کے بارے میں اہلِ سنت کا عقیدہ یہ ہے کہ نبیٔ اکرم ﷺ کے اہلِ بیتِ کرام کی نسل سے ایک نیک شخص آخر زمانہ میں ظاہر ہوگا، جو لوگوں کو گمراہی سے ہٹا کر حق کی طرف ہدایت کرے گا۔

البتہ یہ عقیدہ دین کے اہم اصولوں میں سے نہیں بلکہ فرعی امور میں سے شمار ہوتا ہے۔ ہاں علامہ سفارینیؒ نے عقیدہ کے موضوع پر اپنی کتاب "لوامع الانوار البهية" میں لکھا ہے کہ ''امام مہدی کے ظہور و آمد پر ایمان رکھنا اہلِ سنت والجماعت کے جملہ عقائد میں سے ایک ہے۔''❶

اور آگے جا کر ایک جگہ لکھتے ہیں کہ:

''امام مہدی کے بارے میں اقوال بکثرت ہیں حتیٰ کہ بعض اہلِ علم نے کہا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی مہدی ہیں جب کہ اہلِ حق کے نزدیک صحیح تر بات یہ ہے کہ امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ ایک دوسرے شخص ہوں گے اور ان کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزدل سے قبل ہوگا اور ان کے ظہور کے بارے میں اتنی روایات ہیں کہ وہ حدِ تواتر کو پہنچ چکی ہیں۔ اور یہ امر علماء امت کے مابین اتنا معروف ہو چکا ہے کہ ظہورِ امام مہدی پر ایمان لانے کو اسلامی عقائد میں سے شمار کیا گیا ہے۔ اور پھر انہوں نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مروی احادیث و

❶ لوامع الانوار البهيته، علامه سفاريني جلد ٢ ص٧٠.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آثار ذکر کیے ہیں اور کہا ہے کہ ان سب کا مجموعی مفاد "علم قطعی" کا حصول ہے۔ لہٰذا امام مہدی کے ظہور پر ایمان رکھنا واجب ہے، جیسا کہ اہلِ علم کے نزدیک یہ بات طے ہے اور یہ عقائد اہل سنت والجماعت کی متعلقہ کتابوں میں مدوّن ہیں"۔ [1]

[1] لوامع الانوار البهية للسفارينى جلد ٢ ص٨٤ نیز دیکھئے مقالہ ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد مجلہ الجامعۃ الاسلامیۃ شمارہ:۴۵، اور انہی کی کتاب " عقيده اهل السنة والاثر فى المهدى المنتظر " ص ۱۷۲ طبع مدینہ منورہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث کی ''استنادی حیثیت'' ایک اجمالی بیان

امام مہدی کے بارے میں بکثرت احادیث وارد ہوئی ہیں اگرچہ ان میں سے زیادہ تر ضعیف وغریب ہیں، لیکن بعض حسن درجہ کی ہیں جب کہ ان میں سے کچھ تو سند کے اعتبار سے صحیح ہیں، چنانچہ امام شوکانیؒ کی کتاب "التوضیح فی تواتر ما جاء فی المنتظر والدجال و المسیح" سے نقل کرتے ہوئے والا جاہ نواب صدیق حسن خانؒ والیٔ ریاست بھوپال نے اپنی کتاب "الاذاعة لما کان و ما یکون بین یدی الساعة" میں نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرمایا:

> ''امام مہدی کے بارے میں جن احادیث تک رسائی ہوسکی ہے ان میں سے پچاس احادیث ہمارے علم میں آئی ہیں۔ان پچاس میں صحیح بھی ہیں اور حسن بھی اور کچھ ایسی ضعیف بھی ہیں جن کا ضعف بھی دوسری صحیح احادیث کے ساتھ مل کر زائل ہوجاتا ہے۔لہٰذا مہدی کے بارے میں احادیث مجموعی طور پر بلا شک وشبہ تواتر کے درجہ کو پہنچی ہوئی ہیں۔ بلکہ اصولِ حدیث کی کتابوں میں مذکور، تمام اصطلاحات کی رُو سے ان احادیث سے کم تر درجہ والی احادیث کو بھی متواتر قرار دیا جاتا ہے تو یہ امام مہدی سے متعلقہ احادیث بالاولیٰ متواتر قرار پائیں، جبکہ امام مہدی کے بارے میں صراحت کرنے والے آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی بکثرت ہیں اور وہ ہیں بھی مرفوع احادیث کے حکم میں کیونکہ یہ مسئلہ ایسے غیبی امور میں سے ہے کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن میں کسی کے ذاتی اجتہاد ورائے کو کوئی دخل نہیں ہوسکتا''۔ ❶

جیسا کہ حکما مرفوع حدیث کی تفصیل حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ''نزھة النظر شرح نخبة الفکر '' میں ذکر کی ہے''۔ ❷

---

❶ '' الاذاعة لما کان و مایکون بین یدی الساعة'' علامہ نواب صدیق حسن خان ص ۱۱۳، طبع دار الکتب العلمیہ بیروت، التوضیح فی تواتر ما جاء فی المھدی المنتظر و الدجال و المسیح للشوکانی۔

❷ نزھة النظر شرح نخبة الفکر، حافظ ابن حجر عسقلانی ص ۵۳ طبع مکتبہ الخافقین۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجۂ تواتر کو پہنچی ہوئی حدیثِ متواتر

سابقہ سطور میں ''حدِ تواتر'' اور ''متواتر حدیث'' کے الفاظ گزرے ہیں۔اور آئندہ بھی یہ بار بار آئیں گے۔لہٰذا آگے نکلنے سے پہلے یہاں ان الفاظ کا معنیٰ ذہن نشین کرلیں:

چنانچہ علامہ ابن حزم رحمہ اللہ اور علماء کی ایک جماعت کے نزدیک اگر کسی حدیث کو روایت کرنے والے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد پانچ ہو تو وہ حدیث متواتر ہوتی ہے''۔ ❶

کچھ اسی طرح ہی شیخ حسن بن علی البر بہاری الحنبلی رحمہ اللہ (ت ۳۲۹ھ) نے عقیدہ کے موضوع پر اپنی کتاب میں لکھا ہے۔اور ان کی مذکورہ کتاب ''طبقات الحنابلہ لابن ابی یعلی حنبلی'' میں البر بہاریؒ کے ترجمہ وتعارف کے ضمن میں نقل کی گئی ہے''۔ ❷

جب کہ مصطلحاتِ حدیث کے موضوع کی معروف کتاب ''مقدمہ ابن الصلاح'' میں لکھا ہے کہ:

''متواتر حدیث وہ حدیث ہے جسے روایت کرنے والے اتنے لوگ ہوں کہ جن کے صادق و عادل ہونے کی وجہ سے اس خبر کے بارے میں بالضرور علم ہوجائے اور سند میں ان لوگوں کی تعداد ہر زمانہ میں اتنی ہی رہے''۔ ❸

اور شرح نخبۃ الفکر میں حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ نے یہ بھی لکھا ہے کہ:

''راویوں کی تعداد اتنی ہو کر ان کا جھوٹ پر یکجا ہوجانا محال ہو اور ان کی تعداد کا

---

❶ بحوالہ عقیدہ اهل الاسلام فی نزول عیسیٰ علیہ السلام للشیخ عبد اللّٰہ الغماری ص۸.

❷ بحوالہ مقدمہ عقد الدرر فی اخبار المنتظر ص ۱۲، طبع مکتبۃ المنار، الزرقاء۔اُردن

❸ مقدمہ ابن الصلاح ص ۱۳۵ فاروقی کتب خانہ ملتان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعین کوئی معنی نہیں رکھتا"۔ ❶

جب کہ بعض اہل علم نے ہر درجہ میں راویوں کی تعداد کم از کم چار ذکر کی ہے اور ان کی دلیل شہادتِ زنا کا نصاب ہے۔ بعض نے پانچ کہا ہے اور ان کی دلیل شہادتِ لعان ہے۔ بعض نے سات کہا ہے کیونکہ اس عدد میں تین نصابِ شہادت (یعنی چار، دو اور ایک) یکجا ہو جاتے ہیں۔ دس کہنے والے کہتے ہیں کہ جمع کثرت کا اطلاق کم از کم دس پر ہوتا ہے۔

بعض نے بنی اسرائیل کے نقیبوں پر قیاس کرتے ہوئے بارہ (۱۲) کہا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ نبیٔ اکرم ﷺ کو چالیس صحابی رضی اللہ عنہم کافی تھے۔ لہٰذا تعداد چالیس ہونی چاہیے۔ اور بعض اہلِ علم کہتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ستر (۷۰) آدمیوں کا انتخاب کیا تھا۔ لہٰذا متواتر حدیث کے لیے ستر (۷۰) اسانید کا ہونا ضروری ہے۔

ان سب اقوال کو ذکر کر کے حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"جمہور اہل علم کے نزدیک کثرتِ اسانید شرط ہے کسی خاص عدد کا تعیّن صحیح نہیں۔" ❷

---

❶ شرح نخبة الفکر للحافظ ابن حجر مع تفہیمات مولانا فضل الرحمن کلیم کاشمیری ص ۲۹۔ و مع امعان النظر للقاضی محمد اکرم السندی ص۱۵، ۱۶ طبع شاہ ولی اللہ اکیڈمی

❷ شرح نخبة الفکر مع تفہیمات ص ۲۷۔۳۳ مع امعان النظر ص ۱۵۔۱۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تواترِ لفظی و معنوی

علامہ محمد بن اسمٰعیل الصنعانی المعروف بالامیر الیمانیؒ ”اسبال المطر علی قصب السکر“ میں لکھتے ہیں:

”اگر مضمون کے بیان کرنے میں راویوں کے الفاظ بھی ایک جیسے ہوں تو اسے ”تواتر لفظی“ کہا جاتا ہے۔ اور اگر محض مضمون ایک سا ہو مگر الفاظ مختلف ہوں تو محض معنوی قدرِ مشترک کی وجہ سے اسے ”تواتر معنوی“ شمار کیا جاتا ہے۔“ [1]

تواترِ لفظی و معنوی کی بعض مثالیں:

متواتر احادیث تو بکثرت ہیں حتیٰ کہ بعض اہلِ علم نے اس موضوع پر کتابیں لکھی ہیں۔ جن میں متواتر احادیث جمع کی ہیں۔ یہاں ہم صرف چند مثالیں ذکر کر رہے ہیں، جیسے کہ:

۱: ((مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ))

”جس نے جان بوجھ کر میری طرف جھوٹ منسوب کیا وہ اپنا ٹھکانا جہنم بنالے۔“

علامہ ابن الصلاح رحمہ اللہ اس حدیث کو نقل کر کے لکھتے ہیں کہ:

”اسے صحیحین میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔ اور امام بزار کی مسند سے نقل کیا ہے کہ اسے چالیس صحابہ رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔ اور بعض حفاظِ حدیث نے باسٹھ صحابہ کہا ہے۔ جن میں عشرہ مبشرہ بھی شامل ہیں اور کہا ہے کہ دوسری کسی حدیث کو بیان کرنے میں عشرہ مبشرہ اکٹھے نہیں ہوئے، اور نہ ہی کوئی ایسی حدیث ہے جسے ساٹھ سے زیادہ صحابہ نے روایت کیا ہو سوائے اس کے“۔

---

[1] اسبال المطر علی قصب السکر للامام الصنعانی ص ۲۵ طبع دار السلام الریاض، بتحقیق و تخریج و تعلیق مولانا محمد رفیق اثری آف ملتان (جلال پور پیروالہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس پر اضافہ کرتے ہوئے علامہ ابن الصلاح نے لکھا ہے کہ:

''بعض محدِّثین نے تو اس عدد مذکورہ سے زیادہ طُرق بھی جمع کیے ہیں۔''❶

اور علامہ صنعانی رحمہ اللہ نے بعض محدِّثین سے نقل کیا ہے کہ:

''اسے ایک سو صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اور ایک دوسرے محدّث کے بقول دو سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے''۔❷

۲:((تقتلك يا عمار الفئة الباغية))

''اے عمار رضی اللہ عنہ! تمہیں ایک باغی جماعت شہید کرے گی''۔

امیر صنعانی رحمہ اللہ عنہ نے کہا ہے کہ:

''علامہ ذہبیؒ نے اسے بھی ''سیر اعلام النبلاء'' میں حضرت عمار رضی اللہ عنہ کے ترجمہ میں ''متواتر'' قرار دیا ہے''۔❸

امام سیوطی رحمہ اللہ نے شرح التقریب میں کہا ہے کہ یہ احادیث بھی متواتر ہیں:

۳: حدیثِ حوض: اسے پچاس سے چند زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

۴: موزوں پر مسح کا پتہ دینے والی حدیث: اسے ستر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔ اور ان میں عشرہ مبشرہ بھی شامل ہیں۔

۵: نماز میں رفع یدین کرنے کا پتہ دینے والی حدیث: اسے تقریباً پچاس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔ جن میں عشرہ مبشرہ بھی ہیں۔

۶: قرآن کریم کے سات حرفوں (قراءات) پر نازل ہونے کا پتہ دینے والی حدیث: اسے تقریباً ستائیس صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

۷: حدیث: ''جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی، اللہ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے

---

❶ مقدمه ابن الصلاح ص ١٣٦ ـ ١٣٧ و انظر امعان النظر ص ٢٤

❷ اسبال المطر ص٢٦ (شرح قصب السكر)

❸ اسبال المطر ص٢٦ (شرح قصب السكر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا“۔اسے تقریباً بیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح انہوں نے چند اور احادیث کو بھی متواتر کی مثالوں کے طور پر ذکر کیا ہے۔ مثلاً

۸: حدیث ”ہر نشہ آور چیز حرام ہے“۔

۹: حدیث ”اسلام کا آغاز غربت سے ہوا“۔

۱۰: منکر نکیر کے قبر میں سوال کرنے کا پتہ دینے والی حدیث۔

۱۱: حدیث ”جو جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے، وہ اس کے لیے آسان ہوتا ہے۔“

۱۲: حدیث ”جو شخص راتوں کے اندھیروں میں چل کر مسجد جاتا ہے، اسے قیامت کے دن کامل نور کے حصول کی بشارت دے دیں“۔

نیز وہ فرماتے ہیں کہ:

”ہم نے متواتر احادیث کے موضوع پر مستقل ایک کتاب لکھی ہے جس کا نام ”الازهار المتناثره فی الاخبار المتواتره“ ہے۔

اور پھر اس کا خلاصہ ”قطب الازھار“ میں بیان کر دیا ہے“۔ ❶

آگے چل کر لکھتے ہیں کہ ان میں سے بعض احادیث تو متواترِ لفظی ہیں، جیسا کہ بعض مثالیں گزری ہیں۔

۱۳: بعض ”تواترِ معنوی“ کے درجہ والی ہیں۔ جیسے حدیث ”رفع یدین برائے دعاء“ ہے۔“ ❷

علامہ صنعانی رحمہ اللہ نے ”اسبال المطر“ میں لکھا ہے کہ:

”امام سخاوی رحمہ اللہ نے اپنے استاذِ گرامی کے حوالے سے ذکر کیا ہے کہ ”بعض مذکورہ بالا

---

❶ بحوالہ امعان النظر شرح نخبة الفکر ص۲۵ و اسبال المطر علی قصب السکر ص ۲۸ نقلاً عن السید محمد فی التنقیح۔

❷ الاذاعة علامہ نواب صدیق حسن خان ص ۱۴۵، ۱۱۲، ۱۴۶ طبع بیروت عقیدة اهل السنة و الاثر للعباد ص۱۷۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث کے علاوہ) یہ احادیث بھی متواتر ہیں:

۱۴: حدیثِ شفاعت۔

۱۵: حدیث ''آئمہ قریش سے ہوں گے''۔

۱۶: کھجور کے تنے کے رونے کا پتہ دینے والی حدیث۔

۱۷: اونٹوں کے باڑوں میں نماز کے نہ پڑھنے کا پتہ دینے والی حدیث۔

۱۸: حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی وفات پر عرش کے ہلنے کا پتہ دینے والی حدیث۔

۱۹: چاند کے دو ٹکڑے (شقِ قمر) کا پتہ دینے والی حدیث۔

اور حاکم ابو سعید رحمہما اللہ سے نقل کیا ہے کہ یہ احادیث بھی حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں:

۲۰: حدیثِ موالات۔

۲۱: حدیث ''غدیرِ خم'' اس حدیث کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے روایت کیا ہے۔

امام ابن جریرؒ نے ''غدیرِ خم'' والی حدیث کے پچھتر (۷۵) طرق ذکر کیے ہیں۔ اور اس پر مستقل ایک کتاب ''کتاب الولایۃ'' لکھی ہے۔ علامہ ذہبیؒ نے بھی اس حدیث کے طُریق پر مشتمل مستقل ایک جزء تالیف کیا ہے۔ اور اسے متواتر قرار دیا ہے۔

ابو العباس ابن مندہؒ نے اس حدیث کو ایک سو پچاس (۱۵۰) طُرق سے ذکر کیا ہے۔ اور ان پر مستقل ایک کتاب لکھی ہے۔''[1]

الغرض متواتر احادیث بکثرت ہیں۔ جیسا کہ امام سیوطی رحمہ اللہ کی کتاب " الازھار المتناثرہ فی لاخبار المتواترہ" سے پتہ چلتا ہے، جس میں صرف متواتر احادیث کو ہی جمع کیا گیا ہے۔ انہی کی طرح علامہ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ کی بھی ایک کتاب ہے۔ ''نظم المتناثر من الحدیث المتواتر'' اس میں بھی متواتر احادیث ہی ہیں۔ بلکہ علامہ سیوطی رحمہ اللہ کی جمع کردہ احادیث پر اضافہ بھی کیا گیا ہے۔''[2]

---

[1] اسبال المطر علی قصب السکر للامیر الصنعانی ص۲۶۔۲۸

[2] بحوالہ تحقیق و تعلیق امعان النظر ص ۲۵، ابو سعید قاسمی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیثِ مہدی کے سلسلہ میں تواترِ معنوی ذکر کرنے والے چند آئمہ وعلماء

امام مہدی کے بارے میں وارده احادیث حدِ تواترِ معنوی تک پہنچی ہوئی ہیں، اور جس مسئلہ کی دلیل بننے والی احادیث حدِ تواتر تک پہنچ جائیں اس کا انکار ہرگز جائز نہیں، جیسا کہ ان احادیث کی استنادی حیثیت کا تقاضا ہے۔ اور اس کی کچھ تفصیل ذکر کی گئی ہے۔

اب ہم یہاں ان آئمہ وعلماء کرام کا تذکرہ کر رہے ہیں، جنہوں نے امام مہدی کے ظہور کا پتہ دینے والی احادیث کو متواتر قرار دیا ہے۔

(۱) امام ابوالحسن محمد بن الحسین آبری رحمہ اللہ:

امام ابوالحسن محمد بن حسین بن ابراہیم آبری سجستانی ؒ (ت ۳۶۳ھ) نے لکھا ہے:

''امام مہدی کے بارے میں نبیٔ اکرم ﷺ سے مروی احادیث حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں کہ وہ اہلِ بیت سے ہوں گے، سات سال حکومت کریں گے۔ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔ اور دجّال کو قتل کرنے میں وہ ان کی مدد کریں گے، امام مہدی اس اُمت کو جماعت کرائیں گے، اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز ادا کریں گے۔''

(۲) شیخ محمد البرزنجی رحمہ اللہ:

اسی قسم کے خیالات کا اظہار شیخ محمد البرزنجی ؒ المدنی ؒ (ت ۱۱۰۴ھ) نے اپنی کتاب ''الاشاعة لاشراط الساعة'' میں کیا ہے اور کہا ہے کہ:

''وہ نبی اکرم ﷺ کی لختِ جگر حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس بات سے انکار کی کوئی وجہ ہی نہیں۔ اور اس کتاب کے آخر میں اس موضوع سے متعلقہ احادیث کو انہوں نے بھی تواترِ معنوی کے درجہ کو پہنچی ہوئی قرار دیا ہے“۔ ❶

(۳) علّامہ سفارینی رحمہ اللہ:

احادیثِ مہدی کو متواتر قرار دینے سے تعلق رکھنے والا امام علامہ سفارینیؒ (ت ۱۱۸۸ھ) کا قول ”اہل سنت کا عقیدہ“ کے زیر عنوان گزرا ہے۔ لہٰذا اس کے اعادہ کی یہاں ضرورت نہیں“ ❷

(۴) امام شوکانی رحمہ اللہ:

امام شوکانی رحمہ اللہ (ت ۱۲۵۰ھ) کا قول علامہ نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ نے ”الاذاعة“ میں اور شیخ عبداللہ الغماری رحمہ اللہ نے ”عقیدہ اہل الاسلام فی نزول عیسیٰ علیہ السلام“ میں علامہ انور شاہ کشمیری کی کتاب ”التصریح“ سے نقل کیا ہے۔ جس میں انہوں نے ظہورِ مہدی، خروج دجال اور نزولِ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی احادیث کو متواتر قرار دیا ہے“۔ ❸

---

❶ بحواله المنار المنيف علامه ابن قيم ص ١٤١ـ ١٤٢ فتح الباری شرح صحيح بخاری حافظ ابن حجر ٦/٤٩٣ ـ٤٩٤ تهذيب التهذيب ابن حجر، ترجمه محمد بن خالد الجندی، التذكرة فی احوال الموتیٰ وامور الآخرة امام قرطبی ، تهذيب الكمال للمزی، العرف الوردی فی اخبار المهدی امام سيوطی، فوائد الفكر مرعی بن يوسف كرمی، الاذاعة علامه نواب صديق حسن خان ص ١٤٧ ـ الحاوی للفتاوی امام سيوطی،٢/٨٥ـ٨٦ عقيدة اهل السنة والاثر ڈاکٹر عباد ص ١٧١، ١٧٢ الاحتجاج بالاثر للتويجری ص٤٣ـ فتح المغيث اللسخاوی ٣/ ٤١ الصواعق المحرقة الابن حجر هيتمی مكی ص٩٩ـ رساله المهدی ملا علی قاری ص٢٥

❷ الاشاعة لاشراط الساعة للبرزنجی ص ٨٧، ١١٣، ١٨٩ عقيدة اهل سنة للعباد ص ١٧٢، ١٧٣

❸ التوضيح فی تواتر ما جاء فی المهدی المنتظر و الدجال و المسيح للشوكانی، الاذاعة لما كان و ما يكون بين يدی الساعه علامه نواب صديق حسن خان ص ١١٣، ١٦٠ طبع دار الكتب العلميه بيروت، التصريح علامه كشميری ص٨٤، بتحقيق ابو غده/ عبد الفتاح طبع حلب، شام ، مكتب المطبوعات الاسلاميه ، عقيدة اهل الاسلام للغماری، عقيدة اهل السنة و الاثر للعباد ص ١٧٣ـ ١٧٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام شوکانی رحمہ اللہ کی طرف منسوب یہ قول ان کی کتاب "التوضیح فی التواتر ما جاء فی المهدی المنتظر والدجال و المسیح" سے لیا گیا ہے۔

(۵) علامہ نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ:

خود علامہ نواب صدیق حسن خانؒ (ت ۱۳۰۷ھ) نے اپنی کتاب "الاذاعة" کے ص ۱۱۲ پر لکھا ہے کہ:

"ظہورِ مہدی" کے بارے میں واردہ احادیث اتنی زیادہ ہیں کہ وہ حدِ تواتر کو پہنچ چکی ہیں اور ان کی تخریج اصحابِ سنن و معاجم اور اصحابِ مسانید نے کی ہے"۔ ❶

اور آگے ص ۱۴۵ پر لکھا ہے:

"بلاشبہ امام مہدی کا ظہور کسی ماہ وسال کے تعیّن کے بغیر آخر زمانہ میں ہوگا، کیونکہ اس موضوع کی احادیث متواتر ہیں۔ اور اس بات پر جمہور علمائے اُمت کا اتفاق و اجماع ہے۔ اور جن چند ایک نے اختلاف کیا ہے وہ کسی گنتی میں آنے والے نہیں (یعنی ان کی کوئی حیثیت نہیں ہے) اور اسی بات کو اگلے صفحہ ۱۴۶ پر مزید تاکید کے ساتھ ذکر کیا ہے"۔ ❷

(۶) علامہ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ:

علامہ محمد بن جعفر الکتانیؒ (ت ۱۳۴۵ھ) نے اپنی کتاب "نظم المتناثر من الحدیث المتواتر" میں لکھا ہے:

"علامہ ابن خلدونؒ نے اپنے مقدمۂ تاریخ میں ظہورِ امام مہدی کا پتہ دینے والی احادیث کے طرق جمع کیے، تو ان کے جمع کردہ طرق میں سے کوئی بھی روایت کلام

---

❶ الاذاعة علامه نواب صديق حسن خان ص١٤٥،١١٢، ١٤٦ طبع بيروت عقيدة اهل السنة و الاثر للعباد ص١٧٤۔

❷ الاذاعة علامه نواب صديق حسن خان ص١٤٥،١١٢، ١٤٦ طبع بيروت عقيدة اهل السنة و الاثر للعباد ص١٧٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے خالی نہ تھی۔لیکن دیگر اہلِ علم محدِثین کرامؒ نے ان کا یوں رد کیا ہے کہ ظہورِ امام مہدی سے متعلقہ احادیث تو اتنی بکثرت ہیں کہ وہ حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔جنہیں روایت کرنے والے امام احمد بن حنبلؒ، ابوداؤدؒ، ترمذیؒ، ابن ماجہؒ، حاکمؒ، طبرانیؒ، ابویعلیٰ موصلیؒ اور بزار جیسے کبار محدِثین ہیں اور انہوں نے اپنی سنن و معاجم اور مسانید میں ان احادیث کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے باسند بیان کیا ہے۔لہٰذا ان کا انکار ہرگز جائز نہیں کیونکہ شواہد و متابعات سے مل کر احادیث قوت اختیار کر جاتی ہیں۔

امام مہدی والی احادیث میں سے بعض صحیح اور بعض حسن درجہ کی ہیں، یہ الگ بات ہے کہ بعض ضعیف سند والی بھی ہیں۔الخ'' ❶

(۷) امام سخاوی رحمہ اللہ:

امام سخاوی نے فتح المغیث میں ذکر کیا ہے کہ:

''ظہورِ امام مہدی سے متعلقہ احادیث حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔اور انہوں نے یہ قول ابوالحسن آبریؒ سے نقل کیا ہے''۔ ❷

(۸) علامہ ابوالعلاء ادریس:

علامہ ابوالعلاء ادریس بن محمد بن ادریس الحسینی العراقیؒ نے امام مہدی کے بارے میں اپنی کتاب میں ان سے متعلقہ احادیث کو متواتر قرار دیا ہے۔

(۹) شیخ جسوس رحمہ اللہ:

شیخ جسوسؒ نے شرح الرسالہ میں لکھا ہے کہ:

''امام مہدی کے بارے میں وارده احادیث امام سخاویؒ کے بقول حدِ تواتر کو پہنچی

---

❶ نظم المتناثر من الحدیث المتواتر لکتانی ص۱۴۵۔۱۴۷ ، عقیدہ اھل السنہ والاثر للعبّاد ص ۱۷۴۔۱۷۵

❷ نظم المتناثر ایضاً ص ۱۴۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی ہیں''۔

(۱۰) علامہ ابن حجر ہیتمی مکی رحمہ اللہ:

امام ابن حجر ہیتمی مکیؒ نے کہا ہے کہ:

''ظہورِ امام مہدی کا پتہ دینے والی احادیث بکثرت اور متواتر ہیں۔''[1]

(۱۱) سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ:

سماحۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ (سابق مفتیٔ اعظم سعودی عرب) نے بھی ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد کے محاضرہ ولیکچر پر اپنی تعلیق وتبصرہ میں اور اسی طرح روزنامہ ''المدینہ'' میں اپنے ایک مقالہ میں احادیثِ مہدی کو تواترِ معنوی کی حدود کو پہنچی ہوئی قرار دیا ہے''۔[2]

---

1. الصواعق المحرقه للهيتمى المكى ٦/ ٢١١.
2. عقيدة اهل السنة و الاثر للعباد ص١٥٧۔ ١٦١ و بحواله (حياة) على الرضاء، ڈاكٹر محمد على البارص ٦٣، طبع دار المناهل، بيروت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیثِ امام مہدی کو صحیح و حسن قرار دینے والے بعض آئمہ و علماء

۱۔ امام سفیان ثوری (ت ۱۶۱ھ)

۲۔ امام ابوداؤدؒ (ت ۲۷۵ھ) صاحبِ سنن

۳۔ امام ترمذیؒ (ت ۲۷۹ھ) صاحب سنن وجامع

۴۔ امام عقیلی (ت ۳۲۳ھ) صاحب الضعفاء

۵۔ امام حسن بن علی البربہاریؒ (ت ۳۲۹ھ) صاحبِ شرح السنۃ

۶۔ امام ابوالحسین احمد المناویؒ (ت ۳۳۶ھ)

۷۔ امام ابن حبانؒ (ت ۳۵۴ھ) صاحبِ صحیح

۸۔ حافظ ابوالحسن الآبریؒ (ت ۳۶۳ھ) صاحب مناقب الشافعیؒ۔

۹۔ امام خطابیؒ (ت ۳۸۸ھ) صاحب معالم السنن

۱۰۔ امام بیہقیؒ (۴۵۸ھ) صاحب سنن کبریٰ

۱۱۔ قاضی ابوبکر ابن العربیؒ (ت ۵۴۳ھ) صاحب عارضۃ الاحوذی

۱۲۔ قاضی عیاضؒ (ت ۵۴۴ھ) صاحب الشفاء بحقوق المصطفی ﷺ

۱۳۔ امام سہیلیؒ (ت ۵۸۱ھ) صاحب الروض الانف

۱۴۔ علامہ ابن الجزریؒ (ت ۵۹۶ھ) صاحب کشف المشکل

۱۵۔ امام ابن الاثیرؒ (ت ۶۰۲ھ) صاحب جامع الاصول والنہایہ فی غریب حدیث

۱۶۔ امام منذریؒ (ت ۶۵۶ھ) صاحب مختصر سنن ابوداؤد، الترغیب والترہیب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ امام قرطبیؒ (ت ۶۷۱ھ) صاحب تفسیر و التذکرۃ فی احوال الموتی و امور الآخرۃ
۱۸۔ علامہ قسطلانیؒ (ت ۶۸۶ھ) صاحب شرح البخاری
۱۹۔ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ (ت ۷۲۸ھ) صاحب منہاج السنۃ النبویۃ و مجموع الفتاویٰ
۲۰۔ امام مزیؒ (ت ۷۴۲ھ) صاحب تہذیب الکمال
۲۱۔ علامہ ذہبیؒ (ت ۷۴۸ھ) المنتقیٰ من منہاج الاعتدال وسیر اعلام النبلاء
۲۲۔ علامہ ابن قیمؒ (ت ۷۵۱ھ) صاحب المنار المنیف واعلام الموقعین
۲۳۔ امام ابن کثیرؒ (ت ۷۷۴ھ) صاحب النہایۃو البدایۃ و النہایۃ
۲۴۔ علامہ نور الدین ہیثمیؒ (ت ۸۰۷ھ) صاحب مجمع الزوائد وموارد الظمآن
۲۵۔ علامہ بوصیریؒ (ت ۸۴۰ھ) صاحب مصباح الزجاجہ فی زوائد ابن ماجہ
۲۶۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ت ۸۵۲ھ) صاحب فتح الباری، تہذیب التہذیب ،المطالب العالیہ ،انتقاض الاعتراض
۲۷۔ امام سخاویؒ (ت ۹۰۲ھ) صاحب فتح المغیث
۲۸۔ امام سیوطیؒ (ت ۹۱۱ھ) صاحب العرف الوردی فی اخبار المہدی
۲۹۔ علامہ ابوالحسن السمہودیؒ (ت ۹۱۱ھ)
۳۰۔ شیخ علی متقی ہندی مکیؒ (ت ۹۷۵ھ) صاحب کتاب البرہان فی علامات مہدی آخر الزمان وکنزالعمال
۳۱۔ علامہ ابن حجر ہیتمیؒ (ت ۹۷۴ھ) صاحب القول المختصر فی علامات المہدی المنتظر
۳۲۔ ملا علی قاریؒ (ت ۱۰۱۴ھ) صاحب مرقاۃ المفاتیح شرح مشکوٰۃ المصابیح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ علامہ عبدالرؤف المناویؒ (ت ۱۰۳۱ھ) صاحب فیض القدیر شرح الجامع الصغیر

۳۴۔ علامہ برزنجیؒ (ت ۱۱۰۳ھ) صاحب الاشاعة لاشراط الساعة

۳۵۔ علامہ ابوالحسن السندھی (ت ۱۱۳۸ھ) صاحب حاشیہ سنن ابن ماجہ

۳۶۔ علامہ عجلونیؒ (ت ۱۱۶۲ھ) صاحب کشف الخفاء

۳۷۔ علامہ صنعانیؒ المعروف امیر یمانیؒ (ت ۱۱۸۲ھ)

۳۸۔ علامہ سفارینیؒ (ت ۱۱۸۸ھ) صاحب لوامع الانوار البھیة

۳۹۔ شیخ الاسلام محمد بن الوہابؒ (ت ۱۲۰۲ھ) صاحب الرد علی الرافضة

۴۰۔ علامہ شوکانیؒ (ت ۱۲۵۰ھ) صاحب التوضیح فی تواتر ما جاء فی المنتظر والدجال والمسیح

۴۱۔ علامہ نواب صدیق حسن خانؒ (ت ۱۳۰۷ھ) صاحب الاذاعة لما کان و ما یکون بین یدی الساعة

۴۲۔ علامہ محمد بشیر سہسوانی (ت ۱۳۲۲ھ) صاحب صیانة الانسان من وسوسة ابن د حلان

۴۳۔ علامہ شمس الحق عظیم آبادیؒ (ت ۱۳۲۹ھ) صاحب عون المعبود شرح سنن ابوداؤد

۴۴۔ علامہ مرعی بن یوسف حنبلیؒ (ت ۱۰۳۳ھ)

۴۵۔ علامہ زرقانیؒ صاحب شرح المؤطا امام مالک

۴۶۔ علامہ محمد بن جعفر الکتانیؒ (ت ۱۳۴۵ھ) صاحب قطم المتناثر

۴۷۔ علامہ انور شاہ کشمیریؒ (ت ۱۳۵۲ھ)

۴۸۔ علامہ عبدالرحمن مبارکپوریؒ (ت ۱۳۵۳ھ) صاحب تحفة الاحوذی شرح ترمذی

۴۹۔ علامہ ابو سعود ادریس عراقیؒ

۵۰۔ علامہ محمد الشہر زوریؒ

۵۱۔ علامہ محمد العربی الفاسیؒ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۔ علامہ عبدالرحمن الفاسیؒ
۵۳۔ شیخ ابوعبداللہ محمد الجسوسؒ
۵۴۔ شیخ عبدالغافر الفارسیؒ
۵۵۔ شیخ عبدالقادر الشنقیطیؒ
۵۶۔ شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطیؒ
۵۷۔ شیخ منصور علی ناصفؒ
۵۸۔ شیخ محمد امین شنقیطیؒ
۵۹۔ شیخ جلال الدین یوسف دمشقیؒ
۶۰۔ علامہ احمد شاکرؒ (ت ۱۳۷۷ھ)
۶۱۔ علامہ محمد ناصر الدین البانی (صاحب تخریج احادیث الشام و دمشق والسلسلة الصحیحة و الضعیفة وغیرہ)
۶۲۔ سماحۃ الشیخ ابن بازؒ (صاحب تعلیق علی محاضرة الدکتور عبد المحسن حمد العباد وغیرہ)
۶۳۔ شیخ محمد ابوشہبہ
۶۴۔ شیخ حمود عبداللہ التویجریؒ صاحب الاحتجاج بالاثر
۶۵۔ ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد صاحب عقیدۃ اھل السنۃ والاثر
۶۶۔ شیخ عبدالعلیم عبدالعظیم بستوی صاحب کتاب ''الاحادیث الواردۃ فی المہدی'' [1]

وغيرهم كثيرون، رحم الله امواتهم ومتعنا الله بطول حياة أحيائهم و احسن عاقبتنا و عاقبتهم۔

---

[1] المهدى : حقيقة ــــ لاخرافة ، الشيخ محمد اسمٰعيل المقدّم ص ۵۹۔۶۲ مقدمه عقد الدرر للشيخ مهيب البورينى نيز بعض آئمه و مشائخ کی کتبِ متعلقه اور اقتباسات وغیره

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیثِ امام مہدی کے راوی صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم

امام مہدی کے بارے میں جن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے احادیث بیان کی ہیں۔ان میں سے بعض کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

۱۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
۲۔ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
۳۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
۴۔ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ
۵۔ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ
۶۔ اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا
۷۔ اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا
۸۔ حضرتِ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
۹۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
۱۰۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما
۱۱۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
۱۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ
۱۳۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ
۱۴۔ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما
۱۵۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ

۱۷۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

۱۸۔ حضرت جابر بن ماجد الصدفی رضی اللہ عنہ

۱۹۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ

۲۰۔ حضرت قرہ بن ایاس المزنی رضی اللہ عنہ

۲۱۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

۲۲۔ حضرت علی الہلالی رضی اللہ عنہ

۲۳۔ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ

۲۴۔ حضرت عبداللہ بن حارث بن جزء الزبید رضی اللہ عنہ

۲۵۔ حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ

۲۶۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

۲۷۔ حضرت ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ

۲۸۔ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

۲۹۔ حضرت تمیم الداری رضی اللہ عنہ

۳۰۔ حضرت عمرو بن مرہ الجہنی رضی اللہ عنہ

۳۱۔ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

۳۲۔ حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ

۳۳۔ حضرت ام الفضل بنت الحارث الہلالیہ رضی اللہ عنہا

۳۴۔ المومنین حضرت (اُم حبیبہ) رضی اللہ عنہا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسماء بعض معروف تابعین کرام رحمہم اللہ

۱۔ امام زین العابدین علیؒ بن حسینؒ
۲۔ حضرت محمد بن حنفیہؒ
۳۔ حضرت سعید بن مسیبؒ
۴۔ حضرت قتادہ بن دعامہؒ
۵۔ حضرت امام ابن شہاب زہریؒ
۶۔ حضرت امام حسن بصریؒ
۷۔ امام محمد بن سیرینؒ
۸۔ طاؤس بن کیسانؒ
۹۔ امام مجاہد بن جبیرؒ
۱۰۔ علیؒ بن عبداللہؒ بن عباسؓ [1]

---

[1] حوالہ جات سابقہ ایضاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث امام مہدی کو روایت ونقل کرنے والے آئمہ ومحدثینؒ اور علماء کرامؒ

امام مہدی کے بارے میں جن آئمہ ومحدثین اور علماء کرام نے باسند احادیث روایت کی ہیں، اورانہیں اپنی کتب میں نقل وجمع کیا ہے، ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:

۱۔ امام ابوعوانہؒ، اپنی مسند میں

۲۔ امام عبد بن حمیدؒ، اپنی المختصر من المسند میں

۳۔ امام عبدالرزاقؒ، اپنی مصنف میں (۳۷۱/۱۱)

۴۔ امام ابن خذیمہؒ، اپنی صحیح میں

۵۔ علامہ ابوغنم الکوفیؒ، اپنی کتاب الفتن میں

۶۔ امام دیلمیؒ، اپنی مسند الفردوس میں

۷۔ شیخ ابراہیم المشوخی، اپنی کتاب المہدی المنتظر میں

۸۔ علامہ عمر بن شبہ

۹۔ علامہ الحسن بن سفیانؒ

۱۰۔ امام بخاریؒ، اپنی صحیح میں

۱۱۔ امام مسلمؒ، اپنی صحیح میں

۱۲۔ امام ابوعبداللہ نعیم بن حماد (ت ۲۲۸ھ) اپنی کتاب الفتن میں (۸۹ ب۔۱۰۵، الف)

۱۳۔ امام یحیٰی بن عبدالحمید الحمانی (ت ۲۲۸ھ) اپنی مسند میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ امام محمد ابن سعد (ت ۲۳۰ھ) الطبقات الکبریٰ میں

۱۵۔ امام ابوبکر ابن ابی شیبہ (ت ۲۳۵) اپنی المصنف میں

۱۶۔ امام احمد بن حنبل (ت ۲۴۱ھ) اپنی مسند میں

۱۷۔ امام ابن ماجہ (ت ۲۷۳ھ) اپنی سنن میں (۱۳۶۶/۲۔۱۳۶۸)

۱۸۔ امام ابوداود (ت ۲۷۵ھ) اپنی سنن میں (۱۰۶/۴۔۱۰۹)

۱۹۔ امام ترمذی (ت ۲۸۹ھ) اپنی سنن میں (۵۰۵/۴۔۵۰۶) جسے جامع بھی کہا جاتا ہے۔

۲۰۔ علّامہ حارث بن ابی اسامہ (ت ۲۸۲ھ) اپنی مسند میں

۲۱۔ علّامہ ابوالحسن الحربی (ت ۲۸۵ھ) الحربیات میں سے اول میں۔

۲۲۔ امام بزارؒ (ت ۲۹۲ھ) اپنی مسند میں

۲۳۔ امام نسائیؒ (ت ۳۰۳ھ) اپنی السنن الکبریٰ میں [1]

۲۴۔ امام ابویعلیٰ موصلیؒ (ت ۳۰۷ھ) اپنی مسند میں

۲۵۔ علّامہ الرویانیؒ (ت ۳۰۷ھ) اپنی مسند میں

۲۶۔ امام ابن جریر طبریؒ (ت ۳۱۰ھ) اپنی تہذیب الآثار میں

۲۷۔ امام ابوجعفر عقیلیؒ (ت ۳۲۲ھ) اپنی الضعفاء میں

۲۸۔ علّامہ ابن المناویؒ (ت ۳۳۶ھ) اپنی الملاحم میں

۲۹۔ امام ابن حبانؒ (ت ۳۵۴ھ) اپنی صحیح میں۔ الاحسان ۲۶۶۔ الموارد ص ۴۶۳)

۳۰۔ امام طبرانیؒ (ت ۳۶۰ھ) اپنی تینوں معاجم (معجم کبیر و معجم اوسط و معجم صغیر) میں

۳۲۔ امام ابوالحسین آبریؒ (ت ۳۶۳ھ) اپنی مناقب الامام الشافعی میں

۳۳۔ امام ابوبکر ابن المقری (ت ۳۸۱ھ) اپنی معجم میں

۳۴۔ امام دارقطنیؒ (ت ۳۸۵ھ) اپنی الافراد میں

[1] امام نسائی کی السنن الکبریٰ حال ہی میں چھپ کر مارکیٹ میں آچکی ہے۔ جو کئی جلدوں پر مشتمل ہے جب کہ السنن الصغریٰ بنام سنن نسائی پہلے سے ہی معروف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۔ امام خطابیؒ (ت ۳۸۸ھ) اپنی معالم السنن میں
۳۶۔ امام ابن مندہؒ (ت ۳۹۵ھ) اپنی تاریخ اصبہان میں
۳۷۔ امام حاکمؒ (ت ۴۰۵ھ) اپنی المستدرك على الصحيحين میں
۳۸۔ علّامہ تمام البرازیؒ (ت ۴۱۴ھ) اپنی الفوائد میں
۳۹۔ علّامہ ابونعیم اصفہانی (ت ۴۳۰ھ) اپنی حلیۃ الاولیاء اور کتاب المہدی میں
۴۰۔ علّامہ ابوعمرو الدانی المقریؒ (ت ۴۴۴ھ) اپنی کتاب السنن الواردة فی الفتن میں
۴۱۔ امام بیہقی (ت ۴۵۸ھ) اپنی دلائل النبوة اور البعث و النشور میں
۴۲۔ علامہ خطیب بغدادیؒ (ت ۴۶۴ھ) اپنی تلخيص المتشابه اور المتفق و المفترق میں
۴۳۔ قاضی عیاضؒ (ت ۵۴۴ھ) اپنی الشفاء باحوال المصطفیٰ ﷺ میں
۴۴۔ علّامہ ابن عساکرؒ (ت ۵۷۱ھ) اپنی تاریخ دمشق المعروف تاریخ ابن عساکر میں
۴۵۔ امام ابن الجوزیؒ (ت ۵۹۷ھ) اپنی تاریخ الاسلام میں
۴۶۔ امام قرطبیؒ (ت ۶۷۱ھ) اپنی کتاب التذکرة فی احوال الموتیٰ و امور الآخرة میں۔
۴۷۔ امام ابن تیمیہؒ (ت ۷۲۸ھ) اپنی منهاج السنة النبويه میں
۴۸۔ علّامہ ابوالحجاج المزیؒ (ت ۷۴۸ھ) اپنی منهاج السنة النبويه میں۔
۴۹۔ علّامہ ذہبیؒ (ت ۷۴۸ھ) اپنی تلخیص مستدرک حاکم میں
۵۰۔ علّامہ ابن قیمؒ (ت ۷۵۱ھ) اپنی المنار المنيف فی الصحيح وا لضعيف میں
۵۱۔ امام ابن کثیرؒ (ت ۷۷۴ھ) اپنی تفسیر اور الفتن اور الملاحم (نہایۃ البدایہ) میں
۵۲۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ت ۸۵۳ھ) اپنی فتح الباری شرح صحیح بخاری اور تهذيب التهذيب میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۔ علامہ سخاویؒ (ت ۹۰۶ھ) اپنی فتح المغیث میں
۵۴۔ امام سیوطیؒ (ت ۹۱۱ھ) اپنی کتاب العرف الوردی فی اخبار المہدی میں
۵۵۔ علامہ ابوالحسن السمہودیؒ (ت ۹۱۱ھ)
۵۶۔ علامہ عبد الروف المناویؒ (ت ۱۱۳۲ھ) اپنی فتح القدیر شرح الجامع الصغیر للسیوطی میں
۵۷۔ امیر صنعانیؒ (ت ۱۱۸۲ھ) ان کا متعلقہ کلام علامہ نواب صدیق حسن خانؒ نے اپنی کتاب "الاذاعة" میں نقل کیا ہے۔
۵۸۔ امام سفارینیؒ (ت ۱۱۸۸ھ) اپنی لوامع الانوار البهيةؒ، البحور الذاخرة اورالمسیح الدجال و اسرار الساعة میں
۵۹۔ شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ (ت ۱۲۰۲ھ) اپنی کتاب الرد علی الرافضة میں
۶۰۔ امام شوکانیؒ (ت ۱۲۵۰ھ) اپنی التوضیح فی تواتر ما جاء فی المنتظر و الدجال و المسیح میں
۶۱۔ علامہ محمد بشیر السہسوانیؒ (ت ۱۳۲۶ھ) اپنی صیانة الانسان میں وسوسته دحلان میں
۶۲۔ علامہ شمس الحق عظیم آبادیؒ (ت ۱۳۲۹ھ) اپنی عون المعبود شرح ابو داؤد میں
۶۳۔ علامہ انور شاہ کشمیریؒ (ت ۱۳۲۹ھ) اپنی التصریح بما تواتر فی نزول المسیح میں
۶۴۔ علامہ عبدالرحمن مبارکپوریؒ (ت ۱۳۵۳ھ) اپنی تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی میں
۶۵۔ علامہ ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد، اپنی کتاب الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحة الواردة فی المہدی ، وکتاب عقیدہ اهل السنة و الاثر فی المہدی المنتظر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٦٦۔ ڈاکٹر عبدالعلیم البستوی، اپنی کتاب الاحادیث الوارده فی المهدی میں۔

یہاں یہ بات ذہن میں رہے کہ صحیحین (بخاری و مسلم) میں امام مہدی کا نام نہیں صرف اوصاف وارد ہوئے ہیں جن کے بارے میں اہلِ علم نے کہا ہے کہ وہ امام مہدی کے سوا کسی دوسرے پر ہرگز فٹ نہیں بیٹھتے۔ [1]

یہ صرف کچھ معروف آئمہ وعلماء اور محدِّثین کرام کے اسماء گرامی ہیں جب کہ امام مہدی کا تذکرہ کرنے والے اہلِ علم کی تعداد تو بے شمار ہے۔

[1] جیسا کہ احادیثِ مہدی میں یہ بات واضح ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہورِ امام مہدی کے حق میں لکھی گئی کتب ورسائل

مفسرینِ قرآن اور شارحینِ حدیث نے اپنی کتبِ تفسیر وشروح میں ظہورِ امام مہدی کے موضوع پر بڑی واضح تفصیلات ذکر کی ہیں۔ ان پر مستزاد کتنے ہی آئمہ وعلماء امت وہ بھی ہیں جنہوں نے علاماتِ قیامت اور خاص ظہورِ امام مہدی کے بارے میں مستقل کتابیں تحریر فرمائی ہیں، مثلاً:

(۱) عقد الدرر فی اخبار المنتظر ۔ وھو المھدی:

اس سلسلہ میں ایک کتاب " عقد الدرر فی اخبار المنتظر ۔ وھو المھدی " ہے، جو کہ علّامہ یوسف بن یحییٰ المقدسی الشافعی (ت ۶۸۵ھ) کی تالیف ہے۔ جسے شیخ مہیب بن صالح البوریني ؒ (اُردن) نے اپنی تحقیق وتعلیق کے ساتھ مکتبۃ المنار، الزرقاء (اُردن) سے ۱۴۰۵ھ، ۱۹۸۵ء میں شائع کروایا۔ یہی کتاب ۱۳۹۹ھ میں ڈاکٹر عبد الفتاح الحلو (جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ، الریاض) کی تعلیقات سے بھی مکتبۃ الخانجی کی طرف سے چھپ چکی ہے، لیکن وہ کئی اعتبار سے ناقص التحقیق ہے۔ جس کی تفصیل بھی شیخ مہیب نے اپنے مقدمۂ تحقیق میں ذکر کردی ہے، جس میں اس تحقیق میں پائی جانے والی چارسو سے زائد غلطیاں بھی جمع کردی ہیں۔ ❶

(۲) الفتن:

امام نعیم بن حماد الخزاعی المروزیؒ (ت ۲۲۸ھ) شیخ الامام بخاری۔

---

❶ مقدمه تحقيق العقد الدرر ص ۳۷۔ ۴۹

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کتاب کے مخطوطے الریاض، مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ میں موجود ہیں جو کہ دراصل ترکی، انڈیا، لندن، اور عراق (۲۰۳ق) میں پائے جانے والے نسخوں کا عکس ہیں۔ اس کتاب کو بھی ''فتن اور علامات'' کے سلسلے میں تحقیق کر کے شیخ مہیب شائع کرنے والے تھے بلکہ اغلب خیال ہے کہ شائع ہو چکی ہوگی۔ مگر تا حال ہمیں دستیاب نہیں ہو سکی۔

(۳) طُرق احادیث المہدی:

حافظ ابوزرعہ عراقی۔ ❶

علامہ ابو بکر ابن ابی خیثمہ، زہیر بن حرب نے ایک کتاب میں امام مہدی سے تعلق رکھنے والی احادیث جمع کی ہیں۔ جس کا تذکرہ علامہ ابن خلدون نے امام سہیلیؒ سے نقل کرتے ہوئے اپنے مقدمہ تاریخ میں کیا ہے۔ ❷

(۴) الملاحم و جزء فی المہدی:

علّامہ ابوالحسین المناوی، احمد بن جعفر البغدادی (ت ۳۳۶ھ) ❸

(۵) المہدی یا اخبار المہدی:

حافظ ابونعیم اصفہانیؒ (ت ۴۳۰ھ) یہ مخطوطہ ہے، امام سیوطیؒ نے الجامع الصغیر میں اس کا ذکر کیا ہے۔ اور اپنی متعلقہ کتاب ''العرف الوردی'' میں اس کا خلاصہ ذکر کر کے اضافے کیئے ہیں۔

(۶) السنن الواردۃ فی الفتن:

ابوعَمرو عثمان بن سعید الدانی المقریٔ (ت ۴۴۴ھ) یہ بھی تا حال مخطوطہ ہی ہے۔

(۷) البعث و النشور:

امام بیہقی رحمہ اللہ (ت ۴۵۸ھ) یہ بھی مخطوطہ ہی ہے۔

---

❶ بحوالہ ذیل '' تذکرۃ الحفاظ للذہبی، لابن فہد۔

❷ مقدمہ ابن خلدون ص ۵۵۶، الروض الانف للسہیلی ۱/ ۲۸۰

❸ فتح الباری ۱۳/ ۲۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸)جزء ابن کثیر:

امام ابن کثیرؒ (ت ۷۷۴ھ) نے امام مہدی کے بارے میں ایک مستقل جزء تالیف کیا ہے،جیسا کہ انہوں نے اپنی کتاب "النہایہ۔الفتن و الملاحم" میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔ ❶

(۹)ارتقاء الغرف:

امام سخاویؒ (ت ۹۰۶ھ) اس کتاب کا ذکر خود انہوں نے اپنی دوسری کتاب "المقاصد الحسنہ" میں کیا ہے۔

(۱۰)العرف الوردی فی اخبار المھد ی:

امام سیوطیؒ (ت ۹۱۱ھ) یہ کتاب امام سیوطیؒ کے مجموعہ فتاویٰ کے ضمن میں چھپ چکی ہے۔

اس کتاب میں امام سیوطیؒ نے اس موضوع سے متعلقہ دوسو احادیث وآثار جمع کیے ہیں۔ ❷

(۱۱) القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر :

علامہ ابن حجر ہیتمی شافعی مکی (ت ۹۷۴ھ) یہ کتاب مصطفٰے عاشور کی تحقیق وتعلیق کے ساتھ مکتبۃ القرآن، قاہرہ مصر سے چھپ چکی ہے۔ ❸

(۱۲) البرھان فی علاماتِ مھدی آخر الزمان:

علامہ علی متقی ہندیؒ (علی عبدالملک حسام الدین الہندیؒ) (ت ۹۷۵ھ) اس کتاب کے مخطوطات مکہ مکرمہ، مدینہ طیبہؒ، الریاض اور انڈین آفس لندن میں موجود ہیں۔اور غالب خیال یہ ہے کہ مذکورہ کتاب دراصل علامہ یوسف بن یحیٰی المقدسی الشافعی کی کتاب "عقدالدرر" کی تلخیص ہے۔ ❹

---

❶ النہایۃ۔الفتن و الملاحم۔امام ابن کثیر بتحقیق ڈاکٹر طہ زینی جلد ۱ ص ۳۰

❷ الحاوی للفتاویٰ للسیوطی ۲/ ۵۷

❸ بحوالہ البرزنجی فی الاشاعہ و السفارینی فی لوامع الانوار البھیۃ ۔ نیز دیکھیے عقیدۃ اھل السنہ للعباد ص ۱۷۰

❹ بحوالہ کتاب البرزنجی "الاشاعہ فی اشراط الساعہ" وملا علی قاری ؒ "المرقاۃ ۵/ ۱۸۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) تلخیص البیان فی علاماتِ مہدی آخر الزمان:

یہ پہلی کتاب البرہان کی مختصر ہے۔اوراس کا مخطوطہ برٹش میوزیم میں موجود ہے۔ ❶

(۱۴) المشرب الوردی فی مذهب المهدی:

ملا علی قاریؒ (ت ۱۰۱۴ھ) اس کا مخطوطہ دار الکتب المصریہ (ب ۲۳ ۲۳۲۴) میں موجود ہے۔ ❷

(۱۵) فرائد فوائد الفكر فی المهدی المنتظر:

مرعی بن یوسف الکرمی الحنبلیؒ (ت ۱۰۳۳ھ) اس کا مخطوطہ پیرس اور انڈین آفس لندن میں موجود ہے۔ ❸

(۱۶) الاشاعة لاشراط الساعة:

للبرزنجی (ت ۱۱۰۳ھ) یہ کتاب چھپ چکی ہے۔

(۱۷) جز ء صنعانی:

علامہ محمد بن اسمٰعیل صنعانیؒ صاحب سبل السلام (ت ۱۱۸۳ھ) نے ظہورِ امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث کو مستقل ایک کتاب میں جمع کیا ہے۔ ❹

(۱۸) البحور الزاخرة فی علوم الآخرة:

محمد بن الحاج احمد السفارینی الحنبلیؒ (ت ۱۱۸۸ھ) ❺

(۱۹) التوضیح فیما تواتر فی المنتظر و الدجال و المسیح:

تالیف امام شوکانی (ت ۱۲۵۰ھ) یہ کتاب عبدالفتاح ابوغدہ کے بقول انڈیا میں چھپ چکی ہے اور اس کا تذکرہ کئی اہلِ علم نے کیا ہے۔ یہ کتاب دراصل موصوف کی کتاب ”قطر الولی

❶ المهدی : حقیقة ...... لاخرافه للمقدم ص ٦٤.

❷ البرزنجی فی الشاعه

❸ "الاذاعه" علامه نواب صدیق حسن خان ص۱۳۳، ولوامع الانوار البهیته للسفارینی

❹ بحواله الاذاعه ، علامه نواب صدیق حسن خان ص ١١٤

❺ بحواله سابقه ص ۱۱۰، ١٦٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علی حدیث الولی‘‘ کی تحقیق ومطالعہ پر مشتمل ہے۔‘‘ ❶

(۲۰)عقود الدرر فی تحقق القول بالمهدی المنتظر:

احمد بن زبید حلانؒ، مخطوطہ نمبر ۴۸۳ قسم المخطوطات جامعہ کنگ سعود الریاض، ۷ق(۱۳۰۴ھ)

(۲۱)تلخیص البیان فی علامات مهدی آخر الزمان:

شیخ اقسرائی مخطوطہ نمبر (۶۳/۲۴۰، ۷ق) مکتبہ عارف حکمت، مدینہ منورہ

(۲۲)التصریح بما تواتر فی نزول المسیح:

علامہ انور شاہ کشمیری حنفی رحمہ اللہ (ت ۱۳۵۲ھ) مطبوع تحقیق ابوغدہ۔! ❷

(۲۳)الجواب المقنع، المحرر فی الرد علی من طغیٰ و تجبر بدعویٰ ان عیسیٰ هو المهدی المنتظر:

شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطی ❸ طبع قاہرہ، مصر ۱۳۴۵ھ

(۲۴)رسالة المهدی :

ملا علی القاریؒ ۔اس کا مخطوطہ بلدیہ اسکندریہ (مصر) کے مکتبہ میں ہے۔ ❹ نئے ایڈیشن سے اور مطبوعہ نسخہ قدیمہ مکتبہ حرم مکی میں موجود ہے۔(بحوالہ کتاب الشیخ عبدالعلیم ۱/ ۱۳۲)

(۲۵)تحدیق النظر باخبار الامام المنتظر:

شیخ محمد بن عبدالعزیز المانع اس کا مخطوطہ دارالکتب المصریہ میں موجود ہے۔ ❺

❶ فتح القدیر شوکانی ۱/ ۴۹۷ ، تعلیقات ابو غدہ علی کتاب " التصریح" ص ۵۷، ولایة الله و الطریق الیها ، شیخ ابراهیم هلال و الاذاعه ص ۱۱۳

❷ فتح القدیر شوکانی ۱/ ۴۹۷ ، تعلیقات ابو غدہ علی کتاب " التصریح" ص ۵۷، ولایة الله و الطریق الیها ، شیخ ابراهیم هلال و الاذاعه ص ۱۱۳

❸ فتح القدیر شوکانی ۱/ ۴۹۱، تعلیقات ابو غدہ علی کتاب " التصریح" ص ۵۷، ولایة الله و الطریق الیها ، شیخ ابراهیم هلال و الاذاعه ص ۱۱۳

❹ اس کا تذکرہ موصوف نے اپنی کتاب زاد مسلم (۲/ ۴۱) میں کیا ہے۔

❺ ملا علی قاریؒ کی ایک کتاب کا نام ۱۵ نمبر پر بھی گزرا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶)مختصر اخبار المشاعه فی الفتن و اشراط الساعة و اخبار المهدی:

شیخ عبداللہ آل الشیخ یہ مطابع الریاض سے شائع ہوچکی ہے۔ ❶

(۲۷)الاحادیث الواردة فی المهدی فی میزان الجرح والتعدیل:

شیخ عبدالعلیم بن عبدالعظیم، یہ مکہ یونیورسٹی میں پیش کیا جانے والا مقالہ ہے۔ جو ڈاکٹر ابوشہبہ کی زیرِ نگرانی ترتیب دیا گیا ہے۔ ❷

(۲۸)البیان فی اخبار صاحب الزمان:

علامہ ابن کج الشافعی رحمۃ اللہ علیہ

(۲۹)رسالة الراقی:

علامہ ادریس بن محمد العراقی، امام مہدی کے بارے میں ان کا ایک مستقل رسالہ ہے۔

(۳۰)سید البشر یتحدث عن المهدی المنتظر:

الشیخ خالد محمود لیمود رحمہ اللہ

(۳۱)حقیقة الخبر عن المهدی المنتظر:

صلاح عبدالحمید الہادی رحمہ اللہ

(۳۲)المهدی المنتظر:

شیخ ابراہیم المشوخی، طبع مکتبۃ المنار، الزرقاء اُردن ۱۴۰۳ھ، ۱۹۸۳ ❸

(۳۳)باب فی المهدی:

الشیخ منصور علی ناصف، انہوں نے اپنی معروف کتاب التاج الجامع میں امام مہدی کے

---

❶ بحوالہ الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحه الواردة فی المهدی، ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد ص ۳۸ طبع اول ۱۴۰۲ھ مطابع الرشید مدینہ منورہ

❷ زیرِ نظر کتاب کی کتابت ہوچکی تھی کہ یہ رسالہ دو جلدوں میں شائع ہوگیا ہے۔

❸ بحوالہ المهدی المنتظر للغماری ص ۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں مستقل ایک باب قائم کیا ہے۔

(۳۴)المهدی المنتظر:

شیخ ابوالفضل الغماری رحمہ اللہ، طبع اسماعیل تمام

(۳۵)الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحه الواردة فی المهدی :

ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العبادؒ

(۳۶)عقیدة اهل السنة و الاثر فی المهدی المنتظر:

ڈاکٹر العباد ❶

(۳۷)الاحتجاج بالاثر علی من انکر المهدی المنتظر:

شیخ عبداللہ حمود التویجریؒ، طبع دار الافتاء، الریاض

(۳۸)المهدی بین الحقیقه و الخرافه:

عبدالقادر احمد عطاءؒ، مطبوعہ القاہرہ، مصر

(۳۹)المهدی و اشراط الساعة:

شیخ محمد علی الصابونیؒ (مطبوع)

یہ کچھ کتابوں کے نام ''مشتے نمونہ از خروارے'' کے مصداق ہیں۔ ورنہ اس موضوع پر بے شمار اہلِ علم نے لکھا اور مستقل کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔

❁ یہیں ان لوگوں کا تذکرہ بھی کر دیں، جنہوں نے احادیثِ امام مہدی پر اعتراض کیا۔ اور بعض نے تو ظہورِ امام مہدی سے انکار ہی کر دیا۔

۱: ان میں سے پہلا نام علّامہ ابن خلدون کا آتا ہے۔ جن کے بارے میں کچھ تفصیل حرفِ گفتنی، حاشیہ نمبر ۱ میں آگئی ہے کہ یہ منکرین میں سے نہیں ہیں۔ وللہ الحمد

❶ ڈاکٹر موصوف کی یہ کتاب دراصل مدینہ یونیورسٹی میں دیا گیا ایک لیکچر ہے اور پہلی کتاب کے ساتھ ہی یہ شائع ہوا ہے۔ اور اس سے قبل مجلہ الجامعہ میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ (شمارہ ذوالقعدہ ۱۳۸۸ھ، ۱۹۶۸ء)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

:۲ علامہ رشید رضا مصری۔ تفسیر منار الاسلام ۹/۴۹۹۔۵۰۴

:۳ محمد فرید وجدی۔ دائرة معارف القرن العشرین ۱۰/ ۴۸۰

:۴ احمد امین۔ ضحی الاسلام ۳/۲۳۷، ۲۴۱، ۲۴۳

:۵ عبدالرحمن، محمد عثمان۔ تعلیقات علی تحفة الاحوذی ۶/ ۲۴۱، ۶/۴۷۴

:۶ محمد عبداللہ عنان۔ مواقف حاسمه فی تاریخ الاسلام ص ۳۵۹۔ ۳۶۴

:۷ محمد فہیم ابوعبیہ ۔ تعلیقاته علی النهایة لابن کثیر ۱/ ۳۷

:۸ عبدالکریم الخطیب۔ المسیح فی القرآن و التوراة والانجیل ص ۵۳۹

:۹ شیخ عبداللہ بن زید آل محمود۔ لامهدی ینتظر بعد الرسول خیر البشر ﷺ

:۱۰ سعد محمد حسن۔ المهدیة فی الاسلام ص ۴۴، ۴۹، ۱۷۴

:۱۱ الشیخ ابراہیم بن سلیمان الجبہان۔ تبدید الظلام و تنبیه النیام الی خطر التشیع علی المسلمین والاسلام ص ۳۹۶۔ ۴۷۶۔۴۸۱

:۱۲ مولانا مودودی (بحوالہ لامهدی ینتظر للشیخ آل محمود، الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحه الواردة فی المهدی ، للعباد ص ۱۳۷، ۱۳۸، والاحتجاج بالاثر ، للتویجری ص۹۳)

:۱۳ محمد درویش البیروتی (البنانی) اسنی المطالب فی احادیث مختلفة المراتب ص۲۹۶ طبع قطر باہتمام ادارہ احیاء التراث الاسلامی۔

❁ یہاں یہ بات بھی واضح کردیں کہ یہ سب ماضی قریب کے لوگ ہیں۔ متقدمین میں سے کوئی شخص بھی امام مہدی کا منکر نہیں ہے۔ البتہ بعض اقوال معروف تابعی حضرت مجاہد اور حسن بصری رحمہما اللہ کی طرف منسوب کیئے گئے ہیں کہ وہ احادیثِ مہدی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ مراد لیتے تھے۔ لیکن ان اقوال کی اسناد بھی صحیح نہیں ہیں۔ [1]

❁ یہیں ایک اور بات کی طرف بھی توجہ دلاتے جائیں کہ وہ لوگ جو اپنے آپ کو ''اہلِ

[1] دیکھیے :الاحادیث الواردة فی المهدی ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی ۱/ ۳۰۔۳۱ طبع اوّل۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن'' کہلوانا پسند کرتے ہیں، حالانکہ دراصل وہ منکرینِ حدیث وسنت ہیں۔ یہ لوگ عبداللہ چکڑالوی کی معنوی اولاد ہیں۔ اور کچھ لوگ منکرین حدیث تو نہیں ہیں، لیکن بقول شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ:

''ان کے اندازِ فکر سے حدیث کا استخفاف اور استحقار معلوم ہوتا ہے۔ اور طریقہ گفتگو سے انکار کے لیے چور دروازے کھل سکتے ہیں۔ ان لوگوں میں سے ہی شیخ الحدیث نے مولانا امین احسن اصلاحی رحمہ اللہ، مولانا شبلی نعمانی رحمہ اللہ، مولانا حمید الدین فراہی رحمہ اللہ، مولانا مودودی رحمہ اللہ اور عام فرزندانِ ندوہ کو شمار کیا تھا۔'' [1]

تھوڑا سا آگے چل کر لکھا ہے:

''میری رائے میں مولانا مودودی رحمہ اللہ اور مولانا اصلاحی رحمہ اللہ صاحب کے نظریات نہ صرف مسلک اہلِ حدیث کے خلاف ہیں، بلکہ ان کے یہ نظریات آئمۂ حدیث کے بھی خلاف ہیں۔ ان میں آج کے جدید اعتزال وتجہم کے جراثیم مخفی ہیں''۔

(حوالہ سابقہ)

حافظ صلاح الدین یوسف (جن کی اردو تفسیر سعودی حکومت نے چھاپی ہے) اپنے ایک مقالہ بعنوان ''مولانا امین احسن اصلاحی۔ تصویر کا دوسرا رُخ'' میں لکھتے ہیں کہ:

''اصلاحی صاحب کے ارشد تلامذہ میں سے جناب جاوید احمد غامدی ہیں۔ انہوں نے کئی مسلماتِ اسلامیہ کا انکار کیا ہے۔ اور آگے ان کے شاگرد بھی انہی کی روش پر چل نکلے ہیں۔ حتی کہ جنوری ۱۹۹۶ء کے ماہنامہ ''اشراق'' لاہور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قیامت کے قریب نزولِ آسمانی سے ظہورِ امام مہدی وخروجِ دجال سے اور یاجوج، ماجوج کے وجود سے بھی انکار کر دیا ہے''۔ [2]

---

[1] دیکھیے حجیتِ حدیث، تالیف شیخ الحدیث موصوف ص ۲۵۴

[2] بحوالہ ہفت روزہ ''الاعتصام'' لاہور جلد ۵ شمارہ ۳ بابت ۱۷ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ، ۱۶ جنوری ۱۹۹۸ء قسط دوم آخری از مقالہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے بارے میں شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی رائے

یہاں ہم امام مہدی کے بارے میں دو سر برآوردہ اہلِ علم و تحقیق کے اقوال نقل کر رہے ہیں، جن میں سے پہلے امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ ہیں۔وہ اپنی کتاب ''منہاج السنہ (۲۱۱/۴) میں لکھتے ہیں:

''وہ احادیث جن میں سے امام مہدی کے ظہور پر استدلال واحتجاج کیا جاتا ہے۔ وہ سب صحیح ہیں جنہیں امام ابوداؤد، ترمذی، امام احمد بن حنبل اور دیگر آئمہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے اور پھر امام موصوف نے حضرت ابن مسعود، اُم المومنین حضرت ام سلمہ، حضرت ابوسعید خدری اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کی مرویات بھی نقل کی ہیں''۔

اور آگے فرماتے ہیں:

''ان احادیث کے بارے میں بعض لوگوں کو غلطی لگی، ایک گروہ نے انکار کر دیا، اور ابن ماجہ کی اس حدیث کو دلیل بنایا جس میں ہے''۔

((لا مهدی الا عیسی ابن مریم)) [1]

''عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے سوا دوسرا کوئی مہدی نہیں۔''

لیکن یہ روایت ضعیف ہے، ابو محمد بن ولید البغدادی وغیرہ نے اس روایت پر اعتماد کیا۔

---

[1] سنن ابن ماجه ۲/ ۱۳٤۰ ـ ۱۳٤۱ بتحقیق محمد فواد عبد الباقی وجامع بیان العلم ، ابن عبدالبر ۱/۱۵۵ و انظر ایضاً مستدرك الحاكم ٤/ ٤٤١ و السنن الوارده فی الفتن ابو عمرو الدانی ۳/ ۳/ ۲، ٤/ ۹/۱، ۲/۲۲/۵ بحواله الضعیفه للالبانی ۱/ ۱۰۳ حدیث ۷۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کہ یہ قابل اعتماد نہیں ہے۔ ❶

اس سے آگے شیخ الاسلام ؒ نے ابن ماجہ کی اس حدیث کی سند پر قدرے تفصیل سے کلام کیا ہے۔ آگے جا کر دوسرے گروہ کا تذکرہ کیا ہے جو کہ ''شیعہ'' ہیں اور ناحق طور پر اپنے امام منتظر محمد بن حسن عسکری کو ''مہدی'' بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ حالانکہ احادیث میں بالصراحت وارد ہوا ہے کہ امام مہدی کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا۔

اور پھر تیسرے درجہ پر ان مختلف لوگوں کا تذکرہ کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے اپنے مہدیوں کا بلاوجہ اعلان کیا''۔ ❷

شیخ الاسلام ابن تیمیہ ؒ نے اپنے دوسرے رسالہ '' فضل اهل البيت و حقوقهم '' میں لکھا ہے: ''اہلِ بیت کے فضائل میں سے ہی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ آخر زمانہ میں انہی میں سے امام مہدی کا ظہور ہوگا جو کہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔ جب کہ یہ ظلم و جَور سے بھر چکی ہوگی۔''

اور آگے لکھتے ہیں:

> ''امام مہدی جن کے ظہور کی نبیٔ اکرم ﷺ نے بشارت دی ہے۔ اس بات کو نبیٔ اکرم ﷺ کی احادیث کا علم رکھنے والے، انہیں اپنے سینوں میں محفوظ کر لینے والے، ان کے ادراک کے رواۃ کے بارے میں بحث و تحقیق کرنے والے کبار آئمہ حدیث مثلاً امام ابوداؤد و ترمذی اور امام احمد بن حنبل ؒ نے روایت کیا ہے۔ اور آگے اس بات کی دلیل کے طور پر متعدد احادیث بھی ذکر کی ہیں''۔ ❸

❶ منهاج السنة النبوية ٤/ ٢١١ یاد رہے کہ اس روایت کو امام نسائی، بیہقی، حاکم، ابن الجوزی، اور یوسف بن یحییٰ المقدسیؒ نے ضعیف ومنکر قرار دیا ہے (دیکھیے عقد الدرر ص ٦٠۔٦٢ تحقیق شیخ مہیبؒ)

❷ منهاج السنه ایضاً و المنتقیٰ من المنهاج بحواله الاحتجاج بالاثر ص ٤٢

❸ بحوالہ کتاب ''علی الرضا'' تالیف ڈاکٹر محمد علی البار ''الطب النبوی'' و انظر ''فضل اهل البيت و حقوقهم '' تالیف شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ ص ٤٦ بتعلیقات ابوتراب الظاہری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاّمہ ابن قیمؒ کی تحقیقاتِ دقیقہ

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کے شاگردِ رشید علاّمہ ابن قیمؒ نے اپنی کتاب "المنار المنیف فی الصحیح و الضعیف" (ص ۱۴۸ تا ۱۵۵) میں لکھا ہے کہ امام مہدی کے بارے میں اہلِ سنت کے تین اقوال ہیں:

پہلا قول:

کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس امام مہدی سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ اور درحقیقت وہی مہدی ہیں۔ اس قول والوں نے سنن ابن ماجہ کی اس حدیث کو دلیل بنایا ہے جو ابھی گزری ہے۔ [1]

اس کا جواب:

اولاً یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ امام نسائی نے صراحت فرمائی ہے کہ:

"یہ روایت منکر ہے۔ اور یہی صحیح ہے۔ کیونکہ اس کا دارومدار محمد بن خالد الجندی پر ہے۔ اور علاّمہ ابن الجوزیؒ نے اپنی کتاب "العلل المتناهيه" میں امام بیہقیؒ کا قول نقل کیا ہے کہ اس کا دارومدار جندی پر ہے۔ اور وہ مجہول ہے۔ اس نے ابان بن عیاش سے راویت بیان کی ہے۔ اور وہ متروک وغیر مقبول ہے۔ اور یہ روایت منقطع وغیر موصول بھی ہے۔ [2]

اسی طرح امام بیہقی نے اپنے شیخ امام حاکمؒ نیشاپوری جیسے ماہرِ علم حدیث اور راویوں کے

---

[1] دیکھیے تخریج نمبر ۶۵

[2] العلل المتناهيه فی الاحاديث الواهيه، علامه ابن الجوزی ۲/ ۳۷۹ کتاب الملاحم و الفتن بتحقيق الشيخ ارشاد الحق اثری طبع فيصل آباد.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حالات کو خوب جاننے والے امام سے نقل کیا ہے کہ جندی مجہول ہے، ابن ابی عیاش متروک ہے، اور اس سند کے ساتھ یہ روایت ضعیف ہے۔'' ❶

علامہ ذہبیؒ نے بھی جندی کو منکر الحدیث کہا ہے۔ اور ابان کا حسن سے سماع ثابت نہیں ہے۔ یہی علت امام حاکمؒ نے بھی ذکر ہے''۔ ❷

امام شوکانیؒ نے اپنی کتاب ''الفوائد المجموعہ'' میں لکھا ہے کہ علامہ صنعانیؒ نے کہا ہے کہ یہ روایت موضوع و من گھڑت ہے''۔ ❸

امام سیوطیؒ نے ''العرف الوردی فی اخبار المھدی'' میں امام قرطبیؒ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے اپنی کتاب ''التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الآخرہ میں لکھا ہے:

''اس روایت کی سند ضعیف ہے''۔

دورِ حاضر کے عظیم محدث علامہ البانی نے '' سلسلة الاحاديث الضعيفه '' میں اس حدیث کو ضعیف و منکر قرار دیتے ہوئے اس کی تین علتیں بیان کی ہیں۔ اور امام بیہقیؒ، امام حاکمؒ، امام ذہبیؒ، امام سیوطیؒ، امام صنعانیؒ، امام شوکانیؒ، امام قرطبیؒ اور حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (التقریب و فتح الباری) کے اقوال و بیانات نقل کئے ہیں۔'' ❹

ثانیاً:

اگر اس روایتِ مذکورہ کو صحیح بھی مان لیا جائے تب بھی اس سے دلیل اخذ کرنا صحیح نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام، نبی اکرم ﷺ اور قیامت کے درمیان ''مہدی اعظم'' ہیں۔ اور صحیح احادیث میں نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ وہ مشرقی دمشق کے سفید مینار پر نازل ہوں گے۔

❶ مستدرك حاكم، كتاب الفتن و الملاحم ٤/ ٤٤١

❷ ميزان الاعتدال ـ علامه ذهبى ٣/ ٥٣٥

❸ الفوائد المجموعه فى الاحاديث الموضوعه ص ٥١١ بتحقیق علامہ عبدالرحمن بن یحییٰ المعلمی الیمانی۔ طبع مصر

❹ الفوائد المجموعه فى الاحاديث الموضوعه ص ٥١١ بتحقیق علامہ عبدالرحمن بن یحییٰ المعلمی الیمانی۔ طبع مصر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور کتاب اللہ کے ساتھ حکومت و فیصلے کریں گے۔ یہود و نصاریٰ کو قتل کریں گے، جزیہ ختم کر دیں گے۔ اور اس وقت کی عام غیر اسلامی ملتوں کے لوگوں کو وہ ہلاک کر دیں گے۔

لہٰذا یہ کہنا صحیح ہے کہ درحقیقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا کوئی مہدی نہیں اگر چہ ان کے سوا بھی کوئی مہدی ہو سکتا ہے، جیسے یہ کہا جا سکتا ہے کہ:

"نفع دینے والے علم کے سوا کوئی علم نہیں۔ اور جو مال اپنے مالک کی سرخروئی کا باعث بنے اس کے سوا کوئی مال نہیں، اسی طرح ہی یہ کہنا بھی صحیح ہے کہ مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔ یعنی مہدیٔ کامل و معصوم (اگر چہ ان کے سوا بھی کوئی مہدی ہو سکتا ہے)۔"

دوسرا قول:

بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس سے مراد وہ مہدی ہیں جو کہ بنی عباس میں سے ایک حاکم گزرے ہیں۔ اور ان کا زمانہ گزر چکا ہے۔ اس دوسرے قول کے قائلین دلیل کے طور پر وہ روایت پیش کرتے ہیں کہ جو مسند احمد میں ہے۔ جس میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں:

((اذا رایتم الرایات السودقد اقبلت من خراسان فاتوها ولو جبوا علی الثلج، فان فیها خلیفة اللّٰه المهدی))[1]

"جب تم دیکھو کہ خراسان کی طرف سے سیاہ جھنڈے آئے ہیں تو ان کے پاس پہنچ جاؤ چاہے تمہیں برف پر گھٹنوں کے بل ہی چل کر کیوں نہ جانا پڑے۔ اس لشکر میں خلیفۃ اللہ امام مہدی ہوں گے۔"

اس کا جواب:

ان کی اس دلیل والی روایت کی سند ضعیف ہے کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی علی بن

---

[1] مسند احمد، الفتح الربانی ٢٤/ ٥١ ترتیب وشرح مسند احمد الشیبانی وانظر الحاوی للفتاوی، للسیوطی ٢/ ٦٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زید ہے جس سے اگر چہ امام مسلم نے متابعات میں روایت لی ہے۔لیکن وہ ضعیف ہے۔اور وہ ایسی منکر روایات بھی بیان کر دیتا ہے جن میں وہ منفرد ہوتا ہے اور جس روایت کے بیان کرنے میں یہ راوی منفرد ہو وہ قابل استدلال نہیں ہوتی۔

اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے، جن پر علامہ ابن الجوزیؒ نے طعن کیا ہے۔البتہ حافظ ابن حجرؒ نے "القول المسدد فی الذب عن مسند احمد" میں اس کا دفاع کیا ہے۔"❶

ان کی دوسری دلیل وہ روایت ہے جو کہ سنن ابن ماجہ میں ہے، جس میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ ہی نبیٔ اکرم ﷺ سے اسی معنیٰ میں روایت بیان کرتے ہیں، جیسی کہ پہلے گزری ہے۔

اس میں خالد سے روایت کرنے میں ثوری کی متابعت عبدالعزیز بن مختار نے بھی کی ہے"۔❷

یہ روایت اور اس سے پہلے والی راویت کو اگر صحیح بھی مان لیا جائے تب بھی اس بات کی دلیل نہیں بن سکتیں کہ مہدی سے مراد وہ مہدی ہیں بنی عباس میں سے ایک حاکم و فرمانروا گزرے ہیں۔وہی مہدی آخر الزمان ہیں، بلکہ صحیح تر بات یہ ہے کہ وہ بھی جملہ مہدیوں میں سے ایک ہیں۔اسی طرح حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ بھی ایک مہدی تھے بلکہ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ تو ان سے بھی زیادہ اس لقب کے مستحق تھے۔اور نبیٔ اکرم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

((علیکم بسنتی و سنت الخلفاء الراشدین المهديين من بعدی))❸

---

❶ مشکوٰة المصابیح بتحقیق شیخ البانی ۳/ ۱۷۷۳، حدیث نمبر ۱۳ ، ازضمیمہ مشتمل بر رسالہ "القول المسدد"۔

❷ ابن ماجه ۲/ ۱۳٦۷ ــــ بتحقیق محمد فواد عبدالباقی۔ سنن ابو عمرو الدانی ۵/۹۳ / ب، باب ما جاء فی المهدی ، کتاب الفتن ابو عبداللہ نعیم بن حماد ۸٤/٤/ ب ، باب الرایات السود للمهدی

❸ ابو داؤد ۵/ ۱۳،۱٤ بتعلیقات عزت الدعا س و عادل السید، طبع حمص، شام، ترمذی مع التحفه ۵/ ٤٤ ، و قال : حسن صحیح ، ابن ماجه ۱/ ۱٦ تحقیق محمد فواد عبد الباقی .

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میری اور میرے بعد میرے رشد و ہدایت یافتہ خلفاء کی سنت مضبوطی سے اپناؤ۔''

دو اقوال میں سے ایک کی رو سے امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کے نزدیک اور بعض دیگر اہل علم کے نزدیک بھی حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ رشد و ہدایات یافتہ خلفاء میں سے ایک ہیں۔ اور اس میں شک کی کوئی گنجائش ہی نہیں کہ وہ راشد و مہدی (رشدو ہدایت یافتہ) تھے۔ لیکن وہ، وہ مہدی نہیں تھے جن کا ظہور آخر زمانہ میں ہوگا۔ بلکہ وہ خیر و رشد کی جانب میں مہدی ہوں گے۔ جیسے کہ شر اور ضلالت و گمراہی کی جانب میں دجال ہوگا۔ اور جس طرح خلافِ عادت و فطرت امور پیش کر کے دکھانے والے اس دجالِ اکبر سے پہلے بھی کئی کذاب و دجال ہوں گے۔ اس طرح ہی مہدیٔ اکبر سے پہلے بھی کئی اہل رشد و ہدایت مہدی ہوں گے۔

تیسرا قول:

امتِ اسلامیہ کے اکثر علماء کرام کا کہنا ہے کہ امام مہدی نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت میں سے ایک شخص ہوں گے۔ اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد میں سے ہوں گے۔ وہ آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے۔ جب کہ یہ زمین ظلم و جوَر سے بھر چکی ہوگی۔ وہ آکر اسے عدل و انصاف سے معمور کردیں گے۔

ان کے دلائل:

اکثر احادیث اسی تیسرے قول پر دلالت کرتی ہیں اور اسی کی تائید کرتی ہیں:

اس سے آگے علامہ ابن قیمؒ نے ظہورِ امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث بھی نقل کی ہیں۔ اور پھر لکھا ہے:

''اگرچہ ان کی اسناد میں کچھ ضُعف و غرابت پائی جاتی ہے۔ لیکن یہ ان احادیث میں سے ہیں جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر قوت اختیار کرجاتی ہیں۔ اور ان میں سے ایک حدیث دوسری کو تقویت پہنچاتی ہے۔''

اور ایک جگہ لکھا ہے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ظہورِ امام مہدی کا پتہ دینے والی احادیث کی چار اقسام ہیں: صحیح وحسن وغریب وموضوع''۔ ❶

علّامہ ابن قیمؒ نے اپنی دوسری کتاب "اغا ثة اللهفان" میں یہودیوں اور عیسائیوں کا تذکرہ کرنے کے بعد لکھا ہے:

''مسلمان حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ آسمان سے نازل ہوں اور صلیب کو توڑیں، خنزیر کو قتل کریں اور یہود ونصاریٰ کا قلع قمع کریں''۔
اسی طرح امام مہدی کے ظہور کا انتظار کر رہے ہیں جو اہلِ بیت میں سے ہوں گے اور ظلم وجَور سے بھری زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے''۔ ❷
امام مہدی کے بارے میں اہل سنت کے صرف یہی تین اقوال ہیں۔

علامہ ابن قیمؒ نے ایک چوتھا قول بھی نقل کیا ہے جو کہ شیعہ کا ہے۔ وہ امام مہدی سے ان کے امامِ منتظر (محمد بن حسن عسکری) مراد لیتے ہیں۔ وہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد سے نہیں بلکہ ان کے بقول حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ شہروں میں موجود مگر لوگوں کی نگاہوں سے اوجھل ہیں۔ آج سے کوئی ساڑھے تیرہ سو برس پہلے وہ اپنے بچپن میں ہی ایک غار میں داخل ہو گئے تھے۔

یہ نظریہ رکھنے والے لوگ بنی آدم کے لیے باعثِ ننگ وعار اور اہلِ دانش کے لیے مضحکہ خیز ہیں۔ اور ان کے بارے میں کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

ما آن للسرداب ان يلد الذى قلتموه بجهلكم ما آن
فعلى عقولكم العفاء فانكم ثلثتم العنقا و الغيلان

''کیا غار کے لیے ابھی وقت نہیں آیا کہ وہ اس بچے کو جنم دیدے جس کی کہانی تم نے جہالت کے نتیجہ میں گھڑ رکھی ہے۔ تمہاری عقل وخرد پر صد حیف ہے کہ تم نے

❶ المنار المنيف، علامه ابن قيم ص ١٤٨۔ ١٥٥ طبع حلب، شام۔
❷ اغاثة اللهفان من مصايد الشيطان ٢/ ٣٣٢۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عنقا نامی بے وجود پرندے اور غیلان جیسی غیر موجود چیز کے ساتھ ہی ایک تیسری بے وجود چیز کا بھی اضافہ کر دیا ہے۔'' ؎

بریں عقل و دانش بباید گریست

اسی طرح علامہ ابن قیم ؒ نے بعض دوسرے ظالم و جابر حکمرانوں کا بھی تذکرہ کیا ہے جنہوں نے ڈنڈے کے زور پر اپنے آپ کو مہدی منوانے کی کوشش کی۔ تفصیل کے لیے ان کی کتاب ''المنار المنیف'' ص ۱۴۷۔۱۵۵ ملاحظہ فرمائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنِ کریم میں امام مہدی کی طرف بعض اشارات

احادیثِ شریفہ میں تو امام مہدی کے بارے میں بکثرت مواد موجود ہے جس کا تذکرہ ہم تھوڑا آگے چل کر کرنے والے ہیں۔ جب کہ یہاں پہلے ہم قرآنِ کریم کے دو ایسے مقامات کا تذکرہ کر رہے ہیں، جہاں ان کی طرف واضح اشارات ملتے ہیں، اور ان مقامات کا تذکرہ بطورِ استدلال نہیں بلکہ محض بطورِ استئناس ہے تا کہ اس بارے میں موجود مواد یکجا ہو جائے ورنہ کسی بات کا حدیثِ شریف میں آجانا بھی اس کے ثابت ہونے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ اور کسی چیز کے قرآنِ کریم میں مذکور نہ ہونے کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوتا کہ وہ چیز معدوم وغیر موجود یا غیر ثابت ہے۔

حدیثِ شریف دوسرا مصدرِ شریعت ہے اور نبی اکرم ﷺ کے بارے میں ارشادِ الٰہی ہے:

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحٰى ۝﴾

(سورة النجم: ٣، ٤)

”(میرا نبی) اپنی مرضی سے نہیں بولتا جب تک کہ اسے وحی نہ کی جائے۔“

یہ حدیث وسنت کی حجیت کے بیان اور اس کے دلائل ذکر کرنے کا موقع نہیں، اس بات کی تفصیل متعلقہ کتب میں دیکھی جا سکتی ہے۔ [1]

[1] مثلاً: مفتاح الجنة فی الاحتجاج بالسنة، علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ۔ السنة و مکانتها فی التشریع الاسلامی ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی۔ السنّة حجة بنفسها، علامہ شیخ ناصر الدین البانی، تمام المنة فی الرد علی اعداء السنة، محمد احمد اسماعیل المقدم، حجیتِ حدیث شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی رحمہ اللہ و غیر ها من الکتب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الغرض بعض مفسرین کرام کا کہنا ہے کہ قرآنِ کریم میں بھی امام مہدی کے ظہور کی طرف واضح اشارات موجود ہیں۔ اور یہاں ہم ان میں سے دو مقامات کا تذکرہ کر رہے ہیں:

پہلا مقام:

اس سلسلہ میں پہلا مقام سورۃ البقرہ کی ایک آیت ہے جس میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ﴾

(سورة البقرة: ١١٤)

''ان کے لیے دنیا میں ذلت و رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔''

امام طبری رحمہ اللہ:

اس آیت مذکور کی تفسیر بیان کرتے ہوئے امام المفسرین علامہ ابن جریر طبری فرماتے ہیں:

''ہمیں موسیٰ نے، انہیں عمرو نے، انہیں اسباط نے امام سدیؒ سے روایت بیان کی ہے جس میں انہوں نے ﴿ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ﴾ کی تفسیر یوں بیان کی ہے کہ ''ان کی دنیا میں ذلت و رسوائی'' اس وقت ہوگی جب امام مہدی کا ظہور و قیام ہوگا۔ قسطنطنیہ فتح ہو جائے گا۔ اور وہ انہیں تہس نہس کر دیں گے، یہ ان کی ذلت و رسوائی ہوگی، رہا معاملہ ''عذابِ عظیم'' کا تو وہ جہنم کا عذاب ہے جو اہل جہنم سے کم نہیں کیا جائے گا۔ اور نہ ہی وہ ان کی موت آ کر ختم ہوگا۔'' [1]

امام قرطبی رحمہ اللہ:

امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر الجامع لاحکام القرآن میں امام سدیؒ اور قتادہؒ سے بیان کیا ہے کہ:

'' دنیا میں ان کی ذلت و رسوائی'' امام مہدی کے ظہور کے وقت ہوگی، جب کہ وہ ان کے شہروں عموریہ، رومیہ، اور قسطنطنیہ وغیرہ کو فتح کر لیں گے، اس کی تفصیل ہم نے اپنی دوسری کتاب ''التذکرۃ فی احوال الموتی و امور الآخرۃ ''

---

[1] جامع البیان، المعروف تفسیر طبری ۲/ ۵۳۵ بتحقیق علامہ احمد شاکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ذکر کردی ہے"۔ ❶

امام ابن کثیر رحمہ اللہ:

امام موصوف ؒ نے امام سدیؒ، عکرمہؒ اور وائل بن داؤدؒ سے نقل کیا ہے کہ:

"انہوں نے "دنیا میں ذلت ورسوائی" کی تفسیر "خروج وظہورِ امام مہدی" بیان کی ہے اور اس بات کو صحیح قرار دیا ہے کہ دنیا میں ان کی ذلت ورسوائی اس سب کچھ سے بھی زیادہ اور عام ہے"۔ ❷

امام شوکانی رحمہ اللہ:

تفسیر فتح القدیر میں امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"دنیا میں ان کی ذلت ورسوائی تو اس وقت ہوگی جب امام مہدی کا ظہور ہوگا اور وہ قسطنطنیہ کو فتح کرلیں گے اور انہیں ہلاک کردیں گے۔ یہ ان کی ذلت و رسوائی ہوگی۔" ❸

دوسرا مقام:

امام کے ظہور کے سلسلہ میں قرآنِ کریم کا دوسرا مقام جسے بطورِ استئناس پیش کیا گیا ہے۔ وہ سورۃ الزخرف کی آیت ہے جس میں ارشادِ ربانی ہے:

﴿وَعِندَهُۥ عِلۡمُ ٱلسَّاعَةِ﴾ (سورة الزخرف: ٨٥)

"اور یقیناً وہ قیامت کی علامت ہیں۔"

شیخ سید شبلنجی رحمہ اللہ:

اپنی کتاب "نور الابصار" میں شیخ موصوف ؒ لکھتے ہیں کہ:

"امام مقاتل بن سلیمان اور ان کی موافقت و متابعت کرنے والے دیگر

---

❶ الجامع لاحکام القرآن المعروف تفسیر قرطبی ٢/ ٧٩

❷ تفسیر القرآن العظیم المعروف تفسیر ابن کثیر ١/ ٢٢٦ طبع الشعب، مصر

❸ تفسیر فتح القدیر امام شوکانی ١/ ١٣٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفسرین نے مذکورہ آیت میں وارد لفظ ((اِنَّهٗ)) ''وہ'' کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

''وہ امام مہدی ہیں: جو آخر زمانہ میں ظہور فرمائیں گے اور ان کے ظہور کے بعد قیامت کی دیگر بڑی بڑی علامات و نشانیاں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی اور قیامت آجائے گی۔ ❶

❶ نور الابصار، شیخ سید شلنجی، بحواله المهدی: حقیقة، لاخرافه، محمد احمد اسمٰعیل المقدم ص ۸۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظہورِ امام مہدی سے متعلقہ احادیث

قارئینِ کرام! یہاں تک تو امام مہدی کے ظہور سے تعلق رکھنے والے بعض وہ امور ذکر کیئے گئے ہیں، جن کا تذکرہ ضروری لگتا تھا۔ اب ہم یہاں ظہورِ امام مہدی کا پتہ دینے والی احادیثِ شریفہ کا یکے بعد دیگرے تذکرہ کررہے ہیں۔

یادرہے کہ امام مہدی کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث کی تعداد کم و بیش ساڑھے تین سو (۳۵۰) ہے۔ جن میں سے اکثریت تو سند کے اعتبار سے ضعیف ہیں، لیکن کچھ حسن حتیٰ کہ صحیح الاسناد بھی ہیں۔ مولانا ڈاکٹر عبدالعلیم کا ایم اے کا مقالہ دو جلدوں میں چھپ گیا ہے۔ اس میں مؤلف موصوف لکھتے ہیں: ''امام مہدی کے صریح ذکر پر مشتمل آٹھ مرفوع حدیثیں اور گیارہ آثار صحیح و ثابت ہیں۔ اور وہ احادیث و آثار جو امام مہدی کے صریح ذکر پر تو مشتمل نہیں بلکہ ان میں اشارات پائے جاتے ہیں۔ ان میں سے میرے نزدیک صحیح و حسن مرفوع احادیث بائیس (۲۲) اور آثار پانچ (۵) ہیں۔''[1]

اس تفصیل سے معلوم ہوا کہ موصوف کے نزدیک امام محمد مہدی سے متعلقہ تیس (۳۰) مرفوع احادیثِ رسول ﷺ اور سولہ (۱۶) موقوف و مقطوع آثارِ صحابہ و تابعین اور تبع تابعین صحیح اسناد سے ثابت ہیں۔ جن کی مجموعی تعداد چھیالیس (۴۶) ہوگئی۔

جب کہ بعض احادیث و آثار کی اسناد کی صحت و ضعف میں اختلاف ہے۔ کسی نے ضعیف کہا، کسی نے صحیح یا کم از کم حسن قرار دیا ہے۔ لہٰذا چھیالیس (۴۶) کا عدد کوئی حرفِ آخر نہیں ہے۔ ویسے بھی بعض اہل علم ایک ہی مضمون کی جتنی اسناد بھی ثابت ہوں، انہیں اتنی ہی احادیث شمار کرتے ہیں۔ لہٰذا گنتی میں تفاوت ہو جاتا ہے۔

[1] الاحادیث الواردة فی المهدی ۱/ ۳۵۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کا نبی ﷺ کی آل اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہونا

(۱)...... اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبیٔ اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

((المهدی من عترتی من ولد فاطمة رضی الله عنها)) ❶

''مہدی میری آل میں سے اور (حضرت) فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔''

---

❶ ابوداؤد طبع عبد الحمید محی الدین، کتاب المهدی: حدیث ٤٢٨٤ جلد چهارم ص ١٠٧ و مع العون ١١/ ٣٧٣۔ ٣٧٤، مسند احمد ٣/ ٣٦ و ابن ماجه مختصراً، کتاب الفتن، باب خروج لمهدی٢/ ٥١٩ : حدیث ٤١٥٢، تاریخ کبیر امام بخاری ٢/١/ ٣٤٦، الکامل لابن عدی ٣/ ١٠٥٣ ، تذکرة الحفاظ ذهبی ٢/ ٤٦٣، العلل المتناهیه ٤٧ ب وتلخیص العلل للذهبی ٧٥ب، و مستدرك حاکم ٤/ ٥٥٨، ٤/٥٥٧، ٥/١٠٤٩، ١٠٥٧، ١٠٦١، ابو عمرو الدانی ، السنن الواردة فی الفتن، و العقیلی: ١٣٩، ٣٠٠، ابن حبان، الموارد حدیث ١٨٨٠ مصابیح السنه میں امام بغویؒ نے اسے حسن درجہ کی احادیث میں وارد کیا ہے۔ امام سیوطیؒ نے الجامع الصغیر کی شرح السراج المنیر میں اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے اور علامہ ناصر الدین البانی نے سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ میں اس کی سند کو جید کہا ہے، اس کے تمام راویوں کو ثقہ کہا ہے اور اس کی کئی شواہد بتائے ہیں۔ (الضعیفه ١/ ١٠٨) (مشکوٰة ٣/٢) اور علامہ البانی نے اسے الجامع الصغیر کی صحیح و ضعیف میں تقسیم کے وقت صحیح الجامع الصغیر میں ذکر کیا ہے، دیکھئے: صحیح الجامع الصغیر ٣/ ٦/ ٢٢ حدیث : ٦٦١٠ ، وانظر ٣/ ٣٩۔٤٠ حدیث ١٥٢٩، علامہ البانی لکھتے ہیں کہ اس حدیث کو تو علامہ ابن خلدون بھی ضعیف قرار نہیں دے سکے۔ ص ٤٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲)......حضرت قتادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے پوچھا:

(المهدی حق هو؟) ''کیا واقعی مہدی ہوں گے؟''

توانہوں نے جواب دیا: ''یہ حقیقت ہے۔'' میں نے پوچھا:

(ممّن هو؟) '' وہ کن میں سے ہوں گے؟''

انہوں نے فرمایا: '' وہ قریش سے ہوں گے۔''

میں نے عرض کیا قریش کے کس خاندان سے ہوں گے؟ توانہوں نے بتایا کہ بنی ہاشم سے۔ میں نے عرض کیا بنی ہاشم کی کس شاخ سے۔ توانہوں نے بتلایا کہ بنی عبد المطلب سے ہوں گے۔ میں نے پوچھا بنی عبد المطلب کے کس گھر سے ہوں گے؟ توانہوں نے فرمایا:

''من ولد فاطمة''❶

''وہ حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کی اولاد میں سے ہوں گے۔''

(۳)......حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((لا تقوم الساعة حتى تملأ الارض ظلماً و عُدوانا ، قال ثم يخرج، رجل من عترتي اَوْمن اهل بيتي يملؤ ها قسطا و عدلاً كما ملئت ظلمًا و عدوانا۔))

''اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ یہ دنیا ظلم وسرکشی سے نہ بھر جائے فرمایا: پھر میری آل یا میرے اہلِ بیت میں سے ایک آدمی ظاہر ہوگا جو دنیا کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر دے گا جس طرح کہ وہ ظلم وسرکشی سے بھر چکی ہوگی۔''❷

---

❶ الفتن نعيم بن حماد (ص۱۰۲) السنن الوارده فى الفتن ابو عمرو الدانى ٥/ ١٠٥٦ حديث ٥٧٤، ٥/ ١٠٦٠ حديث ٥٨٠ وحسنه البستوى بمجموع طرقه ١/ ٢٢٥

❷ مسند احمد ٣/ ٣٦ وصحيح ابن حبان ، الموارد: ١٨٨٠ و مستدرك حاكم ٤/ ٥٥٧ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے صحیح کہا ہے۔اور علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے تلخیص المستدرک میں ان کی موافقت کی ہے۔و حلية الاولياء ،ابو نعيم ٣/ ١٠١، علامہ البانی نے اس حدیث کو متواتر قرار دیا ہے۔دیکھیئے سلسلة الاحاديث الصحيحه ٤/ ٣٩۔ ٤٠، حديث :١٥٢٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے خدوخال اور عدل وانصاف

(۴)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی مروی تقریباً اسی معنیٰ ومفہوم کی مگر ایک اضافی جملہ والی حدیث میں نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

((المهدى منى، اجلى الجبهة اقنى الانف، يملا الارض قسطا و عدلا كما ملئت ظلما وجورًا يملك سبع سنين))❶

''مہدی میری نسل سے ہوں گے، کشادہ پیشانی اور خوبصورت کھڑی ستواں ناک ہوگی، وہ زمین کے ظلم وستم سے بھر چکے ہونے کے بعد اسے عدل وانصاف سے معمور کر دیں گے اور سات سال حکومت کریں گے۔''

(۵)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((لا تقوم الساعة حتى يملك رجل من اهل بيتى، اجلى، اقنى يملأ الارض عدلاً كما ملئت قبله ظلمًا، يكون سبع سنين))❷

❶ ابو اؤد ٤/ ١٠٧ حديث :٤٢٨٥، امام احمد نے اس کے ایک مختلف راوی کو صالح الحدیث قرار دیا ہے۔(عون المعبود ١١/ ٣٧٥) عفان بن مسلم نے اسے ثقہ اور یحییٰ القطان نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔(تخریج السنن ٦/١٦١) علامہ ابن قیمؒ نے المنار المنیف (ص ۱۴۸) میں اسے جید سند والی قرار دیا ہے۔مصابیح السنۃ میں علامہ بغوی نے سے حسن درجہ والی احادیث میں ذکر کیا ہے۔اور امام سیوطیؒ نے الجامع الصغیر میں اس کے صحیح ہونے کا اشارہ دیا ہے جب کہ علامہ البانی نے اس کی اسناد کو حسن کہا ہے۔
(مشكوة٣/ ١٥٠١)

❷ مسند احمد ٣/ ١٧ مسند ابى يعلىٰ (٦٦ الف) مجمع الزوائد ٧/ ٣١٤، الاحسان ٨/٢٩٤ الف اخبار اصبهان ابو نعيم ١/٨٤ و حسنه البستوى ١/ ٣٠١

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ میرے اہلِ بیت میں سے ایک کشادہ پیشانی والا، اور ستواں (کھڑی) ناک والا شخص حاکم نہ بنے۔ وہ دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جو کہ پہلے ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔ اور اس کا عہدِ خلافت سات سال ہوگا''۔

(۶)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہی سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((تملاالارض جورًا وظلمًا فيخرج رجل من عترتى، يملك سبعًا او تسعًا فيملأ الارض قسطًا وعدلا))[1]

''زمین ظلم و جور سے بھر جائے گی تو میرے خاندان میں سے ایک آدمی حاکم بنے گا۔ اور سات یا نو سال حکومت کرے گا۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا۔''

(۷)......اسی معنیٰ و مفہوم اور ملتے جلتے الفاظ کی ایک حدیث حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی مسند حارث بن ابو اسامہ (العرف الوردی فی اخبار المهدی للسیوطی، الحاوی (۲/ ۱۳۲) اور حلیۃ الاولیاء ابونعیم میں بھی مروی ہے۔ اس کی سند صحیح لغیرہ ہے۔ جیسا کہ مولانا عبدالعلیم نے نتیجۂ تحقیق ذکر کیا ہے۔(۱/ ۳۱۱)

(۸)......اسی طرح ملتے جلتے الفاظ والی حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، مسند احمد ۳/ ۳۶، مسند ابو یعلی (۶۱ ب) ابن حبان (الاحسان ۸/ ۲۹۳ و موارد الظمان ص ۴۶۴) اور مستدرك حاكم ۴/ ۵۵۷ میں بھی ہے۔ اور معنیٰ و مفہوم بھی پہلے والا ہے اور شیخ بستوی نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔(۱/ ۳۱۴)

(۹)......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((لولم يبق من الدهر الا يوم لبعث الله رجلا من اهل بيتى

---

[1] مسند احمد ۳/ ۷۰ مستدرك حاكم (۴/ ۵۵۸) و صحّحهٔ لی شرط مسلم و وافقه الذهبی شیخ عبدالعلیم بستوی نے شواہد کی بنا پر اسے حسن کہا ہے۔(۱/ ۳۰۵)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یملؤھا عدلا کما ملئت جورًا))

"اگر چہ اس دنیا کا صرف ایک دن ہی باقی کیوں نہ رہ جائے اللہ تعالیٰ میرے اہلِ بیت میں سے ایک آدمی کو ظاہر فرمائے گا جو اس دنیا کو عدل سے بھر دے گا، جب کہ یہ ظلم سے بھر چکی ہوگی۔"

اور ایک روایت میں ہے:

((لو لو یبق من الدنیا الا یوم لبعث اللہ عزّو جل رجلا منّا یملؤھا عدلا کما ملئت جورًا۔))[1]

"اگر چہ اس دنیا کا صرف ایک ہی دن کیوں نہ باقی رہ جائے، اللہ عزوجل ہم میں سے ایک آدمی کو ظاہر فرمائے گا جو اس دنیا کو عدل سے بھر دے گا جب کہ یہ جَور و ستم سے بھر چکی ہوگی۔"

[1] ابو داؤد ٤/ ١٠٧ حدیث : ٤٢٨٣، علامہ شمس الحق عظیم آبادیؒ نے عون المعبود شرح ابو داؤد میں اس کی سند کو حسن قوی قرار دیا ہے۔ (عون المعبود ١١/ ٣٧٢۔ ٣٧٣)

نیز دیکھیے: فیض القدیر شرح الجامع الصغیر ٥/ ٣٣١، الاحتجاج بالاثر شیخ التویجری ص ١٤۔١٥ ، ١٣٤۔١٣٦، علامہ البانی نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے: صحیح الجامع الصغیر ٣/ ٥/ ٧١، حدیث : ٥١٨١، مسند احمد ٢/ ١١٧، حدیث : ٧٣٣ بتحقیق علامہ احمد شاکر، انہوں نے مذکورہ دونوں روایتوں کی اسناد کو صحیح قرار دیا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ (٣٢١ ب، السنن الواردۃ ابو عَمرو الدانی ٥/ ١٠٤٥ حدیث ٥٦١۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کا نام وولدیّت اور کنیت

امام مہدی کے عدل و انصاف کا تذکرہ تو پہلی احادیث میں بھی آ گیا ہے جب کہ ان درجِ ذیل احادیث میں ان کے اسمِ گرامی اور ولدیّت کا تذکرہ بھی عدل و انصاف کے ساتھ ساتھ ہی ہے۔ چنانچہ:

(۱۰)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((لا تقوم الساعة حتى يلي رجل من اهل بيتي يواطیء اسمه اسمی))❶

"اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے اہلِ بیت میں سے میرے ہی نام کا ایک شخص حاکم نہ ہو"۔

(۱۱)...... حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی ایک اورحدیث میں ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((لا تنقضی الايام ولا يذهب الدهر حتى يملك رجل من اهل بيتي اسمه يواطیء اسمی))❷

"عرصۂ زندگی اور یہ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوں گے جب تک میرے اہل

---

❶ مسند احمد ۱/ ۳۷٦ ،اس حدیث کے تین طرق ہیں اور تینوں کی اسانید صحیح ہیں، دیکھیے الاحتجاج بالاثر للتویجری ص ۱۳۲۔ ۱۳۳، اس حدیث کو علامہ احمد شاکرؒ نے بھی تحقیق المسند (۵/ ۱۹٦، حدیث: ۳۵۷۱) میں صحیح قرار دیا ہے۔

❷ مسند امام احمد ۱/ ۳۷٦، ۱/ ٤٤٨، علامہ احمد شاکر نے تحقیق المسند ۵/ ۱۹۹ حدیث: ۳۵۷۲ میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیت میں سے ایک ایسا شخص حاکم نہ ہو جس کا نام میرے ہی نام پر ہوگا۔"

(۱۲)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((یلی رجل من اهل بیتی یواطء اسمه اسمی)) ❶

"میرے اہل بیت میں سے ایک آدمی حاکم بنے گا جس کا نام میرے نام پر ہی ہوگا۔"

(۱۳)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ہی مروی ایک ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((یلی امر هذه الامة فی آخر زمانها رجل من اهل بیتی یواطء اسمه اسمی)) ❷

"اس امت کی باگ ڈور آخر زمانہ میں میرے اہلِ بیت میں سے ایک شخص سنبھالے گا، جسکا نام میرے نام پر ہوگا۔"

(۱۴)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((لو لم یبق من الدنیا الا یوم لطوّل اللّٰه ذٰلك الیو م حتّٰی یبعث فیه رجلا منی او من اهل بیتی یواطء اسمه اسمی و اسم ابیه اسم ابی)) ❸

"اگرچہ دنیا کی زندگی میں سے صرف ایک دن ہی باقی کیوں نہ رہ جائے، اللہ اس دن کو ہی طویل کرے گا یہاں تک کہ اس میں میرے اہلِ بیت میں سے ایک

---

❶ ترمذی ٤/ ٥٠٥ ، مسند احمد ١/ ٣٧٦ بتحقیق احمد شاکر حدیث ٣٥٧١ وصححه و حسنه الالبانی فی صحیح الجامع الصغیر ٦/ ٣٥٩ حدیث ٨٠١٦۔

❷ معجم طبرانی کبیر ١٠/ ١٦٧ حدیث ١٠٢٢٧ ، اخبار اصبهان ابو نعیم ١/ ٣٢٩، اس کی سند کو ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی رحمہ اللہ نے حسن قرار دیا ہے۔(٢٦١/١)

❸ ابو داؤد ٤/ ١٠٦ مصنف ابن ابی شیبه (٣٢١ ب) اخبار اصبهان ابو نعیم ٢/ ١٦٥ معجم طبرانی کبیر ١٠/ ١٦٣ حدیث ١٠٢١٣ ، ١٠/ ١٦٦ حدیث ٢٢٢ او حسنه الالبانی فی المشکوة ٣/ ٢٤ حدیث ٥٤٥٢ و صححه فی صحیح الجامع الصغیره ٥/ ٧٠ حدیث ٥١٨٠ و قال البستوی ،صحیح لغیره ١/ ٢٦٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدمی کو حکومت دے گا،اس کا نام میرے نام پر اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہوگا''۔

(۱۵)......حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہی سے ایک اور حدیث میں ارشادِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

((لا تذهب الدنيا حتى يملك رجل من اهل بيتي يواطىء اسمه اسمي و عند ابى داؤد و: اسم ابيه اسم ابى يملا الارض قسطا و عدلا كما ملئت ظلمًا و جورًا))

''یہ دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میرے اہلِ بیت میں سے ایک ایسا شخص نہ ہو جو میرے ہی نام والا ہوگا''۔اور ابوداؤد:''میں ہے اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کا نام ہوگا۔وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جب کہ پہلے وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی''۔ [1]

تردیدِ شیعہ:

لہٰذا یہ حدیث شیعہ کا کھلا رد ہے جو کہتے ہیں کہ امام مہدی کا نام محمد بن حسن عسکری ہوگا۔

(۱۶)...... ایک تابعی حضرت سمیط امام مہدی کے نام اور عمر کے بارے میں بیان کرتے ہیں:

---

[1] ابو داؤد ٤/ ٤٧٢ فى كتاب المهدى باب ما جاء فى المهدى ، معجم طبرانى صغير ٢/ ١٤٨ و معجم كبير ١٠/ ١٦٤-١٦٧، مستدرك حاكم ٤٤٢/٤، ترمذى ٤٨٤/٦ باب ما جاء فى المهدى مسند احمد ٥/ ١٩٩ ،امام ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن قیم ،امام حاکم و ذہبیؒ، شیخ البانی اور علامہ احمد شاکر نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔دیکھیے عون المعبود ١١/ ٣٧١، ٣٧٣ ، تحفة الاحوذى ٦/ ٤٨٤-٤٨٥ مستدرك حاكم و تلخيص ذهبى ٤/ ٤٤٢، منهاج السنه ٤/ ٢١١، المنار لمنيف ص٨٤، تحقيق المسند ٥/ ١٩٦، ١٩٩ حديث: ٣٥٧٣، صحيح الجامع الصغير ٥/ ٧٠-٧١ حديث: ٥١٨٠ ، مشكوٰة بتحقيق الالبانى ٣/ ١٥٠١ حديث ٥٤٥٢ وحسّنهٗ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((اسمه اسم نبی))

"اس کا نام ایک نبی کے نام پر ہوگا۔"

اور آگے بیان کیا ہے کہ:

"ان کی عمر ۵۱، ۵۲ سال ہوگی۔ اور وہ سات یا آٹھ سال حکومت کریں گے۔"[1]

[1] السنن الواردة فی الفتن ابو عمرو الدانی ۵/ ۱۰۵۸ حدیث ۵۷۶، ۵۷۷ وصححه البستوی ۱/ ۲۲۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدتِ عہدِ امام مہدی

امام مہدی کتنے سال خلیفہ رہیں گے؟ ان کے عہدِ خلافت کی مدت کا تذکرہ بھی احادیث میں آیا ہے۔ چنانچہ:

(۱۷)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((یخرج فی أخر امتی المهدی یسقیه الله المغیث تخرج الارض نباتها و یعطی المال صحاحا و تکثر الماشیة و تعظم الامة و یعیش سبعا اوثمانیا یعنی حججًا))[1]

''میری اُمت کے آخر زمانہ میں مہدی کا ظہور ہوگا، اللہ انہیں بارش عطا کرے گا، اس وقت زمین اپنی نباتات ظاہر کر دے گی، وہ لوگوں میں مساویانہ انداز سے مال تقسیم کریں گے۔ مال مویشی عام ہو جائیں گے، اُمت بہت بڑھ جائے گی، وہ سات یا آٹھ سال زندہ رہیں گے۔''

(۱۸)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((یخرج فی آخر الزمان خلیفة یعطی الحق بغیر عدد))[2]

''آخری زمانہ میں ایک خلیفہ رونما ہوگا۔ جو لوگوں کو اَن گنت ہی دے گا''۔

(۱۹)......حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ایک حدیث میں بیان کرتے ہیں کہ ہمیں اس بات

[1] مستدرك حاكم ٤/ ٥٥٧_٥٥٨ و صححه ووافقه الذهبی، شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔ سلسلة الاحاديث الصحيحه جلد دوم ص٣٣٦ حديث: ٧١١

[2] مصنف ابن ابی شیبه (٣٢١ ب) کتاب الفتن نعیم بن حماد (٩٨ ب) و صححه البستوی ١/ ٣١٨

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا خدشہ لاحق ہوا کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد ہمارے مابین کوئی فتنہ نہ پیدا ہو جائے۔ چنانچہ ہم نے نبی اکرم ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((ان فی امتی المهدی یخرج یعیش ، خمسا او سبعا او تسعًا ۔ زید العمی الشاك))

''میری اُمت میں مہدی کا ظہور ہوگا اور وہ پانچ یا سات یا نو سال تک زندہ رہے گا۔'' یہ شک راوی۔ زید العمی ۔ کی طرف سے ہے۔''

آگے صحابی راوی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے نبی اکرم ﷺ سے استفسار کیا کہ یہ پانچ سات نو کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سال۔

پھر فرمایا:

((فیجیء الیه الرجل فیقول یا مهدی، اعطنی ، اعطنی قال: فیحثی له فی ثوبه ما استطاع ان یحمله))[1]

''ان کے پاس کوئی آدمی آئے گا۔ اور کہے گا: اے مہدی! مجھے کچھ عطا کیجیے۔ وہ اسے اس کے کپڑے میں اتنی خیرات بھر دیں گے، جتنی وہ اٹھا سکے گا۔''

(۲۰)...... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((یکون فی امتی المهدی ان طال عمره او قصر عاش سبع سنین اوثمان سنین او تسع سنین، یملأ الارض قسطا و عدلا تخرج الارض نباتها و تمطر السماء قطرها))

''میری اُمت میں ''مہدی'' ہوں گے۔ ان کی عمر خلافت سات، آٹھ یا نو سال

---

[1] ترمذی، باب: ۵۳، حدیث ۲۲۳۳و صحیح سنن ترمذی ، للالبانی : ۱۸۲۰ ـ ۲۳۴۷ ، ابن ماجه ۲/ ۵۱۸ حدیث : ۴۱۴۹ و صحیح سنن ابن ماجه، للالبانی ، حدیث : ۴۰۸۳، مسند احمد ۳/ ۲۱، ۲۲ نیز دیکھیے مسند احمد ۳/۵، ۳۸ ، ۴۸، ۴۹، ۶۰، ۹۶، ۹۸ـ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگی۔ وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ زمین نباتات نکال دے گی۔
اور آسمان بارش برسائے گا۔"

ابن ابی شیبہ میں یہ الفاظ اضافی بھی ہیں:

((و تعیش امتی فی زمانه عیشا لم یعشه قبل ذٰلك)) ❶

"اس کے عہد میں میری اُمت اتنے مزے سے ہوگی کہ پہلے کبھی نہ رہی ہوگی"۔

(۲۱)...... حضرت مجاہدؒ ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

"مہدی کا ظہور تب ہوگا، جب بے قصور جان (نفسِ زکیہ) کو قتل کیا جائے گا۔
(ظلم عام ہو جائے گا)"۔

اور آگے جا کر اسی اثر میں ہے:

((وهو یملأ الارض قسطا و عدلًا و تخرج الارض من نباتها، وتمطر السمآء مطرها و تنعم امتی فی ولایته نعمة لم تنعمها قط)) ❷

"وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ زمین اپنی انگوری نکال دے گی۔
آسمان بارانِ رحمت نازل کرے گا، اور میری اُمت کبھی اتنی نعمت میں نہیں رہی ہوگی۔ جتنی اس وقت ہوگی۔"

(۲۲)...... تبع تابعین میں سے مطرؒ (کسی کے حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے مہدی ہونے کا تذکرہ کرنے پر) بیان کرتے ہیں:

"بلغنا ان المهدی یصنع شیئا لم یصنعه عمر بن عبد العزیز"

---

❶ مسند احمد ۳/ ۲۶، ۲۷ مصنف ابن ابی شیبه ۲/ ۲/ ۳۲۱ ب الاحادیث الواردة فی المهدی میں مولانا ڈاکٹر عبدالعلیم بستوی نے اس کی سند کو "حسن لشواہدہ" قرار دیا ہے۔ (۱/ ۱۷۹)

❷ مصنف ابن ابی شیبه ۳۲۱ ب، ۳۲۲ و صححه الشیخ عبد العلیم فی الاحادیث الواردة فی المهدی (۱/ ۲۱٤)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”ہمیں امام مہدی کے بارے میں خبر ملی ہے کہ وہ ایسا کام کریں گے جو عمر بن عبد العزیزؒ نے بھی نہیں کیا۔“

اور آگے تفصیل ہے کہ کوئی سائل آئے گا وہ اسے بیت المال میں جا کر حسبِ منشا دولت سے دامن بھرنے کی اجازت دیں گے۔ باہر جا کر لوگوں کو دیکھ کر وہ شرمندہ ہو کر واپس آئے گا اور کہے گا کہ یہ جو دولت میں لے گیا تھا لوٹانے آیا ہوں تو وہ آپس لینے سے انکار کر دیں گے اور کہیں گے:

”اِنَّا نعطی ولا ناخذ“ ❶

”ہم عطا کرتے ہیں لیتے نہیں۔“

وضاحت

سابق میں ذکر کی گئی متعدد احادیث میں عہدِ امام مہدی کی مدت کے بارے میں مختلف عدد وارد ہوئے ہیں۔ جن میں پانچ سال، سات سال، آٹھ سال اور نو سال کی مدت آئی ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ عبدالرحمن مبارک پوری رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

”یہ شک بعض راویوں کی طرف سے ہے جب کہ ابوداؤد والی حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں بلا شک سات سال کا ذکر آیا ہے۔ اسی طرح اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں بھی شک کے بغیر صاف سات ہی سال کا ذکر آیا ہے۔ لہٰذا یہ جزم و یقین والا قول شک والے قول پر مقدم ہوگا۔“ ❷

---

❶ الفتن نعیم بن حماد (۹۹الف) السنن الواردۃ فی الفتن ابوعَمرو الدانی ۵/ ۱۰۶۴، حدیث: ۵۸۵ و اسنادہ صحیح کما فی الاحادیث الواردۃ (۱/ ۲۲۷)

❷ تحفۃ الاحوذی، علامہ مبارکپوری ۶/ ۴۸۷ حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے لیے دیکھیے حدیث نمبر ۹ ص ۸۷ و تخریج نمبر ۱، اور حدیث اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے لیے دیکھیے حدیث نمبر ۲۶ ص ۹۸ و تخریج نمبر ۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام مہدی کے ساتھ لطفِ الٰہی اور کرامات کا ظہور

بعض احادیث میں امام مہدی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے خصوصی لطف و کرم کا ذکر آیا ہے اور اسی کے نتیجہ میں بعض کرامات بھی ظاہر ہوں گی۔ چنانچہ:

(۲۳)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((المهدی منا اهل البیت یصلحه الله فی لیلة (واحدة)))[1]

"مہدی ہمارے اہلِ بیت میں سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی صرف ایک ہی رات میں اصلاح فرمائے گا"۔

(۲۴)...... حضرت علی رضی اللہ عنہ سے موقوفاً ایک اثر بھی مروی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں:

---

[1] ابن ماجه ۲/ ۵۱۹، حدیث: ۴۱۵۱، مسند احمد ۱/ ۸۴، مصنف ابن ابی شیبه (۳۲۱ب) تاریخ کبیر امام بخاری (۱/ ۱/ ۳۱۷) مسند ابو یعلی (۱/ ۳۵۹، مسند ۲/ ۵۸الضعفاء للعقیلی (۴/ ۴۶۶)، الکامل ابن عدی (۷/ ۲۶۴۳)، حلیة الاولیاء ابو نعیم (۳/ ۱۷۷) اخبار اصبهان ابو نعیم (۱/ ۱۷۰) السنن الواردة فی الفتن ابو عَمرو الدانی (۵/ ۱۰۵۹) احمد شاکر نے تعلیق المسند میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے۔ حدیث: ۶۴۵، الجامع الصغیر میں امام سیوطیؒ نے اس کے حسن ہونے کا اشارہ دیا ہے۔ دیکھیے فیض القدیر شرح الجامع الصغیر، علامہ مناویؒ ۶/ ۲۷۸، شیخ البانی نے بھی اسے صحیح قرار دیا ہے، صحیح الجامع الصغیر، حدیث ۶۶۱۱، اور اسے عقیلی، ابن عدی اور ابو نعیم کی طرف بھی منسوب کیا ہے۔ (الروض النضیر للالبانی ۲/ ۵۳)، ڈاکٹر عبد العلیم نے اسے حسن قرار دیا ہے (الاحادیث الواردة فی المهدی ۱/ ۱۵۷) وسلسلة الاحادیث الصحیحه حدیث: ۲۳۷۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((المهدى منا اهل البيت يصلحه الله فى ليلة)) ❶

''مہدی ہم اہل بیت میں سے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں ان کی اصلاح فرمادے گا''۔

شرح:

اس حدیث میں واردہ جملہ ((يصلحه الله فى ليلة واحدة)) کے سلسلہ میں پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ (واحدة) کا لفظ بعض کتب میں وارد ہوا ہے۔ ابن ماجہ ومسند احمد میں نہیں ہے۔اسی لیے ہم نے ( ) کے اندر لکھا ہے۔

دوسری بات یہ کہ اس جملہ میں جو آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح صرف ایک ہی رات میں فرمادے گا، اس کے دو معنیٰ ہو سکتے ہیں:

۱: اللہ تعالیٰ انہیں ایک رات میں منصبِ خلافت کے لیے تیار کر دے گا''

۲: ان میں بعض عیوب ونقائص موجود ہوں گے، جنہیں اللہ تعالیٰ ایک ہی رات میں زائل کر دے گا''۔ ❷

اسی دوسرے معنیٰ کو امام ابن کثیرؒ نے اختیار کیا اور ترجیح دی ہے، چنانچہ وہ لکھتے ہیں:

''اى يتوب عليه و يوفقه و يلهمه و يرشده بعد ان لم يكن كذلك'' ❸

''اللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہوگا اور انہیں توفیق سے نوازے گا اور انہیں رشدو

---

❶ مصنف ابن ابی شیبه: شیخ عبدالعلیم نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے اور لکھا ہے کہ بظاہر تو یہ موقوف ہے لیکن حکماً یہ بھی مرفوع ہی ہے۔ کیونکہ ایسی باتیں رائے مرضی سے تو نہیں کہی جاتیں۔ (الاحادیث الواردة (۱/۲۰۵)

❷ الاحتجاج بالا اثر على من انكر المهدى المنتظر طبع دوم ص ۲۶۳ ، شيخ حمود التويجرى.

❸ الفتن و الملاحم المعروف النهاية لكتابه البداية و النهاية ۱/ ۴۳، ۱/ ۳۹ بتحقيق ڈاکٹر طه زينى.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایت عطا فرمائے گا جب کہ وہ پہلے ایسے نہیں ہوں گے"۔

جب کہ ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ:

"اللہ تعالیٰ ان کے معاملہ کی اصلاح فرمادے گا، اور راتوں رات یا رات کی صرف ایک ہی گھڑی میں ان کی قدر و منزلت بلند کر دے گا، حتیٰ کہ اسی رات میں تمام اربابِ حل وعقد یا اہلِ اختیار ان کو خلیفہ ماننے پر متفق ہو جائیں گے۔"❶

سچ ہے:

﴿یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ﴾ ﴿فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ﴾

(۲۵)...... اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ ایک دن میرے گھر میں لیٹے ہوئے تھے کہ "اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن" پڑھتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھ گئے۔ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ آپ ﷺ پر فدا ہوں کیا ہوا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((جیش من امتی یجیئون من قبل الشام یؤمون البیت لرجل یمنعه اللّٰه منهم حتی اذا کانوا بالبیداء من ذی الحلیفة خسف بهم و مصادرهم شتی۔))

"میری اُمت کے لوگوں کا ایک لشکر ملکِ شام کی طرف سے ایک آدمی کی وجہ سے بیت اللہ شریف پر حملہ آور ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ ان سب سے اس کا دفاع کرے گا، یہاں تک کہ جب وہ بیداء (میدان) ذوالحلیفہ میں ہوں گے تو زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے، اور وہ کئی قسم کے لوگ (مسافر وغیرہ بھی) ہوں گے۔"

میں نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ سب کس طرح دھنسا دیئے جائیں گے جب کہ وہ مختلف اقسام کے لوگ ہوں گے۔ (یعنی عام مسافر بھی شامل ہوں گے) آپ ﷺ نے فرمایا:

❶ مرقاۃ المفاتیح، ملا علی قاری ۵/ ۱۸۰۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((ان منهم من جبر، ان منهم من جبر)) (ثلاثا)[1]

"ان میں سے بعض مجبور کیئے گئے ہوں گے، ان میں سے بعض مجبور کیئے گئے ہوں گے۔" آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہ بات فرمائی۔

(۲۶)......اُم المومنین حضرت اُم سلمہ ؓ سے ہی بعض دیگر طرق سے مروی احادیث میں بعض جملے اور بھی ہیں۔ جن سے پتہ چلتا ہے کہ مکہ مکرمہ (بیت اللہ) پر جس شخص کی وجہ سے حملہ ہوگا، وہ امام مہدی ہوں گے۔ چنانچہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((يكون اختلاف عند موت خليفة ، فيخرج رجل من اهل المدينة هاربًا الى مكة ، فياتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه و هو كاره فيبايعونه بين الركن و المقام و يبعث اليهم بعث من الشام۔(و فى نسخة:) من اهل الشام فيخسف بهم بين مكة و المدينة فاذا راى الناس ذٰلك اتاه ابدال الشام و عصائب اهل العراق فيبا يعونه ثم ينشا رجل من قريش اخواله كلب، فيبعث اليهم بعثا فيظهر ون عليهم و ذٰلك بعث كلب و الخيبة لمن لم يشهد غنيمة كلب فيقسم المال و يعمل فى الناس بسنة نبيهم و يلقى الاسلام بجرانه فى الارض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى و يصلى عليه المسلمون))[2]

---

[1] مسند احمد ٦/ ٢٥٩، مسند ابو يعلى ٤/ ١٦٦٨، علامہ ہیثمی ؒ نے اس کی شاہد بروایت اُم المومنین حضرت عائشہ ؓ کا تذکرہ کرکے اس کے کم از کم حسن ہونے کا اشارہ دیا ہے۔ (مجمع الزوائد ٧/ ٣١٦)

[2] مسند حمد ٦/ ٣١٦، ابو داؤد مع العون ١١/ ٣٧٦، ٣٧٧ ،وما بعد حديث: ٤٢٨٦، و ٤٢٨٨، مصنف ابی ابی شیبہ ١٥/ ٤٥۔ ٤٦ ، معجم طبرانی اوسط حدیث: ٩٦١٣، صحيح ابن حبان، الموارد، حديث: ١٨٨١، مسند ابو يعلى ٤/ ١٦٥١ مجمع ⇦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ایک خلیفہ کی وفات پر لوگوں میں اختلاف ہو جائے گا، اہلِ مدینہ میں سے ایک آدمی مکّہ شریف کی طرف بھاگ نکلے گا۔ اہلِ مکّہ اس آدمی کے پاس آئیں گے اور اسے بادلِ نخواستہ گھر سے نکال کر حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے درمیان لے جائیں گے اور وہاں اس کی بیعت کریں گے۔ شام کی طرف سے ایک لشکر روانہ کیا جائے گا جو کہ مکّہ و مدینہ کے مابین زمین میں دھنسا دیا جائے گا، لوگ اس آدمی کے پاس پہنچیں گے اور اس کی بیعت کریں گے۔ پھر قریش کے خاندان سے ایک آدمی اُٹھے گا جس کے ننھیال بنی کلب ہوں گے وہ ان کی طرف لشکر بھیجے گا۔ ان پر غالب آجائیں گے اور یہ مغلوب لشکر بنی کلب کا ہوگا اور جو بنی کلب کے لشکر سے حاصل ہونے والی غنیمت سے کچھ حاصل نہ کرسکا وہ بھی محروم ہی ہوگا وہ شخص (غالب لشکر والا) مال تقسیم کرے گا، لوگوں میں نبیٔ اکرم ﷺ کی سنّت نافذ کرے گا۔ اس وقت اسلام مکمل طور پر نافذ و مستقر ہوگا، وہ سات سال رہے گا۔ پھر وفات پا جائے گا۔ اور مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے۔

(۲۷)......اس حدیث کی صحت وضعف میں اگرچہ اختلاف ہے تاہم اس بات کی تائید کئی دوسری احادیث سے بھی ہوتی ہے کہ امام مہدی پر حملہ آور ہونے والا لشکر زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔ اور یہ بھی ان کی ایک کرامت ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ دمشق (شام) سے سفیانی نام کا ایک شخص امام مہدی (اور ان کے ساتھیوں) پر حملہ

⇦ الزوائد ۷/ ۳۱۵ شیخ البانی اور ڈاکٹر عبد العلیم بستوی نے تو اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے۔ (دیکھیے الضعیفہ ۱۹۶۵ الاحادیث الواردہ فی المھدی للبستوی ۳/ ۳۳۵ ---) جب کہ علّامہ ابن قیم نے اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے بلکہ کہا ہے کہ ایسی حدیث کو صحیح کہا جانا چاہیے۔ اسی طرح ہیثمی ؒ نے اس کے صحیح ہونے کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اور حافظ زین الدین عراقی اور حافظ ابن حجر عسقلانی ؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔ کیونکہ مجمع الزوائد کی تحریر کے وقت یہ دونوں بھی ان کے ساتھ ہی ہوتے تھے۔ (الاحتجاج بالاثر للتویجری ص ۴۲ و ص ۷۱)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آور ہوگا۔مگر مدینہ منورہ اور مکہ مکرمہ (ذوالحلیفہ سے آگے مکہ شریف کی جانب والے چٹیل میدان میں) زمین میں دھنسا دیا جائے گا۔اس حدیث میں آگے مذکور ہے:

((......ویخرج رجل من اهل بیتی فی الحرة (ای فی مكة المكرمة) فیبلغ السفیانی،فیبعث الیه جندا من جنده فیهزمهم فیسیر الیه السفیانی بمن معه حتی اذاجاز) ببیداء من الارض خسف بهم فلا ینجو منهم الا المخبر منهم)) ❶

"میرے اہلِ بیت میں سے ایک آدمی مکہ مکرمہ میں ظاہر ہوگا جس کی خبر سفیانی کو پہنچے گی۔وہ اس کی طرف اپنی فوج میں سے ایک لشکر بھیجے گا جسے وہ شکست دے گا۔پھر سفیانی خود اپنی فوج کو لے کر چلے گا اور جب ایک چٹیل میدان میں پہنچے گا تو اس کی پوری فوج زمین میں دھنس جائے گی۔اور ان میں سے ایک شخص کے سوا کوئی نہ بچے گا جو کہ اس واقعہ کی خبر دے گا"۔

(۲۸)......اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک رات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سوئے ہوئے اپنے جسمِ اطہر کو خلافِ معمول کچھ حرکت دی، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آج نیند کے دوران اپنے جسم کو کچھ ایسے حرکت دی ہے کہ پہلے کبھی ایسے نہیں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اتعجب ان ناسا من امتی یؤمون البیت لرجل من قریش قد لجأ بالبیت ، حتی اذا كانوا بالبیداء خسف بهم.)) ❷

---

❶ مستدرک حاکم ۴/ ۵۲۰،اور امام حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث امام بخاری ومسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔اور علامہ ذہبیؒ نے تلخیص المستدرک میں ان کی موافقت کی ہے۔اور علامہ تویجری نے بھی (الاحتجاج بالاثر ص۳۸۔۴۰)میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

❷ مستدرك حاكم ٤/ ٥٢٠ ،اور امام حاکم نے کہا ہے کہ یہ حدیث امام بخاری ومسلم کی شرط کے مطابق صحیح ہے۔اور علامہ ذہبیؒ نے تلخیص المستدرک میں ان کی موافقت کی ہے۔اور علامہ تویجری نے بھی (الاحتجاج بالاثر ۳۸۔ ٤٠)میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تعجب ہے کہ کچھ لوگ قریش کے ایک آدمی پر حملہ کی نیت سے بیت اللہ کا رُخ کریں گے کیونکہ وہ شخص بیت اللہ میں پناہ لے چکا ہوگا اور جب وہ لوگ (ذو الحلیفہ کے) چٹیل میدان میں پہنچیں گے تو زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے۔"

ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! راستے میں کئی مسافر لوگ بھی ہوتے ہیں انکا کیا قصور ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((نعم فیھم المستبصر والمجبور و بن السبیل، یھلکون مھلکا واحدا و یصدرون مصادر شتی یبعثھم اللہ علی نیاتھم))[1]

"ہاں صحیح ہے، ان میں جان بوجھ کر شریک ہونے والے اور بعض مجبور لوگ بھی ہوں گے وہ ہلاک تو سبھی ہو جائیں گے لیکن آخرت کے لیے اللہ تعالیٰ سب کو ان کی اپنی اپنی نیت کے حساب سے اٹھائے گا"۔

(۲۹)......عبید اللہ بن قبطیہ بیان کرتے ہیں کہ حارث بن ابو ربیعہ و عبد اللہ بن صفوان اور میں اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ان سے اس لشکر کے متعلق پوچھا جو دھنسا دیا جائے گا۔۔ اور یہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے زمانہ کی بات ہے۔ تو انہوں نے بیان کیا کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((یعوذ عائذ بالبیت فیبعث الیہ بعث فاذا کانوا ببیداء من الارض خسف بھم))

"ایک شخص بیت اللہ شریف کی پناہ لے گا، اس پر حملہ کرنے کے لیے ایک لشکر بھیجا جائے گا اور جب وہ لشکر ذوالحلیفہ کے میدان میں پہنچے گا تو زمین میں دھنسا

---

[1] صحیح بخاری ۳/ ٤٦٠ کتاب الحج باب ھدم الکعبه ٤/ ٢٨٤ _ ٢٨٥ کتاب البیوع باب ما ذکر فی الاسواق، صحیح مسلم ٤/ ٢٢١٠، حدیث : ٢٨٨٤، الفتن، باب الخسف بالجیش الذی یؤم البیت و مع النووی، ٨١/ ٦/ ٧ جامع الاصول لابن الاثیر ٩/ ٢٧٩

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا جائے گا۔''

فرماتی ہیں کہ:

میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو شخص مجبوراً اس لشکر میں شریک ہوا ہوگا اس کا کیا انجام ہوگا؟ تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((یخسف به معهم و لکنه یبعث یوم القیامة علی نیته))❶

''وہ مجبور زمین میں تو دوسرے لوگوں کے ساتھ ہی دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اس کی نیت کے مطابق اس کا حشر ہوگا''۔

علامہ شمس الحق عظیم آبادیؒ نے عون المعبو شرح ابو داؤد میں اور علامہ عبد الرحمن مبارکپوریؒ نے تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی میں علامہ طیبیؒ کا قول نقل کیا ہے جس میں وہ بیان فرماتے ہیں کہ:

''امام ابوداؤدؒ نے اس حدیث کو اپنی سنن کے ''باب المھدی'' میں وارد کیا ہے''۔❷

اور علامہ ابن حجر ہیتمیؒ نے ''الزواجر'' میں کہا ہے کہ:

''بیت اللہ کی پناہ لینے والے امام مہدی ہیں۔ اور بیداء سے مراد ذوالحلیفہ کا میدان ہے۔''❸

(۳۰)...... حضرت عبد اللہ بن صفوان رضی اللہ عنہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

❶ صحیح مسلم، حدیث : ۲۸۸۲، ترمذی، حدیث : ۱۲۷۲، الفتن ، باب ۱۰، ابو داؤد مختصرا فی کتاب المهدی ۱۱/ ۳۸۰۔ ۳۸۱ مع العون مستدرك حاكم ٤/ ٤٢٩۔ ٤٣٠ امام حاکم نے اسے بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے اور علامہ ذہبیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔ مصنف ابن ابی شیبه ۱۵/ ٤٤ ، حدیث ١٩٠٦٦

❷ عون المعبود ۱۱/ ۳۸۰ ، تحفة الاحوذی ٦/ ٤١٧۔

❸ الزواجر عن اقتراف الكبائر للهيتمی ۱/ ۲۰٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((سیعوذ بھذا البیت یعنی الکعبة قوم لیست لھم منعة ولا عدد ولا عدة یبعث الیھم جیش حتی اذا کانوا ببیداء من الارض خسف بھم)) ❶

''ایک قوم کعبہ شریف کی پناہ لے گی جو حیثیت و تعداد اور ساز و سامان ہر لحاظ سے بڑی کمزور ہوگی، ان پر حملہ کرنے کے لیے ایک لشکر روانہ ہوگا، وہ جب ایک چٹیل میدان (ذوالحلیفہ) میں پہنچے گا تو زمین میں دھنسا دیا جائے گا''۔

(۳۱)......اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لیؤمن ھذا البیت جیش یغزونه حتی اذا کانوا ببیداء من الارض یخسف باوسطھم وینادی اولھم أخرھم ثم یخسف بھم فلا یبقی الاالشدید الذی یخبر عنھم)) ❷

''ایک لشکر بیت اللہ شریف پر حملہ آور ہونے کے لیے نکلے گا، جب وہ ایک چٹیل میدان میں پہنچیں گے تو اس لشکر کا وسط والا حصہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا، پہلا حصہ آخری حصہ والوں کو پکارے گا پھر وہ سب دھنسا دیئے جائیں گے صرف ایک وہ شخص زندہ رہے گا جو اس خوفناک واقعہ کی لوگوں کو خبر دے گا۔''

(۳۲)......اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((لا ینتھی الناس عن غزو ھذا البیت حتی یغزوہ جیش حتی اذا کانوا ببیداء من الارض خسف باولھم واٰخرھم ولم ینج

---

❶ صحیح مسلم حدیث ۲۸۸۳، الفتن ، باب الخسف بالجیش الذی یؤم البیت ۔ مع النووی ۱۸/ ۵/ ۶۔

❷ صحیح مسلم ، باب مذکور سابق ، نسائی ۵/ ۲۰۷ الحج ، باب حرمة الحرم، ابن ماجه ۲/ ۵۰۳ ، الفتن ، باب جیش البیداء و حدیث : ۱۴۶۸ ، مسند احمد ۶/ ۲۸۶ فیض القدیر للمناوی ۵/ ۳۴۸ حدیث : ۷۵۳۸

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوسطھم))

''اس خانہ کعبہ پر حملہ آور ہونے سے بھی لوگ باز نہیں آئیں گے، یہاں تک کہ ایک لشکر حملہ آور ہوگا۔ جب وہ ذوالحلیفہ کے پاس پہنچے گا تو اس کا پہلا اور آخری حصہ زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور اس کا درمیانی حصہ بھی نجات نہیں پائے گا۔''

فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! جو ان میں مجبور ہوگا اس کا کیا بنے گا؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

((یبعثھم اللہ علی ما فی انفسھم))[1]

''اللہ ان سب کو ان کی نیتوں کے مطابق اٹھائے گا۔''

(۳۳)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((یبایع لرجل بین الرکن و المقام))[2]

''ایک آدمی کے ہاتھ پر رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے مابین بیعت کی جائے گی۔''

اس حدیث کو علامہ ہیثمیؒ نے مجمع الزوائد (۲۹۸/۳) میں باب المہدی میں اور شیخ احمد عبد الرحمن البنا نے ترتیب طیالسی میں باب ماجاء فی بیعۃ المہدی میں ذکر کیا ہے۔ اس حدیث میں آگے تفصیل ہے اور آخر زمانہ میں اس بیعت کا تذکرہ ہے۔

(۳۴)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبیٔ اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لا تقوم الساعۃ حتی ینزل الروم با لاعماق اوبدابق فیخرج

---

[1] ترمذی، الفتن ، حدیث : ۲۱۸٤، ابن ماجه ، الفتن ، باب جیش لبیداء ۲/ ٥٠٤ حدیث: ٤١٣٠ ، مصنف ابن ابی شیبه کتاب الفتن ، ١٥/ ٤٦ حدیث : ١٩٠٧١ مسند احمد ٦/ ٣٣٦_٣٣٧

[2] مسند احمد ٢/ ٢٩١، ٣١٢، ٣٢٨، ٣٥١، مسند طیالسی منحة المعبود فی ترتیب مسند الطیالسی ابی داوٗد، احمد عبد الرحمن البنا ٢/ ٢١٦، الاحسان ٨/ ٢٩٤ ب و مستدرك حاکم ٤/٤٥٢ و مصنف ابن ابی شیبه ١٥/ ٥٢ و کما قال الحافظ فی الفتح ٣/ ٤٦١، علامہ احمد شاکر نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ تحقیق المسند ٥/ ١٩٦_١٩٧

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اليهم جيش من المدينة من خيار اهل الارض يومئذ ــــ))❶

"اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ رومی لشکر اعماق یا دابق نامی مقام تک نہ آئے، اوراس کے مقابلہ کے لیے مدینہ منورہ سے ایک لشکر تیار ہوکر روانہ ہوگا جو اس وقت کے زمین کے نیک ترین لوگوں پر مشتمل ہوگا۔"

یہ حدیث بھی قدرے طویل ہے۔ اور بعض آثار سے پتہ چلتا ہے کہ مدینہ منورہ سے جو لشکر رومیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے روانہ ہوگا اس کے سربراہ وسپہ سالار امام مہدی ہوں گے۔❷

(۳۵)......حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((يكون في أخر أُمتي خليفة يحثي المال حثيا ، لا يعده عدّا ـ (وفي رواية لمسلم عن ابي سعيد وجابر:)يكون خليفة من خلفاء كم في آخر الزمان يحثوا المال و لا يعده (و في رواية) ((يعطي الناس بغير عدد))❸

"میری اُمت کے آخر میں ایک خلیفہ آئے گا جو گن کر نہیں جھولیاں بھر بھر کر مال تقسیم کرے گا۔ (اور حضرت ابوسعید و جابر رضی اللہ عنہما سے مسلم شریف کی ایک روایت میں ہے:) آخر زمانہ میں تمہارا ایک خلیفہ ایسا ہوگا جو گنے گا نہیں جھولیاں بھر بھر کر بانٹے گا، (اور ایک روایت میں ہے:) وہ لوگوں کو بلا گنے بانٹے گا۔"

صاحب التاج الجامع للاصول" اس حدیث میں وارد خلیفہ کے بارے میں لکھتے ہیں کہ:

"یہ امام مہدی ہوں گے اور اس کی دلیل وہ حدیث بھی ہے جو کہ حضرت

---

❶ صحيح مسلم ۱۸/ ۲۱_۲۲ مستدرك حاكم ٤/ ٤٨٢ و صححه واقره الذهبى.

❷ ان آثار کے لیے ملاحظہ کیجئے "الاذاعہ" ص ۱۳۱ علامہ نواب صدیق حسن خان، فیض القدیر، مناوی ۵/ ۳۴۲_۴۹۱، نور الابصار ص ۱۷۱، سید شبلنجی اور سنن ابن ماجہ مگر ابن ماجہ والی سند ضعیف ہے۔ دیکھیے الضعيفه للالبانى ۵/ ۵۰

❸ صحيح مسلم ، الفتن ، باب لا تقوم الساعة حتى يمر الرجل۔ حديث ۲۹۲۳، ۲۹۱٤، مسند احمد ۳/ ۳۸، ۳۱۷، ۳۳۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس میں کہ فتوحات اور غنیمتوں کے بکثرت اکٹھے ہونے اور ان کے دریا دلی سے مال بانٹنے کا تذکرہ آیا ہے"۔ ❶

اسی طرح ان کی دریا دلی اور بکثرت مال بانٹنے کا ذکر آئندہ دو حدیثوں میں بھی موجود ہے:

(۳۶)...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا مشترکہ بیان ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((یکون فی أخر الزمان خلیفة یقسم المال ولا یعده)) ❷

"آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوں گے جو مال تقسیم کریں گے اور اس کی گنتی نہیں کریں گے۔"

(۳۷)...... حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((من خلفائکم خلیفة یحثوا المال حثیا ولا یعده عدا)) ❸

"تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوں گے جو جھولیاں بھر بھر کر مال تقسیم کریں گے اور گنتی نہیں کریں گے۔"

(۳۸)...... حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

---

❶ التاج الجامع للاصول ۵/ ۳۴۲ اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی اس مشارالیہ حدیث کے لیے دیکھیے حدیث نمبر ۳ و تخریج نمبر ۲ ص ۸۴

❷ صحیح مسلم ۴/ ۲۲۳۵ کتاب الفتن باب لا تقوم الساعة حتی یمر الرجل بقبر الرجل حدیث : ۲۹۱۳۔ ۲۹۱۴ و مع النووی ۱۸/ ۳۸، ۳۹ و مسند احمد ۳/ ۹۶، و بحواله الاحتجاج بالاثر ص ۶۸

❸ مسلم ومسند احمد حوالہ جاتِ سابقہ و السنن الواردة فی الفتن ابوعَمرو الدنی ، باب ما جاء فی المهدی ۹۸:۵/۱ بحواله عقد الدرر ص ۲۳۷، ۲۴۳، و صحیح الجامع الصغیر للالبانی ۵/ ۲۱۷ حدیث : ۵۷۸۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((یکون فی أخر امتی خلیفة یحثی المال حثیا لا یعده عدّا)) ❶

''میری اُمت کے آخری زمانہ میں ایک خلیفہ آئے گا جو لوگوں کو جھولیاں بھر بھر کر دے گا، وہ گنتی نہیں کرے گا۔''

اسی حدیث میں آگے صحیح مسلم و مسند احمد میں یہ بھی ہے کہ ابونضرہ اور ابوالعلاء سے پوچھا گیا کہ کیا وہ خلیفہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ ہیں؟ تو انہیں نے کہا:

''نہیں، وہ نہیں ہیں''۔

❶ صحیح مسلم ٤/ ٢٢٣٤ حدیث ٢٩١٣، مسند احمد ٥/ ٣١٧ ، ٣٣٣ مستدرک حاکم ٤/ ٤٥٤ ، مسند بزار بحوالہ مجمع الزوائد ٧/ ٣١٦۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُمتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کا امتیاز امام مہدی کی اقتداء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نماز ادا کرنا

(۳۹)......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم)) [1]

(وفی روایة:) فامکم منکم))

"تمہارا اس وقت کیا حال ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوکر تمہارے مابین ہوں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔"

ایک روایت کے آخر میں ہے کہ ایک راوی ابن ابی ذئب کہتے ہیں کہ ان آخری الفاظ کا معنیٰ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کتاب وسنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق حکومت کریں گے۔ اور یہ اس روایت کے آخر میں وارده الفاظ ((فامکم منکم)) کا ایک مفہوم ہے۔

جب کہ بعض دوسری احادیث میں صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد پہلی نماز بحیثیت مقتدی ہی پڑھیں گے۔ چنانچہ:

(۴۰)......حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے سنا:

((لا یزال طائفة من امتی یقاتلون علی الحق، ظاهرین الی یوم القیٰمة، فینزل عیسی ابن مریم فیقول امیرهم: تعال! صل

---

[1] صحیح بخاری ۶/ ۳۵۸، صحیح مسلم ۲/ ۱۹۳، مسند احمد ۱/ ۳۳۶، ۲/ ۲۷۲، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان ۷/ ۲۸۴، السنن الواردة ۶/ ۱۲۳۱ حدیث ۶۸۳، کتاب الایمان ابن منده ۲/ ۵۱۶ حدیث: ۴۱۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لنا، فیقول: لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمة اللّٰه لهذه الامة)) ❶

''میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر جہاد کرتی اور قیامت تک غالب رہے گی۔ پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے تو اس جماعت کا امیر انہیں کہے گا کہ آئیں ہمیں جماعت کرائیں تو وہ کہیں گے نہیں، تم خود ہی آپس میں ایک دوسرے کے امام ہو اور یہ اس امت کے لیے اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ اعزاز وتکریم ہے''۔

(۴۱)...... حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((منا الذی یصلی عیسی ابن مریم خلفه))❷

''ہم میں سے ایک شخص وہ بھی ہوگا جس کی اقتداء میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نماز ادا کریں گے۔''

ان سابقہ احادیث میں امام وامیر کا مطلق ذکر آیا ہے، نام مذکور نہیں جب کہ علامہ نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ نے اپنی کتابِ متعلقہ ''الاذاعۃ'' میں بکثرت احادیثِ مہدی ذکر کرنے کے بعد آخر میں لکھا ہے کہ:

''اس میں اگرچہ امام مہدی کا نام مذکور نہیں لیکن اس اور ایسی ہی دیگر احادیث کو

---

❶ صحیح مسلم ۲/ ۱۹۳، ۱/ ۱۳۷ حدیث ۱۵٦، مسند احمد ۳/ ۳۸٤، ۳٤٥، ابن حبان الاحسان ۸/ ۲۹۱، مسند ابو یعلیٰ ٤/ ۵۹ حدیث ۲۰۷۸ مسند ابو عوانہ ۱/ ۱۰٦ بیهقی ۹/ ۳۹

❷ اخبار المهدی ابو نعیم بحواله المنار المنیف (لابن قیم ص ۱٤۷ وکنز العمال ۷/ ۱۸۷ الحاوی للفتاوی سیوطی ۲/ ٦٤، نیز دیکھیے الجامع الصغیر للسیوطی رحمہ اللہ مع شرحه فیض القدیر للمناوی ٦/ ۱۷، امام سیوطیؒ وعلامہ عبدالرؤف المناوی نے اس کے ضعف کا اشارہ دیا ہے۔ جب کہ علامہ البانیؒ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔ دیکھیے صحیح الجامع الصغیر ۵/ ۲۱۹ حدیث : ۵۷۹٦، اور شیخ عبد العلیم عبد العظیم نے بھی اسے شواہد کی بناء حسن لغیرہ کہا ہے۔ (احادیث الواردة فی المهدی ص ۳۱٦ جلد اول)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوائے امام مہدی کے کسی اور شخص پر محمول نہیں کیا جاسکتا۔ اور اسی بات کی تائید بکثرت احادیث و آثار سے ہوتی ہے۔"❶

اسی طرح علامہ محمد حبیب اللہ شنقیطیؒ کہتے ہیں کہ:

"یہاں اس امام کی تعیین تو نہیں کی گئی، جب کہ بعض دیگر احادیث میں باقاعدہ امام مہدی کا ذکر بھی آ گیا ہے"۔ چنانچہ

(۴۲)...... حضرت ابوسعید خدری اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما سے مروی ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((ینزل عیسی ابن مریم، فیقول امیرھم المھدی ، تعال، صل بنا۔ فیقول: لا ، ان بعضکم امیر بعض تکرمة اللّٰہ لھذہ الامة))❷

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، مسلمانوں کے امیر و امام مہدی کہیں گے: آیئے ہمیں نماز پڑھایئے۔ وہ کہیں گے نہیں تم لوگ آپس میں ہی ایک دوسرے کے امیر ہو یہ اللہ کی طرف سے اس اُمت کا اعزاز و اکرام ہے۔"

(۴۳)...... اسی بات کی تائید ایک متکلم فیہ سند والی حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اس میں دجال کا ذکر کیا۔ اسی حدیث میں ہے:

((و اما مھم المھدی رجل صالح، فبینما امام مھم المھدی تقدم یصلی بھم الصبح اذ نزل عیسی ابن مریم وقت الصبح فیرجع ذٰلك الامام ینکص یمشی القھقریٰ لیتقدم عیسی فیضع عیسی یدہ بین کتفیه ثم یقول تقدم فانھا لك اقیمت،

---

❶ "الاذاعة" علامہ نواب صدیق حسنؒ ۱۴۴

❷ مسند حارث بن ابی اسامہ بحوالہ المنار المنیف لابن قیم ص۱۴۷، ۱۴۸ اور علامہ موصوف نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے، حلیة الاولیاء ابو نعیم بحوالہ فتح المنعم حاشیہ علی زادالمسلم للشنقیطی ۱/ ۳۲۹، ۳۳۰، و اخبار المھدی ابو نعیم بحوالہ العرف الوردی للسیوطی۔ دیکھیے الحاوی للفتاوی ۲/ ۱۳۴)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلی بھم امامھم)) ❶

''لوگوں کے امام ایک نیک شخص امام مہدی ہوں گے۔ جب امام مہدی لوگوں کو نمازِ فجر پڑھانے کے لیے آگے بڑھیں گے تو عین اسی وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔ مسلمانوں کا امام اُلٹے پاؤں پیچھے کی جانب ہٹ آئے گا تا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں لیکن عیسیٰ علیہ السلام اس کے دونوں کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھ کر کہیں گے کہ آپ ہی آگے بڑھ جائیں، یہ اقامت آپ کے لیے ہی کہی گئی ہے تو مسلمانوں کو ان کا امام ہی نماز پڑھائے گا۔''

(۴۴)......معروف تابعی امام ابن سیرینؒ بیان کرتے ہیں:

((المھدی من ھذہ الامۃ وھو الذی یؤم عیسیٰ بن مریم)) ❷

''مہدی اس اُمت کے فرد ہوں گے، اور وہی عیسیٰ علیہ السلام کو جماعت کروائیں گے''۔

(۴۵)......امام ابن سیرینؒ سے ہی صحیح سند کے ساتھ ایک اور اثر بھی مروی ہے جس میں اس امت کے آخری زمانہ میں ایک خلیفہ کے ظہور کا ذکر ہے۔ یہ اثر مصنف ابن ابی شیبہ (۳۲۱

---

❶ ابن ماجه، ابن خذیمه ، ابو عوانه، مستدرك حاكم، حلية الاولياء ابو نعيم، بحواله فتح المنعم حاشيه زاد المسلم للشنقيطى ص ۳۲۹۔ ۳۳۰ جلد اول، شیخ البانی نے ضعیف ابن ماجہ (۳۲۹۔۳۳۳) میں اسے ضعیف کہا ہے۔ البتہ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے فتح الباری شرح صحیح بخاری (۶/ ۴۹۳، ۱۳/ ۹۳، ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۵) میں اس پر سکوت اختیار کیا ہے جو ان کے نزدیک اس کے کم از حسن درجہ ہونے کا ثبوت ہے۔ اس حدیث کو امام ابن خذیمہؒ نے صحیح قرار دیا ہے۔ امام ابوداؤد نے اس کی سند ذکر کی ہے جو کہ صحیح ہے۔ امام حاکمؒ نے اسے امام مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور علامہ ذہبیؒ نے ان کی موافقت کی ہے۔ (دیکھیے كتاب التصريح للكشميرى ص ۱٤۲) امام ابن کثیرؒ نے بھی اس حدیث کے بعض جملوں کے شواہد صحیح مسلم سے ذکر کیے ہیں (دیکھیے النہایہ ۱/ ۵۸۱) بسند حسن بحوالہ عقد الدرر ص ۲۹٤ و كتاب الفتن ابوعبداللہ نعیم بن حماد ۸/ ۱۵۹/ب و حسنه البستوى ۱/ ۲۸۰

❷ مصنف ابن ابى شيبه (۳۲۱ ب) و الفتن نعيم بن حماد (۱۰۳ الف) و صححه عبد العليم البستوى (۱/ ۲۲۰)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب) میں ہے۔ اور شیخ بستویؒ نے اس کی سند کو صحیح کہا ہے۔

(۴۶)...... حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں ایک خزانہ کے ظاہر ہونے، تین خلیفوں کے بیٹوں کے اس پر لڑنے اور پھر مشرق کی طرف سے سیاہ رنگ کے جھنڈوں کے نمودار ہونے کا تذکرہ ہے اور آگے ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ ہیں:

((فاذارایتموه فبایعوه و لو حبوا علی الثلج))(وعند بعض :) ((ولو حبوا علی الرکب))((فانه خلیفة اللّٰه المهدی))(وعند بعضها:)((فان فیها خلیفة اللّٰه المهدی)) [1]

''جب تم انہیں دیکھو تو ان کی بیعت کرنے کے لیے جاؤ، چاہے تمہیں برف پر گھسٹتے ہوئے یا (گھٹنوں کے بل چلتے ہوئے) ہی کیوں نہ جانا پڑے۔''

اس لشکر میں اس کے قائد و سپہ سالار اللہ کے مقرر کردہ خلیفہ ''امام مہدی'' ہوں گے''۔

---

[1] ابن ماجہ ۲/ ۱۳۶۷، زوائد ابن ماجہ میں علامہ بوصیریؒ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے، مستدرک حاکم ۴/ ۴۶۳۔ ۴۶۴، امام حاکمؒ نے اسے بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے اور علامہ ذہبی نے موافقت کی ہے۔ کتاب المهدی ابو نعیم بحواله الحاوی للفتاوی، سیوطی ۲/ ۶۰، ۶۳ ، السنن الوارده فی الفتن ، ابو عمرو الدانی ۵/ ۹۳ /ب و ۵/ ۱۰۳۲ حدیث ۵۴۸، دلائل النبوة بیهقی ۶/ ۵۱۵ و لکنه حمله علی المهدی العباسی) و فیه الرکب بدل الثلج و حسنه الحافظ ابن حجر بصنیعه فی فتح الباری ۱۳/ ۸۱

شیخ عبدالعلیم نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے (الاحادیث ۱/ ۱۹۲) امام ابن کثیرؒ نے اس کی سند کو صحیح و قوی قرار دیا ہے۔ (النہایۃ ۱/ ۲۹) بتحقیق ڈاکٹر طہ زینی امام ابن کثیر نے ترمذی شریف کی ایک حدیث بھی ذکر کی ہے۔ جس میں سیاہ جھنڈوں کا تذکرہ ہے اور لکھا ہے کہ یہ ابو مسلم خراسانی والے جھنڈے نہیں بلکہ محمد بن عبداللہ علوی فاطمی حسنی رضی اللہ عنہ کے لشکر کے ساتھ ہوں گے جن کا لقب مہدی ہوگا۔

شیخ البانی نے تحقیق مشکوۃ (۳/ ۲۶) اور الضعیفہ (۱/ ۱۰۱) میں اسے ضعیف کہا ہے البتہ پھر اس حدیث کے آخری جملہ کو چھوڑ کر باقی کو صحیح المعنیٰ قرار دیا ہے اور لفظ خلیفۃ اللہ میں پائی جانے والی نکارت ذکر کی ہے۔ (دیکھیے سلسلة الاحادیث الضعیفه ۱/ ۱۹۹۔۱۲۱ حدیث: ۸۵) مسند احمد (الفتح الربانی) ۲۴/ ۵۱ و القول المسدد فی الذب عن مسند لامام احمد، حافظ ابن حجر، ملحق مشکوٰة بتحقیق البانی ۳/ ص ۱۷۷۳ حدیث: ۱۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امامت

سابقہ عنوان کے تحت گزرنے والی پہلی حدیث جو کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (حاشیہ ۱ ص ۱۰۶) اس کی شرح بیان کرتے ہوئے حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ:

''ابوالحسن آبریؒ نے امام شافعیؒ کے مناقب پر مشتمل اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ یہ بات متواتر درجہ کی احادیث سے ثابت ہے کہ امام مہدی اسی اُمت سے ہوں گے۔ اور عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے نماز پڑھیں گے اور یہ ان کے نزول کے وقت ہوگا۔ تاکہ اس اُمت کے شرف وکرامت کا اظہار ہو اور پھر بعد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام خود بھی امامت کرائیں گے اور امامتِ عظمیٰ کا بوجھ بھی اٹھائیں گے۔ جیسا کہ مسند احمد (۲/۲۹۰) میں ہے۔''

((و تجمع له الصلوٰة))

''ان کے لیے نمازی جمع ہوں گے اور وہ جماعت کرائیں گے۔''

اور علامہ ابن الجوزیؒ سے نقل کرتے ہوئے حافظ ابن حجرؒ لکھتے ہیں کہ اگر آتے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام امامت شروع کر دیتے تو لوگوں کے دل میں یہ اشکال پیدا ہوجاتا ہے کہ یہ شاید اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں یا پھر مستقل شریعت لے کر مبعوث ہوئے ہیں۔ انہوں نے مقتدی کی حیثیت سے نماز پڑھ کر ان شبہات کا ازالہ کر دیا۔ [1]

(۴۷)...... اسی معنیٰ ومفہوم کی ایک حدیث حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ جس میں ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

((اذا اقبلت الرايات السود من خراسان ، فائتوها، فان فيها

[1] فتح الباری ۲/ ۴۹۳۔۴۹۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خليفة الله المهدى)) ❶

''جب خراسان کی طرف سے سیاہ جھنڈے ادھر آئے تو ان لوگوں سے جاملو، بیشک ان میں خلیفہ اللہ (امام) مہدی ہوں گے۔''

اس حدیث کو امام ابن الجوزیؒ نے ''الموضوعات'' میں ذکر کر دیا ہے۔اور حافظ ابن حجرؒ نے ''القول المسدد'' میں اور امام سیوطیؒ نے " الآلی المصنوعه" میں۔ اس معاملہ میں علّامہ ابن الجوزیؒ کا شدید تعاقب کیا ہے اور کہا ہے کہ یہی متن جب حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ (سابقہ حدیث) سے بھی ثابت ہے۔اور اس کے کئی شواہد بھی ہیں۔تو پھر اسے موضوعات میں کیسے شمار کیا جاسکتا ہے۔شیخ عبدالعلیم بستویؒ نے حضرت ثوبانؓ والی حدیث کی وجہ سے اس حدیث کو ''حسن لغیرہ'' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کی اپنی اسناد استشہاد کے لائق ہے''۔ ❷

(۴۸)......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

((لو لم يبقى من الدنيا الاليلة لملك رجل من اهل بيتى يواطء اسمه اسمى)) ❸

''دنیا کی عمر اگرچہ ایک رات ہی باقی کیوں نہ رہ جائے میرے اہل بیت سے ایک آدمی حاکم بنے گا۔جس کا نام میرے نام پر ہی ہوگا''۔

---

❶ الموضوعات ابن الجوزى ٢/ ٣٨، اللآلى المصنوعة سيوطى ١/ ٤٣٧، القول لمسدد فى الذب عن المسند للامام احمد ، ابن حجر (ص٥٩، ٦٠) لسان الميزان ١٦٦/٢، تنزيهه الشريعة للآجرى ٢/ ١٨۔

❷ الآحاديث الوارده فى المهدى ١/ ١٦١۔ ١٦٢ طبع اول۔

❸ الاحسان فى تقريب صحيح ابن حبان ٧/ ٢٣٥، موارد بظمآن ص ٤٦٣ حديث ١٨٧٧ ۔ معجم طبرانى كبير ١٠/ ١٦٤ حديث ١٠٢١٦ و حسنه البستوى ١/ ٢٧٥۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چند دیگر احادیث وآثارِ امام مہدی

(۴۹)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لو لم یبق من الدنیا الا لیلة لملك فیها رجل من اهل بیت النبی صلی اللہ علیه وسلم)) ❶

"دنیا کی عمر سے اگر چہ صرف ایک رات ہی باقی کیوں نہ رہ گئی ہو، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہلِ بیت سے ایک آدمی حاکم ضرور بنے گا"۔

علامہ حمود بن عبد اللہ التویجری نے اپنی کتاب "الاحتجاج بالاثر" میں اس حدیث کو نقل کر کے لکھا ہے کہ:

"اس حدیث کو اگر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ پر موقوف بھی مان لیا جائے جیسا کہ سنن ترمذی کی حدیث کے بارے میں کہا گیا ہے، تب بھی اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ مستقبل میں پیش آنے والی یہ ایسی بات ہے کہ جو اپنی رائے سے نہیں کہی جاسکتی، لازماً یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے کے بعد ہی کہی گئی ہوگی۔ (تو گویا حکماً یہ حدیث بھی مرفوع ہے) اور علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے "المنار المنیف" میں حضرت ابوہریرہ کی اس حدیث اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ والی حدیث کو صحیح قرار دیا ہے"۔ ❷

(۵۰)......حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے موقوفاً بھی مروی ہے:

---

❶ صحیح ابن حبان مرفوعاً و سنن ترمذی موقوفاً علی ابی هریره بحواله الاحتجاج بالاثر للتویجری ص ۱۱/ الاحسان ۷/۲۳۵ الف موارد الظمان ص۴۶۳ حدیث : ۱۸۷۶ باب ما جاء فی المهدی ـ السنن الوارده فی الفتن ابو عَمرو الدانی ۵/۱۰۵۴ حدیث ۵۷۲ حسن موقوفاً ۱/ ۳۴۷

❷ الاحتجاج بالاثر ص ۱۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((لو لم یبقی من الدنیا الا یوم لطول اللہ ذلك حتی یلی رجل من ال محمد صلی اللّٰہ علیہ وسلم))❶

''اگر چہ دنیا کی زندگی صرف ایک دن ہی کیوں نہ رہ گئی ہو اللہ اسے اتنا لمبا کردے گا حتی کہ آپ ﷺ کی آل سے ایک آدمی حاکم نہ بنے۔''

(۵۱)......محمد بن حنفیہ کہتے ہیں کہ ہم (والدِ محترم) حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے۔ ایک آدمی نے ان سے امام مہدی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے اپنے ہاتھ سے سات کا عدد بناتے ہوئے فرمایا:

((ذاك یخرج فی آخر الزمان))❷

''یہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوں گے۔''

اس حدیث میں آگے کچھ تفصیل بھی ہے اور مذکور ہے کہ وہ مکہ مکرمہ میں ظاہر ہوں گے۔ علامہ تویجری رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ''بظاہر تو یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر موقوف اثر ہے جب کہ یہ حکماً مرفوع حدیث ہے کیونکہ یہ بات ان غیبی امور میں سے ہے جس کے بارے میں اپنی رائے کو کوئی دخل نہیں ہوسکتا''۔❸

(۵۲)......حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ہی ایک اثر اور بھی مروی ہے جس میں ہے:

((ستکون فتنۃ)) ''فتنہ بپا ہوگا۔''

آگے جا کر فرمایا:

((لا تسبوا اهل الشام و سبوا ظلمتهم فان فیهم الابدال))

---

❶ ترمذی مع التحفۃ ۲/ ۴۸۷ وانظر ایضا ماقبلہ۔

❷ مستدرك حاکم ۴/ ۴۵۴ و قال صحیح علی شرط الشیخین و وافقہ الذهبی، علامہ تویجری نے اس کو صحیح قرار دیا ہے (الاحتجاج بالاثر ص۱۶) اور شیخ عبدالعلیم نے اسے حسن کہا ہے (الاحادیث ۱/ ۲۰۸)

❸ الاحتجاج بالاثر، حوالہ سابقہ ایضا ص ۱۶۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اہلِ شام کو مطلقاً برا نہ کہو بلکہ ان میں سے صرف ظالم لوگوں کو بُرا کہہ سکتے ہو کیونکہ ان میں تو بڑے بڑے ''ابدال'' بھی ہیں۔''

آگے اہلِ شام کے باہم بٹ جانے اور پھر قتل و غارت اور جنگ میں ان کے ہار جانے کا تذکرہ ہے۔اور آخر میں ہے:

((ثم يظهر الهاشمى فيرد الله الى الناس الفتهم و نعمتهم فيكونون على ذلك حتى يخرج الدجال))❶

''اور پھر اسی ہاشمی (امام مہدی) کا ظہور ہوگا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو پھر شیر و شکر کردے گا اور اپنی نعمتیں عام کردے گا۔اور وہ اسی طرح رہیں گے یہاں تک کہ دجال کا خروج ہوگا''۔

(۵۳)......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے فرزند علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((لا يخرج المهدى حتى تطلع مع الشمس اٰية))❷

''اس وقت تک امام مہدی کا ظہور نہ ہوگا جب تک کہ سورج کے ساتھ ایک نشان ظاہر نہ ہو۔''

(۵۴)......ابراہیم بن میسرہؒ کہتے ہیں کہ میں نے امام طاؤسؒ سے پوچھا: کیا مہدی عمر بن عبدالعزیزؒ تھے، تو انہوں نے فرمایا:

"كان مهدى وليس بذٰلك المهدى " ❸

''وہ بھی مہدی (ہدایت یافتہ) تھے لیکن (احادیث میں وارد) معروف شخصیت

---

❶ مستدرك حاكم ٤/ ٥٥٣ و صححه و وافقه الذهبى و البستوى ١/ ٣٤٥

❷ مصنف عبد لرزاق ١١/ ٣٧٣ ، نمبر ٢٠٧٧٥ ، الفتن نعيم بن حماد (٩١ب) الحربيات لابى الحسن الحربى كما فى الحاوى للسيوطى ٢/ ١٣٦ و صححه البستوى ١/ ٢٢١

❸ ابن ابى شيبه(٣٢١ ب) الفتن نعيم بن حماد (١٠٣ الف و ٩٩ ب) تاريخ ابو زرعه دمشقى ١/ ٥٧٢ و حسنه البستوى ١/ ٢٢٤۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے مہدی نہیں تھے۔“

(۵۵)......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے:

”لا یمضی الایام و اللیالی حتی یلی منا اھل البیت فتًی“

”یہ شب و روز کا سلسلہ ختم نہ ہوگا کہ ہم اہلِ بیت سے ایک نوجوان برسرآرا مسندِ خلافت ہوگا۔“

آگے کچھ سوال و جواب کے بعد فرماتے ہیں:

”کما فتح اللہ ھذا الامر بنا فارجوان یختمہ اللہ بنا“ ❶

”اللہ نے جس طرح اسلام کا آغاز ہم (نبی ﷺ) سے کیا تھا مجھے اُمید ہے کہ اس کا آخر بھی ہمیں (مہدی ہاشمی) پر ہو پوگا۔“

امام ابن کثیرؒ نے اس کا ایک فقرہ البدایہ النہایۃ (۲۴۵/۶) میں ذکر کر کے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے۔

❶ مصنف ابن ابی شیبہ (۳۲۱ ب) دلائل النبوۃ بیہقی ۵۱۷/۶ السنن الواردۃ فی الفتن ابو عَمر و لدانی ۱۰۴۳/۵۔ حدیث ۵۵۸، ۵۵۹ و صححہ البستوی ۳۴۹/۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیحین میں امام مہدی کا اشارۃً تذکرہ

اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی شاید دلچسپی سے خالی نہ ہو کہ ظہورِ امام مہدی کے بارے میں بعض احادیث ایسی ہیں جن کی اصل صحیح بخاری و مسلم میں بھی موجود ہے۔ مثلاً

(۱)...... امام مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث بیان کی ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

((لا تزال طآئفة من امتی یقاتلون علی الحق ظاهر ین الی یوم القیامة قال: فینزل عیسی ابن مریم فیقول امیرهم تعال۔ صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمة اللّٰه لهذه الامة)) ❶

''میری اُمت کے کچھ لوگ ہمیشہ حق پر قتال کرتے رہیں گے اور قیامت تک وہ غالب رہیں گے۔ پھر فرمایا کہ حضرت عیسیٰ نازل ہوں گے اور میری اُمت کے لوگوں کا امیر انہیں کہے گا کہ آیئے جماعت کرایئے، وہ کہیں گے نہیں، تم میں سے بعض خود اپنوں ہی سے بعض کے امیر و امام ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے اس امت کو اعزاز بخشا گیا ہے۔''

صحیح مسلم کی اس حدیث میں ''امیر'' کا لفظ آ گیا ہے۔ اور ایک دوسری حدیث میں اس امیر کا نام بھی وارد ہوا ہے۔ اور احادیث خود ایک دوسرے کی تشریح و تفسیر کرتی ہیں۔ چنانچہ:

(۲)...... اسی طرح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

❶ صحیح مسلم ،کتاب الایمان ، باب نزول عیسیٰ ابن مریم حاکما بشریعة محمد صلی اللّٰه علیه وسلم ۱/ ۱۳۵ ترقیم : محمد فواد عبد الباقی ، طبع بیروت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم))❶

''اس وقت تمہاری خوشی کا کیا حال ہوگا کہ جب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول ہوگا۔لیکن امامت کرانے والا تمہیں سے ہوگا۔''

ان بخاری ومسلم کی دونوں حدیثوں میں اس بات کی وضاحت موجود ہے کہ نزول عیسیٰ کے وقت نماز کی امامت کروانے والا امام امتِ اسلامیہ کا فرد ہوگا۔ اور علامہ ابن قیمؒ کی وضاحت کے مطابق وہ امام مہدی ہوں گے۔جیسا کہ مسند حارث بن ابو اسامہ سے جید سند کی حدیث میں وارد ہوا ہے۔اور احادیث ایک دوسرے کی تشریح وتفسیر بیان کرتی ہیں۔

اس سلسلہ میں راجح قول بھی یہی ہے کہ امام اس وقت مہدی ہی ہوں گے نہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ واللہ اعلم

علامہ انور شاہ کشمیری حنفی نے بھی فیض الباری شرح بخاری (۴/ ۴۴۔۴۷) میں اس بات کی وضاحت کی ہے۔

---

❶ صحیح بخاری ٦/ ٣٨٥، صحیح مسلم ٢/ ١٩٣، مسند احمد ١/ ٣٣٦

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک عجیب نکتہ و بجھارت

حضرت عیسیٰ علیہ السلام: نبی و صحابی

یہ بات صحیح احادیث میں ثابت ہے کہ شبِ معراج میں نبیٔ اکرام ﷺ کی ملاقات حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ہوئی تھی۔ اور یہ ملاقات بھی حقیقی تھی، کیونکہ معراج روح وجسم کے مجموعہ کو کرایا گیا تھا، جیسا کہ فقہاو متکلمین اور مفسرین ومحدثین کی بڑی بڑی جماعتوں کا مذہب ہے۔

حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فتح الباری میں لکھتے ہیں:

"اس سلسلہ میں صحیح احادیث کا ظاہر دلالت کرتا ہے لہٰذا اس سے پہلوتہی ہرگز صحیح نہیں اور پھر عقلی نقطہ نظر سے یہ کوئی امرِ محال بھی نہیں کہ کسی تاویل کا سہارا لیا جائے"۔

اس اعتبار سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام، صحابی بھی ہوئے کیونکہ ان پر صحابی کی تعریف (کہ اس نے نبی ﷺ کو ایمان کی حالت میں دیکھا ہو اور اسی پر خاتمہ ہوا ہو) صادق آتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ علامہ ذہبیؒ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں ذکر کیا ہے۔ چنانچہ التجرید میں وہ لکھتے ہیں:

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام نبی بھی ہیں اور صحابی بھی، کیوں کہ انہوں نے نبیٔ اکرم ﷺ کو دیکھا ہے۔ وہ وفات پانے کے اعتبار سے آخری صحابی ہیں"۔

اسی طرح ابن الصلاح کی کتاب پر اپنی کتاب "النکت" میں حافظ عراقی نے "الاصابہ فی تمیز الصحابہ" میں حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے اور التہذیب، اسی طرح الاعلام بحکم عیسیٰ علیہ السلام میں، حافظ سیوطیؒ نے بھی کہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تاج الدین سبکیؒ نے تو ایک بجھارت لکھی ہے، کہتے ہیں:

من باتفاق جميع الخلق افضل من
خير الصحاب ابى بكر و من عمر ؟
ومن على و من عثمان و هو فتى
من امة المصطفى المختار من مضر

''تمام لوگوں کے اتفاق کی رو سے نبیٔ اکرم ﷺ کے بہترین صحابہ ابوبکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم سے بھی زیادہ افضل صحابی کون ہے:؟ جو کہ نبیٔ اکرم ﷺ کا امتی اور قبیلہ بنی مضر کا فرد ہے؟''

علامہ ابو عبداللہ محمد طالب ابن الحاج نے شرح المرشد المعین پر اپنے حاشیہ میں اس کا جواب یوں دیا ہے:

ذاك ابن مريم روح الله حيث رأى
نبينا المصطفىٰ فى ا حسن الصور
فوق السمٰوات ليلا عندما اجتمعا
كذالك عند طراف البيت و الحجر

''وہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہیں کیونکہ انہوں نے ہمارے نبیٔ اکرم ﷺ کو شبِ معراج میں آسمانوں پر ملاقات کے دوران دیکھا تھا''۔ [1]

[1] عقیدہ اهل الاسلام فی نزول عیسیٰ علیہ السلام للغماری ص ٤٤ بحواله المهدی حقیقة لاخرافه للمقدم ص٥٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لمحۂ فکریہ

قارئین کرام!

یہ بات کوئی ڈھکی چھپی چیز نہیں کہ کسی بھی مسئلہ کے اثبات کے لیے صرف ایک صحیح حدیث بھی کافی ہوتی ہے۔

جب کہ یہاں تو ایک دو نہیں درجنوں صحیح وحسن درجہ کی احادیث ہیں جو امام مہدی کے ظہور کا پتہ دے رہی ہیں۔لہٰذا اس مسئلہ میں کوئی خفاء باقی نہ رہا اور ان کے وجود وظہور پذیر ہونے کے انکار کی کوئی معقول وجہ نہ رہی، بلکہ انکا ظہور ایک اٹل حقیقت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیثِ مہدی کے بارے میں کبار اہلِ علم کے اقوال

امام مہدی کے ظہور کو ایک اٹل حقیقت قرار دیتے ہوئے بکثرت کبار اہلِ علم نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔ اور ان میں سے متعلقہ احادیث کی استنادی حیثیت پر گفتگو کی ہے۔ چنانچہ ان میں سے بعض کے اقوال وارشادات پیش خدمت ہیں:

(۱) امام عقیلیؒ (ت ۳۲۳ھ):

"فی المهدی احادیث جیاد"❶

"امام مہدی کے بارے میں جید احادیث موجود ہیں۔"

ایک دوسری جگہ وہ فرماتے ہیں:

"و فی المهدی احادیث صالحة الاسانید ان النبی ﷺ علیه وسلم قال:((یخرج رجل(و یقال : من اهل بیتی) یواطء اسمه اسمی و اسم ابیه اسم ابی"❷

"امام مہدی کے بارے میں اچھی اسانید والی احادیث موجود ہیں جن میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "میرے اہلِ بیت میں سے ایک شخص ظاہر ہوگا جس کا نام میرے نام پر ہوگا اور جس کی ولدیت میری ولدیت پر ہوگی۔"

(۲) علامہ حسن بن علی البربہاریؒ (ت ۳۲۹ھ):

شیخ الحنابلہ علامہ بربہاری اپنی کتاب "شرح السنہ" میں فرماتے ہیں:

---

❶ الضعفاء ص ۳۰۰ ، تهذیب التهذیب ۷/ ۳۹۱، ۳۹۳ ،الاحتجاج بالاثر ص ٤٢ عقیدة اهل السنة و الاثر ص ١٨٦ و ما بعد۔

❷ الضعفاء ص ١٣٩_ ١٤٠

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"والايمان بنزول عيسى ابن مريم عليه السلام، ينزل فيقتل الدجال و يتزوج و يصلى خلف القائم من ال محمد صلى الله عليه وسلم "❶

"اور اس بات پر ایمان رکھنا کہ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے اور دجّال کو قتل کریں گے اور شادی کریں گے اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک آدمی کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے"۔

(۳) امام ابوالحسین احمد المناویؒ (ت ۳۳۶):

امام مہدی کے بارے میں انہوں نے ایک رسالہ "جزء" تالیف کیا ہے۔ اس میں وہ فرماتے ہیں:

"يحتمل فى معنى حديث ((يكون اثنا عشر خليفة))ان يكون هذا بعد المهدى الذى يخرج فى أخر الزمان "❷

"(بارہ خلفاء ہوں گے) اس کا پتہ دینے والی حدیث کا یہ معنیٰ بھی ممکن ہے کہ وہ امام مہدی کے بعد ہوں جو کہ آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے"۔

(۴) امام ابن حبانؒ (ت ۳۵۴ھ):

امام ابن حبانؒ نے اپنی "صحیح" میں کئی ابواب قائم کیئے ہیں جن میں امام مہدی کا ذکر آیا ہے اور کئی احادیث سے ان پر استدلال بھی کیا ہے۔ مثلاً:

(۱)......اس بات کا بیان کہ امام مہدی کا ظہور، دنیا میں ظلم و جور کے ظہور اور ان کے حق پر غالب آجانے کے بعد ہوگا۔

(۲)......ان احادیث کا بیان جن میں آیا ہے کہ امام مہدی کے اوصاف، ان کا اسمِ گرامی اور ان کے والد کا اسمِ گرامی کیا ہوگا؟ اور ان لوگوں کی تردید جو یہ گمان رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام ہی مہدی ہیں۔

---

❶ طبقات الحنابله ۲/ ۲۰

❷ نقله ابن حجر عن كشف المشكل لابن الجوزى، فتح البارى ۱۳/ ۲۱۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳)......ان احادیث کا ذکر جن میں اس مدت کے اوصاف کا تذکرہ آیا ہے۔ جس میں آخر زمانہ میں حضرت امام مہدی ظاہر ہوں گے۔

(۴)......اس مقام کا بیان جہاں امام مہدی کی بیعت کی جائے گی۔

(۵)......اس حدیث کا بیان جس میں آیا ہے کہ وہ قوم جو زمین میں دھنسا دی جائے گی، وہ وہی لوگ ہوں گے جو امام مہدی پر لشکر کشی کر کے انہیں خلافت سے ہٹانے کی غرض سے آئیں گے۔ ❶

(۵) امام ابوالحسن محمد بن حسین الآبریؒ:

امام موصوف اپنی کتاب ''مناقب الشافعیؒ'' میں لکھتے ہیں:

''امام مہدی کے بارے میں بکثرت احادیث ہیں جو حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں۔ جن میں یہ بھی مذکور ہے کہ وہ اہلِ بیت میں سے ہوں گے، وہ سات سال تک منصبِ خلافت پر قائم رہیں گے، وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، اور وہ دجال کو قتل کرنے میں ان کی مدد کریں گے اور امام مہدی اس وقت کی امامت کریں گے، اور عیسیٰ علیہ السلام ان کے پیچھے (اقتداء میں) نماز پڑھیں گے''۔

امام آبریؒ کی یہ نص مختلف ادوار میں بکثرت کبار اہلِ علم نے ان سے نقل کی ہے اور اس پر کسی قسم کا کلام نہیں کیا۔ ان میں چند قابلِ ذکر علماء کرام یہ ہیں:

۱: امام علامہ ابن قیمؒ، کتاب '' المنار المنیف فی الصحیح و الضعیف '' میں۔

۲: حافظ ابن حجر عسقلانیؒ، ''کتاب التھذیب '' میں۔

۳: حافظ مزی، کتاب ''تہذیب الکمال'' زیرِ ترجمہ محمد بن خالد الجندی الصنعانیؒ

۴: امام قرطبیؒ، کتاب '' التذکرۃ فی احوال الموتی، و امور الآخرۃ '' میں

۵: امام سخاویؒ، کتاب '' فتح المغیث '' میں

❶ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان ۸/ ۲۹۳-۲۹۴، ۸/ ۲۶۶

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶: امام سیوطیؒ، کتاب" اخبار المهدی "میں

۷: شیخ محمد بن عبدالباقی الزرقانیؒ

۸: شیخ مرعی بن یوسف الحنبلیؒ، وغیرہم رحمہم اللہ ❶

(۶) امام خطابیؒ (ت ۳۸۸ھ):

ایک حدیث ہے:

((لاتقوم الساعة حتى يتقارب الزمان وتكون السنة كالشهر و الشهر كالجمعة ـــ الخ))

"اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ زمانہ بہت قریب نہ ہو جائے۔ اس وقت سال یوں گزرے گا جیسے مہینہ اور مہینہ ایسے گزرے گا جیسے ہفتہ گزرتا ہے"۔

اس حدیث کی شرح کے شروع میں ہی امام خطابیؒ لکھتے ہیں:

"ایسا وقت امام مہدی یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا پھر ان دونوں کے زمانوں میں ہوگا ...." ❷

(۷) امام بیہقیؒ (ت ۴۵۸ھ):

علامہ ابن قیمؒ نے "المنار المنیف" میں امام بیہقی رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے:

"امام مہدی کے ظہور پر نص اور اس کا پتہ دینے والی احادیث سند کے اعتبار سے صحیح تر ہیں۔ اور ان احادیث میں اس بات کا بیان بھی ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی آل سے ہوں گے۔ یہی بات حافظ مزیؒ نے تہذیب الکمال اور حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے تہذیب التہذیب میں بھی کہی ہے"۔ ❸

❶ ان سب کی تخریج کتاب میں مختلف مقامات پر موجود ہے۔

❷ بحواله تحفة الاحوذی شرح ترمذی للمبارك پوری ٦/ ٦٢٥

❸ بحواله تهذيب الكمال للمزی ٦/ ٥٩٧ الف، المنار المنيف لابن قيم ص٨٣ـ٨٤ الاحتجاج بالاثر ص ٤٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) قاضی عیاضؒ (ت ۵۴۴ھ):

''مستقبل میں پیش آنے والے کتنے ہی امور ہیں جن کے بارے میں اس ذاتِ والا صفات ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے جو اپنی خواہشِ نفس کے تحت بولتے ہی نہیں جب تک کہ وحی کا نزول نہ ہو۔ انہی غیبی امور میں سے ہی انہوں نے امام مہدی کے ظہور کی خبر بھی دی ہے''۔ ❶

(۹) امام سہیلیؒ:

امام موصوف اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے قبولِ اسلام اور جگر گوشۂ رسول ﷺ، حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کے فضائل بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

''ان کی فضیلت و منزلت میں سے ہی یہ بھی ہے کہ آخر زمانہ میں جن کے ظہور کی بشارت دی گئی ہے وہ امام مہدی انہی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے۔ اور امام مہدی کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث بکثرت ہیں۔ انہیں (امام) ابوبکر بن ابی خیثمہؒ نے ایک کتاب میں جمع کر دیا ہے اور وہ کثیر احادیث ہیں''۔ ❷

(۱۰) امام ابن الاثیر الجزریؒ:

امام مہدی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے بشارت دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ ''وہ آخر زمانہ میں آئیں گے''۔ ❸

انہوں نے اصولِ ستہ (صحیحین وسنن اربعہ) اور مؤطا امام مالک ودارمی وغیرہ کی کتب میں واردہ تمام احادیث کی جامع اپنی دوسری کتاب ''جامع الاصول'' میں ایک فصل اس عنوان کی قائم کی ہے:

---

❶ الشفاء للقاضی عیاض، باب ٤ فصل ٢٣ مجلد اول ص ٢٢٣

❷ الروض الانف شرح السيرة النبويه لابن هشام للسهيلی ١/ ٢٨٠ ، طبع دار الفكر بيروت، لبنان

❸ النهاية فی غريب الحديث والاثر ٥/ ٢٥٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی کے بیان میں" اور پھر اس فصل میں کتنی ہی احادیث جمع کر دی ہیں"۔ ❶

(۱۱، ۱۲) معروف مفسرِ قرآن امام قرطبیؒ و حاکمؒ (ت ۶۷۱ھ):

ایک حدیث ہے:

((لا مهدی الا عیسی ابن مریم))

"حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سواء مہدی کوئی نہیں۔"

اس روایت پر تنقید کرتے ہوئے امام قرطبیؒ نے لکھا ہے کہ یہ روایت منقطع (ضعیف) ہے۔ چنانچہ امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

"امام مہدی کے خروج پر نص کا کام دینے والی احادیث اس مذکورہ روایت سے زیادہ صحیح تر ہیں۔ لہٰذا فیصلہ ان کے مطابق ہوگا نہ کہ اس کی رو سے"۔ ❷

(۱۳، ۱۴) شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ و ابن قیمؒ:

دیکھیے سابقہ ص ۶۸، ۷۰ و مابعدہ.................

(۱۵) مفسرِ شہیر امام ابن کثیرؒ:

امام صاحب موصوف نے اپنی کتاب "نہایۃ البدایہ والنہایہ" میں ایک مستقل فصل قائم کی ہے جس میں لکھتے ہیں:

"امام مہدی کے ذکر میں جو کہ آخر زمانہ میں ظہور پذیر ہوں گے وہ خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم اور آئمہ مہدیین (اصحابِ رشد و ہدایت) میں سے ایک ہوں گے۔ وہ شیعہ والے امام منتظر نہیں ہیں جس کے بارے میں وہ اس زعم و گمانِ باطل میں مبتلا ہیں کہ وہ

---

❶ جامع الاصول فی احادیث الرسول ﷺ ۱۰/ ۳۲۷۔ ۳۳۲

❷ الاحتجاج بالاثر ص ۴۲ ، مکتبۃ الکلیات الازھریۃ ۱۴۰۰ ہ ، التذکرہ فی احوال الموتیٰ و امور الآخرہ ۲/ ۷۲۳

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامرا نامی غار سے ظاہر ہوں گے۔ان کے اس امام منتظر کی کوئی حقیقت نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی وجود و آثار ہیں۔البتہ جن امام مہدی کے بارے میں ہم گفتگو کرنے والے ہیں ان کے بارے میں نبی ﷺ سے مروی بکثرت احادیث شاہد و ناطق ہیں کہ وہ آخر زمانہ میں ظہور فرما ہوں گے اور میرا خیال ہے کہ ان کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل ہوگا، جیسا کہ احادیث سے پتہ چلتا ہے۔'' ❶

(۱۶) شارح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ:

امام ابن ماجہ رحمہ اللہ نے حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث مرفوعاً روایت کی ہے جس میں ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

((يقتتل عند كنزكم ثلاثة كلهم ابن خليفة))

''تمہارے خزانے کے پاس تین آدمی قتال و جنگ کریں گے اور وہ تینوں خلیفوں کے بیٹے ہوں گے''۔

اور اس سے آگے امام مہدی کے بارے میں پوری حدیث ذکر کی ہے۔اس حدیث میں کنز سے مراد اگر وہ کنز ہے جو اس باب کی حدیث میں مذکور ہوا ہے تو پھر یہ اس بات کی دلیل ہے کہ یہ ظہورِ امام مہدی کے وقت وقوع پذیر ہوگا۔اور یہ یقیناً عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور آگے نکلنے سے پہلے ہوگا''۔واللہ اعلم ❷

اور تھوڑا آگے جا کر حدیث:

((تصدقوا فسيأتي على الناس زمان يمشي الرجل بصدقته فلا يجد من يقبلها۔))

''صدقہ کرو، ایک وقت آنے والا ہے کہ آدمی صدقے کا مال دینے کے لیے نکلے گا تو اسے قبول کرنے والا کوئی نہیں ملے گا۔''

---

❶ نهايه البداية و النهاية ١/ ٣٧، الفتن و الملاحم۔

❷ فتح لباری ١٣/ ٨١۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی شرح بیان کرتے ہوئے حافظ موصوف ؒ نے اس حدیث کے متعلقہ باب سے قبل والے "باب خروج النار" سے تعلق کے بارے میں مختلف احتمالات ذکر کیئے ہیں اور پھر لکھا ہے:

"اس حدیث کے اس باب سے تعلق ہونے کا تو محض احتمال ہے اور وہ یوں کہ یہ اس زمانہ میں وقوع پذیر ہوگا جب کہ لوگ مال سے لاپرواہ ہوجائیں گے اور اس کی وجہ یا تو یہ ہوگی کہ لوگ فتنوں میں مبتلا ہوجانے کی وجہ سے اپنی اپنی ہی نبیڑنے پر لگے ہوں گے۔ کوئی اپنے اہل و عیال کی طرف بھی متوجہ نہ ہوگا چہ جائیکہ کوئی مال کی طرف توجہ دینے والا ہو اور یہ دجّال کے زمانہ میں ہوگا۔

یا پھر مال کی طرف عدمِ توجہ کی وجہ سے بے تحاشا امن وامان اور عدل وانصاف ہوگا حتیٰ کہ ہر شخص اپنے پاس موجود مال کو کافی سمجھتے ہوئے دوسرے کے ہاتھ میں پائے جانے والے مال سے بے نیاز ہوگا۔

اور یہ ظہور الامام مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے زمانہ میں ہوگا۔ یا پھر یہ تب ہوگا جب وہ آگ نکلے گی جو لوگوں کو میدانِ محشر کی طرف دھکیل کر لے جائے گی۔" [1]

(۱۷) علّامہ ابن حجر ہیتمی مکیؒ:

اس بات کا اعتقاد رکھنا طے ہے اور صحیح احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ:

"امام مہدی منتظر کا وجود ثابت ہے جن کے زمانہ میں دجال نکلے گا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔ اور وہ امام مہدی کی اقتدارء میں نماز پڑھیں گے اور جب مطلق مہدی کا ذکر آئے تو اس سے مراد وہی امام مہدی ہوتے ہیں"۔ [2]

(۱۸) علّامہ ملّا علی قاریؒ

امام مہدی علیہ السلام کے بارے میں بکثرت احادیث اور مشہور روایات ثابت ہوچکی ہیں جو

---

[1] فتح الباری ۱۳/ ۸۳

[2] القول المختصر فی علامات المهدی المنتظر ص۷۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے بلند مقام ومرتبہ کے معاملہ میں واضح وصریح ہیں۔ ❶

اور اپنی کتاب ''شرح الفقہ الاکبر للامام ابی حنیفہؒ ''میں لکھتے ہیں:

''اس معاملہ میں ترتیب یہ ہے کہ پہلے امام مہدی حرمین شریفین کی ارضِ مقدس میں ظاہر ہوں گے، اور دجال کا ظہور ہوگا، اور انہیں اسی حال میں محصور کردے گا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام ملکِ شام کے شہر دمشق کے مشرقی مینار پر نازل ہوں گے، اور دجال سے جنگ کے لیے آئیں گے اور ایک ہی وار سے اسے اسی لحہ قتل کردیں گے''۔ ❷

(۱۹) شیخ محمد البرزنجیؒ (ت ۱۱۰۳ھ):

تیسرا باب، قیامت کی بڑی بڑی نشانیوں اور قیامت کے قریب رونما ہونے والے امور کا بیان۔جن کے بعد قیامت بپا ہوجائے گی۔اور یہ بھی بکثرت ہیں۔

انہیں میں سے ظہورِ امام مہدی بھی ہے اور یہ ان بڑی بڑی علامات میں سے پہلی نشانی ہے اور یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ ان کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث، اختلافِ روایات کے باوجود لاتعداد وبے شمار ہیں۔

اور آگے چل کر کہتے ہیں:

''یہ بات آپ کے علم میں آچکی ہے، امام مہدی کے وجود اور ان کے آخر زمانہ میں خروج وظہور اور ان کے نبی ﷺ کی آل اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہونے کا پتہ دینے والی احادیث تواترِ معنوی کی حدود کو پہنچی ہوئی ہیں۔جن کے انکار کا کوئی معنیٰ ہی نہیں ہے''۔ ❸

❶ رسالہ فی حق المهدی مخطوطہ بمکتبہ بلدیہ اسکندریہ۔ مصر

❷ شرح الفقه الاکبر ص ۱۱۲، و شرح الشفاء فی شمائل الاصطفاء ۳/ ۲۵۸

❸ الاشاعہ ص۱۱۲، ۸۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) شیخ الصبانؒ:

الصواعق میں ہے:

''نبی اکرم ﷺ سے وارد ہونے والی احادیث متواتر ہیں جو اس بات کی دلیل ہیں کہ امام مہدی کا ظہور ہوگا۔ اور وہ نبی ﷺ کے اہلِ بیت سے ہوں گے''۔ ❶

(۲۱) شیخ شبلنجیؒ:

امام مہدی کے بارے میں شیعہ وغیرہ کے اقوالِ فاسدہ کا تذکرہ اور رد کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

''امام مہدی جن کا انتظار کیا جا رہا ہے، وہ محمد بن عبداللہ ہیں جو آخر زمانہ میں مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے، کیونکہ وہ اہلِ مدینہ سے ہوں گے، جیسا کہ ان کے بارے میں اور ان کی علامات کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے پیش گوئی فرمائی ہے جو کہ اپنی خواہش و مرضی کے تابع بولتے ہی نہیں جب تک کہ انہیں وحی نہ ہو''۔ ❷

اور ''الاذاعۃ'' میں ہے:

''سید علامہ، ملت کے بدرِ منیر، محمد بن اسمٰعیلؒ نے ظہور امام مہدی کا پتہ دینے والی احادیث جمع کی ہیں جن میں ہی یہ بھی آیا ہے کہ وہ نبی اکرم ﷺ کی آل میں سے ہوں گے، اور آخر زمانہ میں ان کا ظہور ہوگا۔''

اور آگے فرماتے ہیں:

''ان کے ظہور کے زمانہ کی تعیین تو نہیں آئی، البتہ یہ طے ہے کہ وہ دجال کے خروج سے پہلے ظاہر ہوں گے۔'' ❸

(۲۲) امام سفارینیؒ:

امام سفارینیؒ اسلامی عقیدہ کے موضوع پر اپنی کتاب ''الدرۃ المضیئۃ فی عقیدۃ الفرقۃ

---

❶ الاشاعہ ص۱۱۲، ۸۷۔ ❷ نور الابصار ص۱۹۶
❸ الاذاعۃ ص ۱۱٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

المرضیۃ'' میں کہتے ہیں۔

و ما اتی فی النص من اشراط
فکلہ حق بلا شطاط
منہا الامام الخاتم الفصیح
محمد المہدی و المسیح

علامات قیامت جن کا تذکرہ احادیث میں آیا ہے وہ سب برحق ہیں اور انہیں میں سے ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اور امام خاتم ''امام مہدی'' کا ظہور بھی ہے۔''

امام مہدی کو'' خاتم'' کہنے سے امام صاحب کی مراد خلفاء راشدین میں سے آخری خلیفہ و امام ہو سکتے ہیں البتہ ان کے خاتم ہونے کی کوئی دلیل نہیں ہے''۔ ❶

اور پھر اس کی شرح بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

''امام مہدی کے بارے میں بکثرت اقوال پائے جاتے ہیں یہاں تک کہ یہ بھی کہہ دیا گیا ہے کہ'' حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سوا کوئی مہدی نہیں ہے'' جب کہ اہلِ حق کے نزدیک صحیح وصواب یہ ہے کہ امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ ایک دوسری شخصیت ہیں۔ اور ان کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل ہوگا۔ اور ان کے ظہور کا پتہ دینے والی روایات اتنی کثرت سے وارد ہوئی ہیں کہ وہ حدِ تواترِ معنوی کو پہنچی ہوئی ہیں۔ اور ان کے ظہور کا معاملہ علمائے اہل سنت میں اس حد تک مشہور و معروف ہو چکا ہے کہ اسے ''عقائد'' میں سے شمار کر لیا گیا ہے''۔

آگے اس موضوع سے تعلق رکھنے والی بعض احادیث کو صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کے طریق سے نقل کیا ہے اور پھر کہا ہے:

''مذکورہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے علاوہ بھی کتنے ہی دیگر صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جن سے متعدد روایات وارد ہوئی ہیں اور ان کے بعد تابعین رحمہم اللہ کے آثار بھی ہیں۔

❶ مختصر لوامع الانوار البہیۃ و سواطع الاسرار الاثریۃ ص۳۲٤۔۳٤٤

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوران سب کا مجموعی مفاد قطعی علم کے حصول کا فائدہ دیتا ہے۔لہٰذا امام مہدی کے ظہور پر ایمان لانا واجب ہے جیسا کہ یہ اہلِ علم کے یہاں مقرر، طے اور اہلِ سنت والجماعت کی کتبِ عقائد میں مدوّن ہے" ❶

(۲۳) شیخ الاسلام المجدّد محمد بن عبدلوہاب رحمہ اللہ:

ایسی احادیث وارد ہوئی ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی کا ظہور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کی اولاد سے ہوگا جیسا کہ امام ابوداؤد وغیرہ آئمہ نے احادیث بیان کی ہیں"۔ ❷

(۲۴) امام شوکانی رحمہ اللہ:

"امام مہدی کے ظہور سے تعلق رکھنے والی وہ احادیث جو ہماری نظر سے گزری ہیں وہ پچاس ہیں، جن میں صحیح وحسن اور ایسی ضعیف روایات بھی ہیں جن کا ضعف کئی دوسرے اسباب سے رفع ہوجاتا ہے اور یہ احادیث بلاشک وشبہ متواتر ہیں۔ بلکہ علمِ اصول کی تمام اصطلاحات کی رو سے ان سے کم درجہ کی روایات واحادیث پر بھی متواتر کا وصف صادق آتا ہے، جب کہ امام مہدی کے بارے میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آثار تو بکثرت ہیں اور وہ ہیں بھی مرفوع احادیث کے حکم ودرجہ میں کیونکہ ایسے غیبی امور کے بارے میں ذاتی اجتہاد کی تو کوئی گنجائش ہی نہیں ہوتی"۔ ❸

اسی طرح اپنی ایک دوسری کتاب الفتح الربانی میں فرماتے ہیں:

"امام مہدی کے بارے میں وارد ہونے والی وہ احادیث جو ہمارے مطالعہ میں آچکی ہیں ان کی تعداد پچاس (۵۰) مرفوع احادیث اور اٹھائیس (۲۸) آثارِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔

---

❶ الاشاعه ص۱۱۲، ۸۷۔

❷ رساله فی الرد علی الرافضة ص۲۹

❸ التوضیح فی تواتر ما جاء فی المنتظر و الدجال و المسیح للامام الشوکانی، نقله عنه الشیخ النواب صدیق حسن خان فی کتاب الاذاعة ص ۱۱۳۔ ۱۱۴

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے پھر انہیں یکے بعد دیگرے وارد کیا ہے اور ان میں سے ہر ایک کی سند پر کلام بھی کیا اور آخر میں کہا ہے:

''جو احادیث ہم نے ذکر کی ہیں یہ حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں جیسا کہ اہلِ علم و فضل سے یہ بات پوشیدہ نہیں ہے''۔ ❶

(۲۵) علامہ محدث ابوالطیب نواب صدیق حسن خان والیٔ بھوپال:

امام مہدی کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث، اختلافِ روایات کے باوجود اتنی کثرت سے ہیں کہ وہ حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں، اور وہ احادیث سننِ اربعہ، (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ) کے علاوہ اسلامی تعلیمات کے دوسرے دیوانوں (جیسے طبرانی کبیر، اوسط، صغیر، مسند احمد، ابویعلی، الحارث بن ابی اسامہ وغیرہ) میں مروی ہیں۔'' ❷

اور آگے جا کر فرماتے ہیں:

''امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث میں سے بعض تو صحیح ہیں بعض حسن درجہ کی ہیں اور بعض ضعیف بھی ہیں۔ اور ہر زمانہ کے تمام کبار علماء و عام اہلِ اسلام میں ان کے ظہور کا معاملہ مشہور چلا آرہا ہے''۔ ❸

(۲۶) ابوالطیب علامہ شمس الحق عظیم آبادی:

ہر زمانہ میں تمام اہلِ اسلام کے مابین یہ بات مشہور و معروف رہی ہے کہ یقیناً آخر زمانہ میں ایک شخص ظاہر ہوگا جو اہلِ بیت میں سے ہوگا، دین کی تائید و نصرت اور عدل و انصاف کو عام کرے گا، مسلمان اس کی اتباع کریں گے اور وہ تمام اسلامی ممالک کا حاکم ہوگا اور اس کا لقب ''مہدی'' ہوگا۔ خروجِ دجال اور صحیح احادیث سے ثابت شدہ دیگر علاماتِ قیامت کا ظہور ان کے بعد ہوگا اور ان کے ظہور کے بعد ہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے اور وہ دجال کو قتل

---

❶ بحواله تحفة الاحوذی للمباركپوری ٦/ ٤٨٤-٤٨٥

❷ الاذاعه ص١١٢

❸ الاذاعة ص ١١٣

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کریں گے۔ یا وہ ان کے ظہور کے وقت ہی نازل ہوں گے اور دجال کو قتل کرنے میں وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تعاون کریں گے اور وہ امام مہدی کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے"۔ ❶

(۲۷) شیخ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ (ت ۱۳۴۵ھ):

ظہورِ امام مہدی منتظر کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث متواتر ہیں۔اسی طرح ہی خروجِ دجال اور نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں واردہ احادیث بھی ہیں"۔ ❷

(۲۸) علامہ ابوالعلاء ادریس رحمہ اللہ بن محمد العراقی الحسینی المحدث الناقد:

امام مہدی کے بارے میں اپنی تالیف میں علامہ موصوف رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"امام مہدی کے بارے میں پائی جانے والی احادیث متواتر یا درجۂ تواتر کے قریب تر ہیں۔اور ان کے متواتر ہونے کا تو کتنے ہی ناقدین وحفاظِ حدیث نے یقین کے ساتھ ذکر کیا ہے"۔ ❸

(۲۹) علامہ ابوعبداللہ محمد الجسوس:

امام مہدی کے بارے میں اتنی احادیث وارد ہوئی ہیں کہ امام سخاوی رحمہ اللہ نے انہیں حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی قرار دیا ہے"۔ ❹

(۳۰) علامہ شیخ محمد العربی الفاسی رحمہ اللہ:

"المراصد" میں علامہ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وما من الاشراط قد صح الخبر
به عن النبی حق ینتظر

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے جن جن علاماتِ قیامت کی خبر وصحیح حدیث ملی ہے، حق وصحیح ہیں اور ان کا انتظار کرنا چاہیے"۔

---

❶ عون المعبود شرح سنن ابو داوٗد ۱۱/ ۳۶۱۔ ۳۶۲

❷ نظم المتناثر من الحدیث المتواتر ص ۱۴۷۔

❸ نقلاً عن "المھدی المنتظر" للغماری ص ۵۔۶

❹ شرح رسالہ ابن ابی زید بحوالہ المھدی حقیقۃ : لا خرافۃ للمقدم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگے جا کر فرماتے ہیں:

وخبر المهدی ایضًا وردا
ذاکثرة فی نقله فاعتضدا

''اور امام مہدی کی خبر بھی اتنی بکثرت احادیث میں وارد ہوئی ہے کہ وہ سب مل کر ایک دوسرے کے لیے باعثِ قوت بن گئی ہیں''۔ ❶

(۳۱) علّامہ محقق ابوزید عبدالرحمٰن بن عبدالقادر الفاسیؒ

موصوف نے ''المراصد'' کی شرح ''منہج المقاصد'' میں لکھا ہے کہ ان کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے کہ ان کے بارے میں بھی بکثرت احادیث وارد ہوئی ہیں اور یہ ہے ظہورِ امام مہدی کا معاملہ جو آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے۔ ان کے ظہور کا ذکر اتنی احادیث میں آیا ہے کہ امام سخاویؒ نے انہیں حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی قرار دیا ہے''۔ ❷

(۳۲) شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطیؒ:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا پتہ دینے والی احادیث متواتر ہیں، بلکہ امام مہدی کے ظہور کا پتہ دینے والی احادیث بھی متواتر ہیں جیسا کہ ہمارے استاذ شیخ عبدالقادر بن محمد سالم شنقیطیؒ نے صراحت کی ہے۔ چنانچہ وہ ''الواضح المبین'' میں فرماتے ہیں:

تواترت به الاحادیث الصحاح
فیما روی اهل الفلاح و النجاح

''امام مہدی کے ظہور کا پتہ دینے والی صحیح احادیث متواتر ہیں جیسا کہ اہلِ فلاح و نجاح علماء کرام نے انہیں روایت کیا ہے۔'' ❸

---

❶ نقلا عن المهدی المنتظر للغماری ص۵۔٦

❷ نقلاً عن : المهدی المنتظر للغماری ص ۵۔٦

❸ فتح المنعم شرح زاد المسلم ۱/ ۳۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۳) مفسر قرآن علّامہ شیخ محمد امین شنقیطیؒ:

اجتہاد کی شرائط پر پورے اترنے والے اہلِ علم پر اجتہاد کا دروازہ کھلا ہے اور یہ امامِ منتظر، امام مہدی کے ظہور تک کھلا رہے گا اور مراقی السعود کے مؤلف و ناظم (شعر و نظم کہنے والے شاعر) سے اس معاملہ میں تسامح ہوا ہے۔ ❶

اور اپنی تفسیر اضواء البیان میں بھی امام مہدیؑ منتظر کا تذکرہ فرمایا ہے۔ ❷

جس سے پتہ چلتا ہے کہ امام مہدی سے متعلقہ احادیث ان کے نزدیک بھی صحیح ہیں۔

(۳۴) ملا علی قاریؒ:

یہ بات صحیح و ثابت ہے کہ امام مہدی کا ظہور ہوگا اور وہ مومنوں کے لیے دجال سے چھٹکارے کا باعث ہوں گے۔ اور عیسیٰ علیہ السلام شام کے شہر دمشق کی مسجد کے مینار پر نازل ہوں گے۔ وہ مسجد میں داخل ہوں گے تو جماعت کھڑی ہو جائے گی۔ امام مہدی کہیں گے کہ اے روح اللہ امامت کروایئے تو وہ کہیں گے یہ جماعت آپ کے لیے کھڑی کی گئی ہے تو امام مہدی امامت کروائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے تاکہ وہ اس بات کی طرف اشارہ کر دیں کہ وہ اس وقت اسی اُمت کے ایک فرد ہیں۔ اس کے بعد آئندہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہی جماعت کروایا کریں گے''۔ ❸

(۳۵) شیخ علامہ محمد بشیر السہسوانیؒ:

عہدِ تبع تابعین رحمہم اللہ کے بعد سے حالات کے روز بروز خراب سے خراب تر ہوتے جانے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے آخر میں فرماتے ہیں:

''سوائے اُس زمانہ حضرت عیسیٰ و ظہور امام مہدی کے جو اس سے مستثنیٰ ہے''۔ ❹

---

❶ نشر البنود علی مراقی السعود ۲/ ۳۴۶۔۳۴۷

❷ دیکھیے اضواء البیان ۷/ ۵۸۱۔ ۵۸۲

❸ الاسرار المرفوعہ فی الاخبار الموضوعہ ص ۴۵۹ طبع بیروت ۱۳۹۱ھ بتحقیق محمد الصباغ و انظر الاحتجاج بالاثر ص۹۲

❹ صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیخ دحلان ص ۳۲۹۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۶) شیخ حسین محمد مخلوف سابق مفتی مصر وممبر جماعۃ کبار العلماء بالازہر

شیخ موصوف نے لکھا ہے:

''ہم مسلمانوں کو اس بات کی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ صحیح احادیث کو اطمئنان قلب کے ساتھ قبول کریں۔ اور آخر زمانہ میں امام مہدی کے ظہور پذیر ہونے پر صحیح طور پر ایمان رکھیں۔ اور ان احادیث سے ٹکرانے والے اقوال کو چھوڑ دیں کیونکہ وہ ان لوگوں کے اقوال ہیں جو علمِ حدیث کا صحیح درک ہی نہیں رکھتے۔'' [1]

(۳۷) سماحۃ الشیخ ابن بازؒ:

سعودی عرب کے سابق مفتیٔ اعظم اور ادارۂ ریسرچ وتحقیق کے ڈائریکٹر جنرل علامہ شیخ ابن بازؒ سے نقل کرتے ہوئے روزنامہ ''عکاظ'' نے لکھا ہے:

''امام مہدیٔ منتظر کا بالکلیہ انکار کردینا جیسا کہ بعض متاخرین علماء سے صادر ہوا ہے ان کا یہ قول سراسر باطل ہے کیونکہ آخر زمانہ میں ان کے ظہور فرمانے، زمین کے ظلم وجور سے بھر جانے اور ان کے اسے عدل وانصاف سے بھر دینے کا پتہ دینے والی احادیث بہت ہی زیادہ ہیں، جن میں سے چوتھی صدی کے علماء میں سے علامہ ابوالحسن آبری سجستانیؒ اور علامہ سفارینیؒ وامام شوکانیؒ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اور یہ گویا اہلِ علم کی طرف سے ظہورِ امام مہدی پر اجماع کی طرح ہے، لیکن یقین کے ساتھ یہ کہہ دینا کہ فلاں شخص مہدی ہے یہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ کسی میں صحیح احادیثِ رسول ﷺ میں وارد ہونے والی نبی ﷺ کی بیان کردہ تمام علامات واوصاف نہ پائے جائیں۔ اور ان علاماتِ مہدی میں سے ہی سب سے بڑی اور واضح ترین علامت یہ ہے کہ وہ زمین کے ظلم وجور سے بھر جانے کے بعد اسے عدل وانصاف اور امن وآشتی سے معمور کردیں گے''۔ [2]

---

[1] ازمقدمۂ کتاب '' سید البشر یتحدث عن المهدی المنتظر '' حسین محمد مخلوف ص ۳۔۴

[2] روزنامہ ''عکاظ'' مکہ مکرمہ ۱۸ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ بحوالہ المهدی حقیقة لاخرافه ص ۷۹ للمقدّم ، نیز دیکھیے ص ۵۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۸) علامہ البانیؒ:

امام مہدی کے بارے میں فرماتے ہیں:

''میرا خیال ہے کہ امام مہدی ہر معاملہ میں فرید اور اپنی مثال آپ ہوں گے مثلاً علم میں فرید، ورع وتقویٰ میں فرید، عبادت میں فرید، اخلاق میں فرید''۔

وہ اس وقت ظاہر ہوں گے جب کہ عالمِ اسلام کی حالت ایسی ہوچکی ہوگی کہ اس میں اُمتِ اسلامیہ کا معاملہ درست ہوجائے گا اور اسی میں ''تصفیہ وتربیت'' کے دو مراحل بھی طے پاچکے ہوں گے اور سوائے لوگوں کی قیادت کرنے کے لیے کسی مصلح ولیڈر کے ظہور کے اور کچھ بھی باقی نہ ہوگا، اور مصلح وقائد امام مہدی ہوں گے''۔ ❶

یاد رہے کہ تصفیہ سے علامہ موصوفؒ کی مراد ہے:

۱: عقیدۂ اسلامیہ کا شرک وغیرہ سے پاک ہونا۔

۲: فقہِ اسلامی کا کتاب وسنت کے مخالف غلط اجتہادات سے پاک ہونا۔

۳: تفسیر وفقہ اور رقائق کی کتابوں کا ضعیف وموضوع احادیث اور منکر اسرائیلی روایات سے پاک ہونا۔ ❷

(۳۹) الأستاذ سعید حویؒ:

امام مہدی کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے تھوڑا قبل ہوگا اور اس سے پہلے دینِ اسلام اس پورے عالم میں پھیل چکا ہوگا اور روم وقسطنطنیہ فتح ہو چکا ہوگا۔ ❸

شیخ موصوف نے صحیح مسلم میں واردہ حدیث میں پائے جانے والے اشارہ سے قسطنطنیہ کا نام ذکر کیا ہے اور کثیر اہل علم کا یہی قول ہے جب کہ ڈاکٹر عمر سلیمان الاشقر نے قسطنطنیہ اور اٹلی کے شہر ''بندقیہ'' کا دورہ کرنے کے بعد لکھا ہے کہ حدیثِ مسلم میں وارد اشارہ قسطنطنیہ کی بجائے

---

❶ مقدمہ سلسلہ الاحادیث الضعیفہ

❷ حوالہ سابقہ، و انظر المهدی حقيقة لاخرافة ص ۱۸۳۔ ۱۸۵

❸ الاسلام ٤/ ۸۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بندقیہ" پر زیادہ فٹ آتا ہے"۔ ❶

(۴۰، ۴۱) شیخ سلیم الہلالی وزیاد الدبیج:

امام مہدی سے متعلقہ صحیح احادیث اس بات کا پتہ دیتی ہیں کہ آخر زمانہ میں ایک مصلح یا ریفارمر ظاہر ہوگا جو کتاب وسنت کے مطابق حکومت کرے گا۔ اور زمین کو ظلم و جور سے بھر جانے کے بعد اسے عدل وانصاف سے بھر دے گا، لوگ س کی بیعت کریں گے مگر وہ خود اس بیعت کو دل سے نہ چاہتا ہوگا بلکہ لوگوں کے ہاتھوں مجبور ہو کر یہ بیعت قبول کرے گا۔ وہ سات یا آٹھ سال حکومت کریں گے، ان کے زمانہ میں مال بہت بڑھ جائے گا۔ اور وہ دو دو ہاتھوں سے بلا گنے لٹائیں گے۔ ان کا نام محمد بن عبداللہ ہوگا۔ وہ نبیٔ اکرم ﷺ کے اہلِ بیت سے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوں گے، وہ امام عادل اور متقی و پرہیزگار اور انصاف پرور حاکم ہوں گے۔ اور یہ بات سب کے ذہن میں رہنی چاہیے کہ امام مہدی کے ظہور سے قبل خلافتِ راشدہ کا دور لوٹ آئے گا۔ یہود سے بیت المقدس آزاد کروا کر بلادِ اسلامیہ میں داخل کیا جاچکا ہوگا"۔ ❷

یہ ہیں کبار آئمہ وعلماء کی جماعت کے چند درخشاں ستارے جو امام مہدی کے ظہور کا پتہ دینے والی احادیث کی تائید کر رہے ہیں اور امام مہدی پر ایمان رکھنے کو جزءِ عقیدہ مانتے ہیں۔

اولٓئك أبائی فجئنی بمثلهم
اذا جمعتنا یا جریر المجامع

ان آئمہ وعلماء کے مقابلہ میں جن چند لوگوں کا نام لیا جارہا ہے ان کی بلاکم وکیف کوئی حیثیت ہی نہیں رہ جاتی۔

---

❶ القیامة الصغریٰ للاشقر ص ۲۷۴۔ ۲۷۵

❷ الجماعات الاسلامیه فی ضوء الکتاب و السنه ص ۴۱۔۵۸ تالیف سلیم و زیاد۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شذرات

از مقالہ سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز

مجموع فتاویٰ ومقالات متنوعہ سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ کی کئی جلدیں چھپ چکی ہیں، جن کی جمع وترتیب اور طباعت واشاعت کے نگران ڈاکٹر شیخ محمد بن سعد الشویعر ہیں۔ اس کی ''عقیدۃ التوحید وما یلحق بہ'' سے متعلقہ جلد ۴ میں ص ۸۹، ۹۷ پر علامہ ابن باز کا ایک مقالہ ہے جو اس سے قبل ۱۴۰۰ھ میں سعودی دارالافتاء کے آرگن مجلہ البحوث الاسلامیہ کے شمارہ ۵۵ میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ یہ مقالہ حرمِ مکی (حرسہ اللہ تعالیٰ من کل سوء ومکروہ) پر یکم محرم ۱۴۰۰ھ میں ہونے والے حملہ کے بعد لکھا گیا تھا۔ اس مقالے کا عنوان ہے: ''حادث المسجد الحرام وامر المہدی المنتظر'' اس میں ایک جگہ علامہ موصوف فرماتے ہیں کہ:

''امام مہدی منتظر کے ظہور کا معاملہ غیبی امور سے تعلق رکھتا ہے اور کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی شخص کے بارے میں یقینی طور پر یہ کہے کہ فلاں بن فلاں امام مہدی منتظر ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ذمے بلا علم ایک بات لگانا اور ایک ایسی بات کا دعویٰ کرنا ہے جسے اللہ نے اپنے علم میں رکھنے کو ترجیح دی ہے اور یہ اس وقت تک ہے جب تک کہ کسی شخص میں وہ تمام علامات ونشانیاں موجود نہ ہوں جن کی وضاحت وصراحت نبی اکرم ﷺ نے فرمائی ہے اور بیان فرمایا ہے کہ یہ مہدی کی صفات ہیں اور ان میں سے اہم ترین اور واضح ترین علامات یہ ہیں کہ ان کی ولایت وحکومت شریعتِ اسلامیہ کے مطابق ہوگی۔ اور وہ زمین کے ظلم وجور سے بھر جانے کے بعد اسے عدل وانصاف سے بھر دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح اس شخص میں نبیٔ اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی دیگر علامات کا پایا جانا بھی ضروری ہے جیسے یہ کہ وہ نبیٔ اکرم ﷺ کے اہل بیت سے ہوں گے، وہ کشادہ چہرے اور ستواں (باریک وکھڑی) ناک والے ہوں گے۔ ان کا نام اور ان کے والد کا نام نبیٔ اکرم ﷺ اور آپ ﷺ کے والد گرامی کے نام پر یعنی محمد بن عبداللہ ہوگا۔ ان تمام امور کے کسی شخص میں جمع ہوجانے کے بعد کسی مسلمان کے لیے روا ہے کہ وہ یہ کہے کہ فلاں شخص جس کی یہ صفات ہیں وہ امام مہدی ہے''۔ ❶

مقالہ کے آخر میں جا کر موصوف لکھتے ہیں:

''البتہ امام مہدیٔ منتظر کا کلی طور پر انکار کر دینا جیسا کہ بعض متاخرین کا گمان ہے یہ باطل قول ہے کیونکہ آخر زمانہ میں ان کے ظہور اور ان کے، زمین کے ظلم و جور سے بھر جانے کے بعد عدل و انصاف سے بھر دینے کا پتہ دینے والی احادیث بہت زیادہ اور معنوی تواتر کے درجہ کو پہنچی ہوئی ہیں، جیسا کہ علماء کی ایک جماعت نے اس کی صراحت کی ہے، جن میں سے چوتھی صدی کے اہلِ علم میں سے امام ابو الحسن الآبری السجستانیؒ، علامہ سفارینی اور امام شوکانی رحمہم اللہ خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں اور یہ گویا اہلِ علم کا اجماع و اتفاق ہے۔ لیکن اس بات کا حتمی فیصلہ کر دینا کہ فلاں شخص مہدی ہے، یہ اس وقت تک جائز نہیں جب تک کہ کسی شخص میں وہ تمام علامات ونشانیاں جمع نہ ہوجائیں جو نبیٔ اکرم ﷺ نے صحیح وثابت احادیث میں بیان فرمائی ہیں۔ ان میں سے سب سے بڑی اور واضح ترین علامت یہ ہے کہ وہ زمین کے ظلم و جَور سے بھر چکے ہونے کے بعد اسے عدل و انصاف سے بھر دیں گے جیسا کہ اس کا بیان پہلے گزرا ہے۔'' ❷

---

❶ از مجموع فتاوی و مقالات متنوعه لسماحه الشيخ ابن باز ج ٤، ص ٩٠۔ ٩١

❷ از مجموعہ فتاویٰ ومقالات متنوعہ لسماحۃ الشیخ ابن باز جلد ۴ ص ۹۷ جمع وترتیب ڈاکٹر محمد بن سعد الشویعر، طبع دارالافتاء، الریاض، روزنامہ عکاظ مکہ مکرمہ، اشاعت ۱۸ ارمحرم ۱۴۰۰ھ، نیز دیکھیے اقوالِ علماء نمبر ۳۷۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ شیخ ابن باز ؒ کی تائید و تعلیق:

پروفیسر ڈاکٹر عبدالمحسن بن حمد العباد نے مدینہ یونیورسٹی کے لیکچر ہال میں امام مہدی کے بارے میں " عقیدة اهل السنة والاثر فی المهدی المنتظر " کے عنوان سے ایک لیکچر دیا جو بعد میں مدینہ یونیورسٹی کے آرگن ''مجلہ الجامعہ الاسلامیہ'' کے شمارہ ۳ بابت ذوالقعدہ ۱۳۸۹ھ میں شائع بھی ہوا اور اس لیکچر کے بعد علامہ شیخ ابن باز ؒ نے اس پر صدارتی تقریر کی تھی جس میں اس محاضرے کی بھرپور تائید کی تھی۔ ان کی تائید و تعلیق آڈیو کیسٹ سے نقل کر کے علامہ موصوف ؒ کو پڑھ کر سنائی گئی تا کہ اسے شائع کرنے کی اجازت لی جا سکے تو علامہ موصوف نے اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ چنانچہ اسے بھی مذکورہ لیکچر کے بعد ہی اس شمارہ کے ص ۱۶۱۔ ۱۶۴ پر شائع کیا گیا تھا۔

اس تائیدی تقریر و تعلیق میں علامہ موصوف نے فرمایا:

> ''حمد و ثناء باری تعالیٰ، ڈاکٹر شیخ العباد کے شکریہ اور ان کے مقالہ کی بھرپور تائید و تعریف اور اس کے مکمل ہو جانے پر اسے کتابی شکل میں چھاپنے کے عزم کا اظہار کرنے کے بعد فرمایا: حق و صواب وہی ہے جس کا اظہار فاضل لیکچرار نے اپنے خطاب میں کیا ہے۔ جیسا کہ اہلِ علم نے اسے بیان کیا ہے چنانچہ امام مہدی کا معاملہ واضح ہے اور اس معاملہ میں وارد ہونے والی احادیث بکثرت بلکہ متواتر ہیں۔ اور متعدد اہلِ علم نے ان احادیث کو متواتر شمار کیا ہے، جیسا کہ فاضل مقرر نے اپنے خطاب میں ذکر کیا ہے۔ امام مہدی سے متعلقہ احادیث معنوی تواتر کا درجہ رکھتی ہیں، کیونکہ ان کے طُرق بکثرت ہیں۔ ان کے مخارج مختلف ہیں، ان کے روایت کرنے والے صحابہ رضی اللہ عنہم اور دیگر رواۃ (بیان کرنے والے) بھی مختلف و متعدد ہیں۔ اور وہ بیان بھی کئی الفاظ اور صیغوں سے کی گئی ہیں اور وہ واقعی اس بات کی واضح دلیل ہیں کہ اس موعود شخص (امام مہدی) کا معاملہ ثابت ہے ان کا ظہور حق ہے، اور وہ امام مہدی (محمد بن عبداللہ العلوی الحسنی) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اولاد میں سے ہوں گے۔"

یہ امام مہدی آخر زمانہ میں اس اُمتِ اسلامیہ کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت بن کر آئیں گے ،حق وعدل قائم کریں گے، ظلم وستم ختم کریں گے، ان کے ہاتھوں اللہ تعالیٰ اس اُمت کے لوگوں پر عدل وہدایت اور توفیق وارشاد کا علمِ خیر بلند کروائے گا۔

خود میں نے امام مہدی سے متعلقہ بکثرت احادیث کا مطالعہ کیا ہے اور جیسا کہ امام شوکانیؒ اور علامہ ابن قیمؒ وغیرہ نے بھی فرمایا ہے۔ میں نے ان میں صحیح وحسن احادیث بھی پائی ہیں جب کہ کچھ ایسے ضعف والی بھی ہیں جن کا ضُعف بعض امور سے زائل ہو جاتا ہے۔ اور ان میں بعض موضوع روایات بھی ہیں۔

آگے وہ فرماتے ہیں:

"ان سب میں سے ہمیں صرف وہی احادیث کافی ہیں جن کی سند مستقیم ہے، وہ چاہے صحیح لذاتہٖ ہوں یا صحیح لغیرہ، یا پھر حسن لذاتہٖ ہوں یا حسن لغیرہ، اسی طرح وہ احادیث ہیں جو سند کے اعتبار سے تو ضعیف ہیں مگر ان کا ضُعف زائل کرنے کے وسائل موجود ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر قوت اختیار کر جاتی ہیں۔

ایسی احادیث اہلِ علم کے یہاں قابلِ حجت واستدلال ہوتی ہیں۔

اہل علم کے یہاں حدیثِ مقبول کی چار اقسام ہیں:

۱۔ صحیح لذاتہٖ ۲۔ صحیح لغیرہٖ

۳۔ حسن لذاتہٖ ۴۔ حسن لغیرہٖ

اور یہ متواتر کے علاوہ ہیں۔ جب کہ حدیثِ متواتر کی دونوں ہی قسمیں مقبول ہیں۔ وہ چاہے لفظی تواتر کے درجہ والی ہوں یا معنوی تواتر والی۔

اور امام مہدی سے متعلقہ احادیث اس سلسلہ میں معنوی تواتر کے درجہ میں ہیں۔ لہٰذا وہ الفاظ و معانی کے مختلف ومتعدد ہونے ، اور ان کے طُرق ومخارج کے بکثرت ہونے کی وجہ سے قابلِ قبول ہیں اور ثقہ علماء نے ان کے ثابت ومتواتر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے پر صاد کیا اور فیصلہ دیا ہے۔

جب کہ ہم نے دیکھا ہے کہ اہلِ علم بعض ایسے معاملات کو بھی ثابت قرار دے چکے ہیں جن کے بارے میں وارده احادیث امام مہدی کے بارے میں وارده احادیث سے قدرے کم درجہ کی ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ جمہور اہل علم کے نزدیک امام مہدی کا مسئلہ ثابت ہے۔ بلکہ اس کے ثابت ہونے پر ان کا اجماع و اتفاق ہے۔ اور یہ کہ امام مہدی حق ہیں، وہ آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے اور اس معاملہ میں جس نے بکثرت ثقہ اہلِ علم کے برعکس شاذ رائے اختیار کی ہے۔ اس کی بات قابلِ التفات ولائق توجہ نہیں ہے"۔ [1]

آگے چل کر لکھتے ہیں:

اب رہی بات امام مہدی کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت ظہور فرمانے کی تو اس سلسلہ میں امام ابن کثیرؒ نے "الفتن والملاحم" (نہایۃ البدایۃ والنہایۃ) میں لکھا ہے:

"میرا خیال ہے کہ امام مہدی کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت ہوگا، اور وہ حدیث جسے امام حارث بن ابی اسامہ نے روایت کیا ہے وہ اسی بات کا پتہ دیتی ہے، کیونکہ اس میں ہے کہ "ان لوگوں کے امیر امام مہدی کہلائیں گے"۔

یہ جملہ اس بات کی صریح دلیل ہے کہ ان کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے وقت ہوگا ۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی بعض احادیث اور بعض دوسری احادیث بھی اس بات کا پتہ دیتی ہیں لیکن ان میں "مہدی" کی صراحت نہیں ہے۔ یہی واضح تر اور صحیح ترین بات ہے، لیکن یہ کوئی قطعی امر نہیں ہے۔

البتہ یہ کہ وہ آخر زمانہ میں ظاہر ہوں گے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے یہ معلوم و معروف امر ہے اور اس بات کا پتہ دینے والی احادیث ظاہر و واضح ہیں جیسا کہ ان کا ذکر گزرا

[1] مجموع فتاویٰ و مقالات متنوعه لابن باز جلد ٤ ص ٩٨۔ ٩٩ طبع دار الافتاء، الرياض

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ چنانچہ حق بات وہی ہے جو آئمہ وعلماء کرام نے کہی ہے کہ امام مہدی کا خروج وظہور ضرور ہوگا"۔ ❶

اور اپنے تائیدی خطاب کے آخر میں علامہ ابن بازؒ فرماتے ہیں:

"نبی اکرم ﷺ کے ارشادات کو دل سے تسلیم وقبول کرنا اور ان پر ایمان لانا واجب ہے۔ جب نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث صحیح ثابت ہوجائے تو پھر کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی رائے اور اجتہاد کے ساتھ اس کی خلاف ورزی کرے بلکہ اسے تسلیم کرنا واجب ہے، جیسا کہ ارشادِ الٰہی ہے:

﴿فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۶۵﴾ (سورة النساء:٦٥)

"تیرے رب کی قسم! لوگ اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتے جب تک کہ وہ اپنے فیصلوں میں آپ کو منصف نہ مان لیں اور پھر آپ کے فیصلہ کے بارے میں وہ اپنے دلوں میں تنگی بھی محسوس نہ کریں بلکہ سرِ تسلیم خم کرلیں۔"

نبی اکرم ﷺ نے اپنے ارشادات میں دجّال کے خروج، امام مہدی کے ظہور اور حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے نزول کی خبر دی ہے لہٰذا آپ ﷺ کے ارشادات کو قبول کرنا اور ان پر ایمان لانا واجب ہے، اور ان کے مقابلہ میں اپنی رائے سے فیصلہ دینے اور کسی کی اندھی تقلید جو کہ دنیا وآخرت میں بے سود بلکہ ضرر رساں ہے، اس سے بچنا چاہیئے"۔ ❷

❶ شرح رسالہ ابن ابی زید بحوالہ المهدی حقيقة : لا خرافة للمقدّم

❷ مجموعہ فتاوی، و مقالات متنوعہ لابن باز جلد ٤ ص ١٠١-١٠٢

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعودی عرب کے دارالافتاء کی دائمی کمیٹی کا فتویٰ

سعودی عرب کے دار الافتاء کی دائمی کمیٹی برائے (فتویٰ) نے سماحۃ الشیخ ابن بازؒ کی صدارت میں جو ہزارہا بلکہ لاکھوں فتوے صادر کیے ہیں، ان کی ترتیب کا کام جاری ہے۔ اور شیخ احمد عبدالرزاق الدویش نے انہیں جمع کر کے شائع کرنا شروع کر دیا ہے جس کی چار جلدیں اس وقت بازار میں موجود ہیں۔ ان میں سے پہلی تین جلدوں میں صرف ''عقیدہ و ایمان'' سے متعلقہ مسائل آئے ہیں، انہی میں سے تیسری جلد میں امام مہدی کے بارے میں تین فتوے ہیں جنہیں آپ کے لیے اُردو کے قالب میں ڈھال کر پیش کر رہے ہیں:

فتویٰ نمبر ۱۶۱۵، سوال نمبر ۱۱:

سوال:...... امام مہدیٔ منتظر اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بارے میں کیا خبر ہے؟

جواب:...... الحمد للہ وحدہ و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ و آلہ و صحبہ...... وبعد

جہاں تک امام مہدی سے تعلق رکھنے والے جزء کی بات ہے تو اس سلسلہ میں کئی احادیث وارد ہوئی ہیں جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ وہ ظاہر ہوں گے اور اس اُمت پر حکمرانی کریں گے، اس سلسلہ میں سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ جیسی کتبِ حدیث کی طرف رجوع کریں، ان میں یہ احادیث مذکور ہیں۔ البتہ کسی صحیح حدیث میں ان کے ظہور کے زمانہ کی تحدید (ماہ و سال کی تعیین) نہیں آئی۔ اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں وارد ہونے والی احادیث کی تفصیل کے لیے کتاب ''التصریح فیما تواتر فی نزول المسیح علیہ السلام'' اسی طرح تفسیر ابن کثیر، تفسیر سورۃ النسآء آیت:

﴿بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ﴾ (سورۃ النسآء: ۱۵۸)

''بلکہ اللہ نے انہیں (حضرت عیسیٰ کو) اپنی طرف اٹھالیا۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھی جا سکتی ہیں۔ ہمارے علم کے مطابق صحیح احادیث میں ایسی کوئی نص موجود نہیں جو اس بات کا پتہ دے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بالتحدید (کس ماہ یا سال میں) نازل ہوں گے۔

البتہ اس بات کا ذکر ضرور وارد ہوا ہے کہ جب دجّال نکلے گا تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

وباللہ التوفیق و صلی اللہ علی نبینا محمد و آله و صحبه وسلم

اللجنة الدائمة للبحوث العلميه و الإفتاء

ممبر الشیخ عبداللہ بن قعود، ممبر شیخ عبداللہ بن غدیان

ممبر شیخ عبدالرزاق عفیفی، صدر سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن بازؒ [1]

فتویٰ نمبر: ۲۸۴۴

سوال:...... براہِ مہربانی مجھے امام مہدی کے ظہور اور اس بات کے صحیح ہونے کے بارے میں فتویٰ دیا جائے جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اس زمین پر ظہور فرمائیں گے۔ کیا ان کے بارے میں صحیح احادیث وارد ہوئی ہیں؟ اثابکم اللہ

جواب:...... الحمدللہ وحده و الصلوٰة والسلام علی رسوله و صحبه...... و بعد

امام مہدی کے ظہور پر دلالت کرنے والی احادیث بکثرت ہیں جو کہ متعدد طُرق سے وارد ہوئی ہیں۔ اور انہیں محدِّثین کرام کی ایک بڑی تعداد نے روایت کیا ہے اور اہل علم کی ایک جماعت نے ذکر کیا ہے کہ وہ احادیث تواترِ معنوی کو پہنچی ہوئی ہیں، ان میں سے چوتھی صدی کے امام ابوالحسن الآبریؒ نے، علامہ سفارینیؒ نے اپنی کتاب لوامع الانوار البھیۃ میں، امام شوکانیؒ نے اپنے رسالہ بنام "التوضیح فی تواتر احادیث المهدی و الدجال و المسیح" میں اسی تواترِ معنوی کا تذکرہ کیا ہے۔ احادیث میں ان کی بعض مشہور و معروف علامات اور نشانیوں کا تذکرہ بھی آیا ہے جن میں سے اہم ترین علامت یہ ہے کہ وہ زمین کے ظلم و جَور سے بھر جانے کے بعد وہ اُسے عدل و انصاف سے معمور کر دیں گے"۔

البتہ کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ کسی خاص شخص کے بارے میں جزم و یقین کے ساتھ

[1] کتاب فتاوی للجنة الدائمه للبحوث العلمية و الافتاء جلد ۳ ص ۱۰۰ طبع الرياض۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ کہیں کہ فلاں بن فلاں ہی مہدی ہے جب تک اس میں وہ تمام علامات اور نشانیاں موجود نہ ہوں جو صحیح احادیث میں نبی اکرم ﷺ نے واضح فرمائی ہیں۔جن میں سے اہم ترین علامت ہم نے ذکر کردی ہے کہ وہ زمین کو عدل وانصاف سے بھر دیں گے‘‘......الخ

وباللّٰہ التوفیق و صلی اللہ علی نبینا محمد و آله و صحبه وسلم

اللجنة الدائمه للبحوث العلمية و الافتاء

ممبر: شیخ عبداللہ بن قعود، ممبر: شیخ عبداللہ بن غدیان

ممبر: الشیخ عبدالرزاق عفیفی ، صدر: سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز‘‘ ❶

فتویٰ نمبر ۷۶۶۴:

سوال :......مہدی کون ہے؟اور قیامت کی نشانیاں کیا ہیں؟

جواب :......الحمدللہ وحدہ، والصلوٰۃ و السلام علی رسولہ وآلہ و صحبہ ـــ و بعد

وہ نبی اکرم ﷺ کے اہل بیت سے ہوں گے۔ان کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول سے قبل ہوگا۔وہ اسلام کی طرف دعوت دیں گے۔اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے حجت قائم کرے گا۔اوران کے ہاتھوں پر بے شمار لوگوں کو ہدایت بخشے گا۔اور اگر آپ کو ان کے بارے میں تفصیلی معلومات درکار ہوں تو امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے اپنی کتاب النہایۃ (نهاية البداية و النهاية...... الملاحم و الفتن) میں جو تفصیلات ذکر کی ہیں ان کا مطالعہ کیجیے۔

وباللّٰہ التوفیق وصلی اللہ علیٰ نبینا محمد وآله وصحبه وسلم

للجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

ممبر: شیخ عبداللہ بن قعود، ممبر : شیخ عبدالرزاق بن غدیان

ممبر: شیخ عبدالرزاق عفیفی ، صدر سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ ابن باز‘‘ ❷

---

❶ حوالہ سابقہ ص ۱۰۰۔۱۰۱

❷ حوالہ سابقہ ص۱۰۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیثِ مہدی پر طعن اور اس کی حقیقت

امانتِ علمی کا تقاضا ہے کہ یہاں ہم ان بعض علماء کا تذکرہ بھی کر دیں جنہوں نے امام مہدی کے ظہور سے تعلق رکھنے والی احادیث پر طعن کیا ہے اور ساتھ ہی ان کے اس طعن کی حقیقت بھی واضح کر دیں تاکہ بات کھل کر سامنے آجائے اور کسی بھی قسم کی غلط فہمی باقی نہ رہے۔

علامہ ابن خلدونؒ کا طعن:

علامہ ابن خلدون علومِ اجتماع و معاشرت اور خصوصاً علمِ تاریخ اور فلسفۂ تاریخ کے بڑے ماہر عالم تھے۔ لیکن وہ محدّث نہیں تھے۔ لہٰذا جرح و تعدیل کے معاملہ میں اگرچہ ان کی بات کوئی خاص حیثیت نہیں رکھتی۔ تاہم انہوں نے اپنے اصل میدان سے نکل کر ظہورِ امام مہدی سے متعلقہ احادیث پر طعن کیا ہے۔ چنانچہ وہ مقدمۂ تاریخ ابن خلدون میں لکھتے ہیں:

> ''یہ کل احادیث ہیں جنہیں امام مہدی کے بارے میں آئمہ حدیث نے روایت کیا ہے جن میں آیا ہے کہ وہ آخر زمانہ میں ظاہر و خارج ہوں گے۔ ان احادیث میں سے سوائے تھوڑی سی بلکہ بہت ہی تھوڑی سی احادیث کے کوئی بھی نقد و جرح سے نہیں بچ سکی''۔

علامہ موصوف کے اپنے الفاظ یہ ہیں:

> ''فھذہ جملة الاحادیث التی خرجھا الائمة فی شان المھدی و خروجه فی أخر الزمان و ھی کما رایت لم یخلص منھا من النقد الا القلیل والاقل منه.''

امام بخاری و مسلم نے امام مہدی کے بارے میں کوئی حدیث اپنی کتب میں وارد نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی۔اگرایسی کوئی حدیث صحیح ہوتی تو وہ بھی ذکر کرتے"۔ ❶

اس طعن کی اصل حقیقت:

علامہ ابن خلدون کی اس بات پر اہلِ علم نے ان کی سخت تردید کی ہے اورلکھا ہے کہ:

"ان کی اپنی عبارت سے معلوم ہورہا ہے کہ بہت تھوڑی سی احادیث نقدو جرح سے بچی ہیں۔"

چلو بہت تھوڑی سی ہی سہی لیکن کچھ تو بچ ہی گئی ہیں۔اوراگرصرف ایک ہی حدیث صحیح ثابت ہوجائے توکسی بھی مسئلہ میں بطورِدلیل وحجت وہ ایک حدیث بھی کافی ہوتی ہے۔اوریہی معاملہ ظہورِامام مہدی کا بھی ہے۔جب کہ اس سلسلہ میں تو احادیث کی اتنی تعداد ہے کہ وہ حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں،جیسا کہ سابق میں تفصیل گزری ہے۔

اور پھر امام بخاری ومسلم نے اس بات کا ہرگز التزام نہیں کیا کہ وہ اپنی اپنی کتاب (صحیح بخاری وصحیح مسلم) میں ہرصحیح حدیث کو جمع کردیں گے اور نہ ہی صحیحین میں تمام ترصحیح احادیث کا استیعاب کیا گیا ہے بلکہ ہزارہا احادیث ایسی بھی ہیں جوسندومتن ہراعتبار سے صحیح تو ہیں لیکن ان جلیل القدر آئمہ (بخاری ومسلم) نے اپنی صحیحین میں واردنہیں کیں جب کہ وہ دوسری کتبِ صحاح وسنن اور مسانید ومعاجم وغیرہ میں موجود ہیں۔انہی میں امام مہدی سے تعلق رکھنے والی احادیث بھی ہیں۔" ❷

❶ مقدمہ ابن خلدون ص ۳۱۱ طبع دارالقلم بیروت ۱۹۷۸ء وص ۵۷۴ طبع جدید۔

❷ جیسا کہ ان میں سے کتنی ہی سابقہ صفحات میں ذکر کی جاچکی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاّمہ ابن خلدون کا اہل علم کی طرف سے علمی تعاقب

علامہ ابن خلدون کے طعن پر کثیر اہل علم نے ان کا بھرپور علمی تعاقب کیا اور نقد و جرح کر کے ثابت کیا ہے کہ موصوف کا یہ طعن برمحل نہیں ان علماء میں سے کچھ کا ذکر ہم سطور ذیل میں کرر ہے ہیں۔ اور یوں تو خود علامہ ابن خلدون نے بھی امام مہدی کے بارے میں بعض صحیح احادیث کے وجود کا اقرار کیا ہے۔ جیسا کہ ان کے الفاظ سے ظاہر ہے جو ذکر کئے جا چکے ہیں۔

اور پھر یہ بھی اس وقت ہے جب احادیث صرف اتنی ہی ہوں جو علامہ موصوف نے ذکر کردی ہیں۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ان کی ذکر کردہ احادیث کے علاوہ بھی کتنی ہی احادیث اور بھی ہیں جن میں صحیح بھی ہیں اور حسن بھی۔

غرض علامہ موصوف کے تعاقب میں لکھی گئی تحریروں میں سے بعض جملے پیش خدمت ہیں:

(۱) علاّمہ ابن الصلاح ؒ:

ابوعمرو علاّمہ ابن الصلاح نے اپنی کتاب ''علوم الحدیث'' ص (۱۹) میں لکھا ہے:

''امام بخاری و مسلم نے اپنی صحیحین میں تمام صحیح احادیث کا استعاب نہیں کیا اور نہ ہی انہوں نے اس بات کا التزام کیا یا ذمہ اٹھایا تھا۔ ہمیں روایت پہنچی ہے کہ امام بخاریؒ نے فرمایا: میں نے اپنی کتاب '' الجامع الصحیح'' میں صرف وہ احادیث روایت کی ہیں جو کہ صحیح ہیں اور کتنی ہی صحیح احادیث کو خوفِ طوالت سے چھوڑ دیا ہے''۔

اور امام مسلم کے بارے میں ہمیں روایت ملی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اپنے نزدیک ہر صحیح حدیث کو ہی میں نے اپنی اس کتاب ''الجامع الصحیح'' میں جمع نہیں کرلیا۔ اس میں مَیں نے صرف وہ احادیث جمع کی ہیں۔ جن کے صحیح ہونے پر تمام محدِّثینِ کرام کا اجماع واتفاق ہے''۔ ❶

(۲) امام نوویؒ:

شارح صحیح مسلم امام نوویؒ نے اپنی کتاب '' المنهاج شرح صحيح مسلم ابن الحجاج'' کے مقدمہ (۱/ ۲۴) میں پہلے ان لوگوں کا تذکرہ کیا ہے جو کہتے ہیں کہ فلاں فلاں احادیث امام بخاری و مسلم دونوں کی شرائط پر پوری اترتی تھیں مگر انہوں نے انہیں اپنی صحیحین میں وارد نہیں کیا۔ اور پھر ان کے اعتراض کو رد کرتے ہوئے لکھا ہے:

''یہ اعتراض درحقیقت ان پر بنتا ہی نہیں کیونکہ انہوں نے تمام تر صحیح احادیث کو جمع کردینے کا التزام نہیں کیا اور نہ ہی اس کا ذمہ اٹھایا ہے بلکہ صحیح سند کے ساتھ ان کی یہ تصریح موجود ہے کہ انہوں نے تمام تر صحیح احادیث کا استیعاب نہیں کیا بلکہ صحیح احادیث میں سے صرف کچھ احادیث جمع کی ہیں جس طرح کہ مصنفینِ کتبِ فقہ اپنی تصنیفات میں کچھ فقہی مسائل جمع کرتے ہیں نہ کہ تمام تر فقہی مسائل کو ہی جمع کردیتے ہیں''۔ ❷

(۳) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ:

شارح صحیح بخاری حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے مقدمہ فتح الباری (ص ۷) میں لکھا ہے:

''اسماعیلی نے امام بخاریؒ سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے فرمایا: میں نے اس کتاب میں صرف صحیح احادیث جمع کی ہیں اور جو صحیح احادیث میں نے چھوڑ دی ہیں۔ ان کی تعداد ان جمع کردہ احادیث سے بھی زیادہ ہے''۔ ❸

---

❶ علوم الحدیث، علامہ ابوعمرو ابن الصلاح ص ۱۹

❷ مقدمہ شرح صحیح مسلم، للامام النووی ۱/ ۲۴۔

❸ الهدی الساری مقدمه فتح الباری شرح صحیح بخاری للحافظ ص۸۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الغرض ان کبار اہل علم کی تصریحات اور خود امام بخاری و مسلم کے اپنے اقوال سے معلوم ہوا کہ انہوں نے نہ تمام تر صحیح احادیث جمع کرنے کا ذمہ اٹھایا تھا نہ اس کا التزام کیا ہے۔ لہٰذا یہ کسی کے لیے صحیح نہیں کہ وہ انہیں اس بات کا پابند بناتا پھرے۔ اور نہ ہی یہ صحیح ہے کہ کوئی اس بات سے استدلال کرے۔ کیونکہ یہ ایسا دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل ہی نہیں ہے۔

(۴) شیخ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ:

شیخ محمد بن جعفر الکتانی رحمہ اللہ نے ''نظم المتناثر من الحدیث المتواتر'' (ص ۱۴۶) میں لکھا ہے:

''اگر بات کے طویل ہو جانے کا خدشہ نہ ہو تو یہاں میں وہ تمام احادیثِ مہدی نقل کر دیتا جو میرے علم میں آئی ہیں، کیونکہ موجودہ دور میں کچھ لوگ امام مہدی کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ معلوم نہیں کہ یہ احادیث قطعی ہیں یا نہیں؟ اور بعض تو علامہ ابن خلدون کی بات پر اعتماد کر لیتے ہیں۔ حالانکہ وہ اس میدان (فنِ علمِ حدیث) کے آدمی ہی نہیں، جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہر فن میں اہل فن کی طرف ہی رجوع کیا جانا چاہیے۔ والعلم عند اللہ تبارک وتعالیٰ۔''[1]

(۵) علامہ ابن قیم رحمہ اللہ:

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے المنار المنیف فی الصحیح و الضعیف (۱٤۷) میں کہا ہے کہ حارث بن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں ایک حدیث یوں روایت کی ہے:

''ہمیں حدیث بیان کی اسماعیل بن عبد الکریم نے، انہیں حدیث بیان کی ابراہیم بن عقیل نے، انہوں نے اپنے باپ سے، انہوں نے وہب بن منبہ سے اور انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((ینزل عیسیٰ ابن مریم فیقول امیرھم المھدی تعال صل بنا

---

[1] نظم المتناثر من الحدیث المتواتر للکتانی ص ۱٤٦۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیقول : لا ، ان بعضکم امیر بعض تکرمة الله لهذه الامة))❶

’’عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے تو مسلمانوں کے امیر امام مہدی کہیں گے آیئے جماعت کرایئے وہ کہیں گے: نہیں تم خود ہی ایک دوسرے کے امیر و امام ہو، اور یہ اس امت کا اللہ کی طرف سے اعزاز ہے۔‘‘

اس سند کے ساتھ اس حدیث کو نقل کر کے علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب ’’المنار المنیف‘‘ میں لکھا ہے۔(وهذا اسناد جيد) ❷ ’’اور یہ جید و اچھی سند ہے۔‘‘

اساطینِ علم:

اور پھر علامہ ابن خلدون کی یہ بات اس اعتبار سے بھی کچھ زیادہ وزنی نہیں ہے کیونکہ اگرچہ امام مہدی سے متعلقہ احادیث بخاری و مسلم میں بالصراحت نہ سہی، تاہم ان کا ذکر اشارۃً موجود ہے۔اور دیگر کبار محدثینِ کرام نے تو ان صریح احادیث کو روایت کیا ہے۔ جیسے اصحابِ سننِ اربعہ یعنی امام ابوداؤد، امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ اور امامِ اہلِ سنت امام احمد بن حنبل، امام حاکم اور امام ابن حبان جیسے اساطینِ علم و فضل اور کبار اہلِ علم و فنِ حدیث ہیں۔اور یہ وہ لوگ ہیں جن کی بات قبول کی جاتی ہے۔اور جن کی روایت کردہ احادیث سے استدلال کیا جاتا ہے۔اور صرف انہی پر بس نہیں بلکہ ایسے ساٹھ سے زیادہ محدثینِ کرام کے اسماء گرامی ہم نے ذکر کیئے ہیں، جنہوں نے امام مہدی سے متعلقہ احادیث روایت یا نقل کی ہیں۔ ❸

جب کہ کتنے ہی اہلِ علم وہ ہیں جنہوں نے خاص ظہورِ امام مہدی کے موضوع پر مستقل کتابیں لکھی ہیں، جن کے اسماء گرامی بھی ذکر کیئے جا چکے ہیں۔ ❹

---

❶ المنار المنيف لابن قيم ص ١٤٧۔

❷ حوالہ سابقہ

❸ دیکھیئے ص ۵۴ تا ۵۸

❹ دیکھئے ص ۵۹ تا ۶۷

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) علامہ نواب صدیق حسن خانؒ:

والیٔ ریاست بھوپال علامہ نواب صدیق حسن خانؒ نے اپنی کتاب ''الاذاعۃ لما کان وما یکون بین یدی الساعۃ'' میں علامہ ابن خلدون کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ماہ وسال کی تعیین کے بغیر آخر زمانہ میں امام مہدی کا ظہور متواتر احادیث سے ثابت ہے۔ اور اس پر جمہور آئمہ سلف وخلف متفق ہیں۔ اور ان کا یہ قول کوئی اقوال وکاشفاتِ صوفیاء ماہرین علمِ نجوم یا اہلِ رائے کے اقوال کی بناء پر بھی نہیں بلکہ انہوں نے یہ بکثرت احادیث صحیحہ کی بناء پر کہا ہے۔ اور علامہ ابن خلدون سے اس معاملہ میں تسامح ہوگیا ہے''۔ [1]

(۷) علامہ شمس الحق عظیم آبادی:

موصوف لکھتے ہیں کہ امامِ تاریخ علامہ ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث کو ضعیف قرار دیتے ہوئے مبالغے سے کام لیا ہے۔ اور راہِ صواب سے ہٹ گئے ہیں۔ بلکہ خطاء کا ارتکاب کر بیٹھے ہیں۔ [2]

(۸) شیخ محمد العرب المغربی:

علامہ ابن خلدون نے احادیثِ مہدی پر جو سخت تنقید کی ہے، اہلِ علم جانتے ہیں کہ ان کا یہ طعن ونقد محض ان کی اپنی رائے ہے، ورنہ وہ علمِ حدیث کی رو سے کسی تحقیق پر مبنی نہیں ہے بلکہ ان کا کلام دو وجوہات کی بنا پر فاسد ہے، اور آگے وہ وجوہات ذکر کی ہیں جن میں سے ہی یہ بھی ہے کہ یوں تو مذاہبِ اسلامیہ میں سے ہر مخالف مسلک والے کی ہر رائے اور عقیدہ کی تردید لازم آئے گی، چاہے اس کے پاس کتنی ہی احادیث کیوں نہ ہوں، اور پھر یہ کہ علومِ اسلامیہ میں سے ہر فن سے تعلق رکھنے والے ہر مسئلہ میں اسی فن کے ماہرین کی رائے لی جائے گی۔ اور کسی

---

1. الاذاعۃ لما کان و ما یکون بین یدی الساعہ، علامہ نواب صدیق حسن خان ص ۱۴۵۔۱۴۶ طبع بیروت
2. الاذاعۃ لما کان و ما یکون بین یدی الساعہ، علامہ نواب صدیق حسن خان ص ۱۴۵۔۱۴۶ طبع بیروت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کو یہ لائق نہیں کہ جلد بازی سے کام لے اور کسی بھی شخص کی رائے پر بعض احادیث حتی کہ کسی ایک بھی حدیث کا انکار کر دے۔

امام مہدی کے معاملے میں علامہ ابن خلدون کی رائے کو اختیار کرنا تو ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بھی نہیں بلکہ یوں ہے کہ جیسے ڈوبنے والا کسی دوسرے ڈوبنے والے کو پکڑے۔''[1]

(۹) شیخ محمد حبیب اللہ شنقیطی:

موصوف لکھتے ہیں کہ:

''میں نے نزولِ مسیح اور ظہورِ امام مہدی کے بارے میں واردہ احادیث پر مشتمل ایک مستقل کتاب لکھی ہے جس کا نام ہے: " الجواب المقنع المحرر فی اخبار عیسیٰ و المھدی المنتظر " اور اس میں میں نے مقدمہ ابن خلدون میں واردہ علامہ موصوف کے ان خیالات کی تردید کی ہے۔ جن میں انہوں نے احادیثِ مہدی کو ضعیف قرار دیا ہے۔ جسے تفصیل مطلوب ہو وہ اس کتاب کا مطالعہ کر لے''۔[2]

(۱۰) علّامہ احمد شاکرؒ:

مسند امام احمد میں امام مہدی سے متعلقہ احادیث کی تخریج کے دوران علامہ احمد شاکرؒ نے لکھا ہے:

''علّامہ ابن خلدون ان امور کے درپے ہو گئے ہیں جن کا انہیں علم نہیں تھا۔ اور انہوں نے اس میدان کا شہسوار بننے کی کوشش کی ہے جس کے دراصل وہ آدمی نہیں تھے۔ انہوں نے اپنے مقدمہ تاریخ کی امام مہدی سے متعلقہ فصل میں عجیب مؤقف اختیار کیا ہے۔ اور واضح غلطیاں کیں اور ٹھوکر کھائی ہے، انہوں نے

[1] اعتقاد اهل القرآن فی نزول المسیح آخر الزمان للمغربی بحواله المهدی حقیقة لا خرافة للمقدّم ص ۱۳۲

[2] فتح المنعم حاشیه زاد المسلم ۱/ ۳۳۱

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدِّثین کرام کے قول:

(الجرح مقدم علی التعدیل)

''جرح کو تعدیل پر مقدم رکھنا چاہیئے۔''

کو بھی اچھی طرح نہیں سمجھا۔ اگر انہوں نے محدِّثین کے اقوال کی اچھی طرح اطلاع پائی ہوتی اور انہیں بخوبی سمجھا ہوتا تو پھر ان باتوں میں سے کوئی ایک بات بھی نہ کرتے۔

اور یہ بھی ممکن ہے کہ انہوں نے اقوالِ محدِّثین کو صحیح پڑھا اور سمجھا ہو لیکن اپنے دور کے سیاسی حالات سے متاثر و مغلوب ہو کر احادیثِ مہدی کو ضعیف ثابت کرنے پر تُل گئے ہوں۔ ❶

(۱۱، ۱۲) ابوالفضل الغماری و احمد الغماری:

شیخ ابوالفضل الغماری لکھتے ہیں کہ:

''علاّمہ ابن خلدون کے طعن پر ہمارے برادرِ شقیق علاّمہ محدث احمد الغماری نے "ابراز الوهم المكنون من كلام ابن خلدون" کے نام سے مستقل ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں علامہ موصوف کے کلام کے ایک جملہ کا تعاقب کیا ہے اور کسی دوسرے کے لیے تردید کرنے کی مزید ضرورت ہی نہیں چھوڑی''۔ ❷

(۱۳) شیخ حمود بن عبداللہ التویجری:

''علامہ ابن خلدون نے امام مہدی کے بارے میں واردہ بکثرت صحیح و حسن احادیث کو بھی اپنے نقد و جرح سے معاف نہیں کیا سوائے چند ایک بلکہ اس سے بھی کم تر کے، جب کہ نقد و جرح اور چھان پھٹک کے لیے انہوں نے وہ پیمانہ (چھاننی) استعمال کی ہے، جس کے سوراخ اتنے بڑے بڑے ہیں کہ ان سے کتنی ہی صحیح و حسن درجہ کی احادیث بھی گزر گئیں (یعنی ان کے نزدیک وہ ضعیف قرار پائیں۔ حالانکہ وہ صحیح یا حسن درجہ کی ہیں۔)'' ❸

---

❶ تعلیقات علامہ احمد شاکر، مسند امام احمد ۵/ ۱۹۷۔ ۱۹۸

❷ المهدی المنتظر للغماری ص۷ الاحتجاج بالاثر للتویجری ص ۱۴۲۔ ۱۴۳

❸ الاحتجاج بالاثر للتویجری ص ۲۰۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) ڈاکٹر علّامہ عبدالمحسن حمد العباد:

"علامہ ابن خلدون مورخ ہیں، وہ فنِ حدیث کے ماہرین میں سے نہیں۔ لہٰذا احادیث کو صحیح وضعیف قرار دینے کے سلسلے میں ان کا قول قابلِ اعتماد نہیں ہے۔ اس معاملہ میں علامہ امام بیہقی، حافظ عقیلی، امام خطابی، علامہ ذہبی، شیخ الاسلام ابن تیمیہ و علّامہ ابن قیم وغیرہ کا قول قابلِ اعتماد ہے جو اہلِ روایت و درایت ہیں۔ اور جنہوں نے امام مہدی سے متعلقہ کتنی ہی احادیث کو صحیح قرار دیا ہے۔"

اس معاملہ میں علّامہ ابن خلدون کی طرف رجوع کرنے والا ایسے ہی ہے، جیسے کوئی پانی کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کو چھوڑ کر کسی مشکیزے یا پیالے کی طرف لپکے۔

علّامہ ابن خلدون کا احادیث کو ضعیف قرار دینا ایسے ہی ہے جیسے کوئی بقلمِ خود طبیب بڑے بڑے حکماء اور حاذق اطباء کے تجربہ کی خلاف ورزی کرے۔

علّامہ ابن خلدون اگرچہ علمِ تاریخ کے مستند عالم اور ایک روشن مینار ہیں۔ البتہ علمِ حدیث کے معاملہ میں وہ ایک پیروی کرنے والے تابع و سائل ہیں نہ کہ فتویٰ صادر کرنے والے مقتداء ومتبوع، اور کسی فن میں قاصر شخص عام لوگوں کی طرح ہی ہوتا ہے۔ اگرچہ وہ دوسرے سے کچھ زیادہ علم رکھنے والا ہی ہوتا ہے۔ اور ہر فن میں اس کے ماہرین کی طرف رجوع کرنا واجب ہوتا ہے اور احادیث کے صحیح وضعیف ہونے کا پتہ دینے والے نقادانِ فنِ حدیث صرف محدِّثین کرام ہیں۔

اگر صرف آٹھویں اور نویں صدی کو ہی لے لیں جن میں کہ ابن خلدون گزرے ہیں۔ کیونکہ ان کی ولادت ۷۳۲ھ اور وفات ۸۰۸ھ ہے، تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان دونوں صدیوں کے ماہرینِ حدیث آئمہ جو بڑے بڑے حفاظِ حدیث اور صحیح وضعیف میں فرق وتمیز کرنے کی اہلیت رکھنے والے ہیں۔ وہ علّامہ ذہبی، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم، حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام ابن کثیر ہیں۔ اور ان سب نے آخر زمانہ میں امام مہدی کے ظہور کو صحیح قرار دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ کیونکہ اس موضوع کی کتنی ہی احادیث ان کے نزدیک صحیح و ثابت ہیں۔ ❶

اور علّامہ العباد نے یہ بھی لکھا ہے کہ:

''ابن خلدون نے بعض احادیث کے نقد و جرح سے محفوظ ہونے کا اعتراف کیا ہے۔

چنانچہ انہوں نے امام مہدی سے متعلقہ احادیث کو وارد کرنے کے بعد لکھا ہے:

"فهذه جملة الاحاديث التى خرجها الائمة فى شان المهدى و خروجه فى أخر الزمان وهى كما رايت۔ لم يخلص منها من النقد الاالقليل و الاقل منه" ❷

''یہ وہ کل احادیث ہیں جنہیں آئمہ حدیث نے امام مہدی کے بارے میں روایت کیا ہے جو بتاتی ہیں کہ وہ آخر زمانہ میں ہوں گے، اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ ان میں سوائے ''قلیل'' کے بلکہ ''قلیل تر'' کے باقی تمام احادیث نقد و جرح سے خالی نہیں ہیں۔''

غرض ان کی وارد کردہ ان احادیث میں سے بھی تو ''تھوڑی سی'' نقد سے خالی ہیں۔ جب کہ بکثرت احادیث وہ بھی ہیں، جنہیں ابن خلدون اپنی کتاب میں وارد ہی نہیں کر پائے۔'' ❸

(۱۵) علّامہ شیخ البانیؒ:

علّامہ شیخ محمد ناصر الدین البانی نے امام مہدی کے بارے میں انحراف کی مختلف صورتیں ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے:

''ایک گروہ نے کہا ہے کہ ظہورِ امام مہدی کے عقیدہ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے

❶ الرد على من كذب بالاحاديث الوارده فى المهدى : للعباد ص ۲۹۔ ۳۱ مطابق الرشيد ، المدينه المنوره

❷ مقدمہ ابن خلدون ص ۳۱۱ نیز دیکھئے حاشیہ نمبر ۱۴۱

❸ حوالہ سابقہ ص ۱۰۱۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے کئی لوگوں نے اس کا غلط استعمال کیا ہے جیسا کہ تاریخ اسلامی میں اس کی کئی مثالیں موجود ہیں کہ کئی لوگوں نے اپنی بعض مخصوص اغراض کے حصول کے لیے اپنے مہدی ہونے کا دعویٰ کر دیا، جس سے بڑے بڑے فتنے پیدا ہوئے، جیسا کہ سعودی عرب میں اور خاص حرمِ مکی میں جہیمان کے دعوائے مہدیت سے ہوا ہے۔ ان لوگوں کی مثال ایسے ہی ہے، جیسے کوئی شخص آخر زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کا انکار کر دے جب کہ ان کے نزول کے بارے میں وارده احادیث متواتر ہیں۔ اور نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کا انکار محض اس لیے کر دے کہ بعض دجالوں نے عیسیٰ علیہ السلام ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیا ہے۔ جیسے مرزا غلام احمد قادیانی (ہندوستان) ہے اور بالفعل شیخ شلتوت جیسے بعض لوگوں نے نزولِ عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کیا بھی ہے۔ بلکہ میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ جو شخص ظہورِ امام مہدی کا انکار کرتا ہے وہ نزولِ مسیح کا بھی انکار کرے گا۔ اور بعض لوگوں کی زبان سے زیرِ لب بات نکل بھی جاتی ہے۔ اگر چہ وہ کھل کر نہیں کہتے بلکہ میرے نزدیک ان منکرینِ مہدی کی مثال تو ایسے ہی ہے جیسے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا انکار کر دے۔ اور یہ محض اس لیے کہ بعض فرعونوں نے الوہیت (خدا ہونے) کا دعویٰ کیا ہے۔ فهل من مدّكر۔ [1]

(۱۶) الشیخ ابن بازؒ:

(ا)...... مدینہ یونیورسٹی لیکچر ہال میں ڈاکٹر عبدالمحسن حمد العباد کے محاضرہ ولیکچر پر تائید و تبصرہ کے طور پر علامہ ابن باز نے فرمایا:

"حق وصواب یہی ہے جو مقرر نے بیان کیا ہے جیسا کہ اس کا بیان بھی ہے۔ امامِ ہدیٰ کا معاملہ معروف ہے اور ان کے بارے میں وارده احادیث مستفیض بلکہ

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحه علامہ الالبانی ۴/ ۴۲/ ۴۳ حدیث: ۱۵۲۹ مذکورہ مقام پر علامہ موصوف نے بڑی اہم تفصیلات ذکر کی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متواتر و متعاضد ہیں۔اور متعدد اہلِ علم نے ان کے متواتر ہونے کا تذکرہ کیا ہے۔ جیسا کہ مقرر موصوف نے بیان کیا ہے۔وہ احادیث تواترِ معنوی کو پہنچی ہوئی ہیں کیونکہ ان کے طرق و اسناد بکثرت ہیں۔انہیں روایت کرنے والے صحابہ و آئمہ متعدد ہیں اور وہ کئی الفاظ سے وارد ہوئی ہیں۔اور وہ حقیقی طور پر امام مہدی کے ظہور اور ان کے معاملہ کے حق و ثابت ہونے پر دلالت کرنے والی ہیں۔"[1]

علّامہ ابن باز" کا نعرۂ حق:

(۲)......بعض واقعات کا وقوع پذیر ہونا بعض امور پر بڑا اثر انداز ہوتا ہے چنانچہ بروز منگل یکم محرم ۱۴۰۰ھ کو حرم مکی (حرسہ، اللہ) پر حملہ کا حادثہ رونما ہوا جس میں جہیمان العتیبی نے یہ دعویٰ کیا کہ ان کا ساتھی القحطانی، امام مہدی ہے۔اس حادثہ کے فوراً بعد کچھ اہلِ قلم نے "احادیثِ امام مہدی" کا انکار کر دیا اور یہ کہ وہ سب کی سب ضعیف ہیں۔

اس دور کی مخصوص فضاء میں علامہ ابن باز نے روزنامہ "المدینہ" میں ایک مقالہ شائع کروایا جس میں ڈنکے کی چوٹ پر اعلان کیا اور ثابت بھی کر دکھایا کہ احادیثِ مہدی حدِ تواترِ معنوی کو پہنچی ہوئی ہیں اور ان کا انکار کرنا فسوق و گناہِ کبیرہ ہے۔

احادیث مہدی کے بارے میں احادیث کا مجموعی مفاد نبیٔ اکرم ﷺ سے ثابت ہے۔[2]

اس طرح ان کے اس نعرۂ حق کی گونج میں قلم کے تاجروں کی آوازیں دب گئیں۔اور امام مہدی سے متعلقہ احادیث کا نعرۂ حق بلند ہو گیا۔

Our Website Address:
www.mohammedmunirqamar.com

[1] بحوالہ کتاب "علی الرضا" از ڈاکٹر محمد علی البارس ۶۳ طبع دار المناہل، بیروت

[2] حوالہ سابقہ ص ۶۳،۶۴۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

۱۔ قرآن کریم

۲۔ "الاحتجاج بالاثر علی من انکر المهدی المنتظر" شیخ حمود عبد الله التویجری، مکتبةدار العلیان الحدیثه، بریدة القصیم، سعودیه۔

۳۔ الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، علامه بلبان بتحقیق الارناؤط، المکتب الاسلامی بیروت۔

٤۔ الاذعه لما کان و یکون بین یدی الساعة، علامه نواب صدیق حسن خان، مطبعة الحسینی، طبع اول، دار الکتب العلمیه، بیروت۔

٥۔ اسبال المطر علی قصب السکر، علامه محمد بن اسمٰعیل، امیر یمانی بتحقیق مولانا محمد رفیق اثری آف ملتان۔ طبع دار السلام الریاض سعودی عرب۔

٦۔ اشراط الساعة، شیخ یوسف عبد اللّٰه الوابل، دار ابن الجوزی، الدمام، سعودی۔

۷۔ اسنی المطالب فی احادیث مختلفة المراتب محمد درویش الحوت، طبع احیاء التراث الاسلامی قطر۔

۸۔ امعان النظر شرح نخبه الفکر، قاضی محمد اکرم سندھی طبع شاہ ولی اللّٰه اکیڈمی حیدرآباد سندھ، پاکستان۔

۹۔ الاحادیث الواردة فی المهدی، ڈاکٹر عبد العلیم بستوی (مکه مکرّمه)۔

۱۰۔ تبدید الظلام و تنبیه النیام الی خطر التشیع علی المسلمین والاسلام، شیخ ابراهیم سلیمان الجبهان، طبع الریاض۔

۱۱۔ تفسیر ابن کثیر، طبع الشعب مصر و بیروت۔

۱۲۔ تفسیر طبری (جامع البیان) بتحقیق علامه احمد شاکر، طبع مصر۔

۱۳۔ تفسیر قرطبی (الجامع لاحکام القرآن)، طبع مصر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ تفہیمات علی شرح نخبة الفکر،مولانا فضل الرحمن کلیم کاشمیری سیالکوٹ، طبع پاکستان۔
۱۵۔ جامع الاصول ، ابن الاثیر ، دار الافتاء الریاض، السعودیہ۔
۱۶۔ الحاوی للفتاویٰ ، للسیوطی ، طبع بیروت۔
۱۷۔ حیاة علی الرضاء ، ڈاکٹر محمد علی البار، دار لمناھل ، بیروت۔
۱۸۔ حدیث کی تشریعی حیثیت، شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی، طبع لاہور، پاکستان
۱۹۔ الرد علی من کذب بالاحادیث الصحیحة الوارده فی المهدی للعّبادعبد المحسن، مطابع الرشید، مدینہ منورہ طبع الحلبی، قاھرہ مصر۔
۲۰۔ الزواجبر للهیتمی۔ طبع بیروت۔
۲۱۔ السنن الکبریٰ، امام نسائی ، طبع بیروت۔
۲۲۔ سنن نسائی ، طبع بیروت، دار الفکر۔
۲۳۔ سنن ابی داوٗد ، بتعلیقات عزت الدعاس و عادل السید ، طبع حمص شام و مع عون المعبود
۲۴۔ سنن ترمذی مع التحفه ، طبع مدنی ، فوٹو بیروت۔
۲۵۔ سلسلة الاحادیث الصحیحة للالبانی، المکتب الاسلامی بیروت۔
۲۶۔ سلسلة الاحادیث الضعیفة للالبانی، المکتب الاسلامی بیروت۔
۲۷۔ سنن ابی ماجه، بتحقیق محمد فواد عبد الباقی ، طبع بیروت ، دار الفکر۔
۲۸۔ السنة و مکانتها فی التشریح الاسلامی ، ڈاکٹر مصطفیٰ الرفاعی، المکتب الاسلامی ، بیروت۔
۲۹۔ شرح مسلم، للنووی ، طبع بیروت۔
۳۰۔ صحیح الجامع الصغیر، للالبانی ، المکتب الاسلامی، بیروت۔
۳۱۔ صحیح سنن ترمذی، للالبانی، مکتب التربیه و التعلیم لدول الخلیج ، الریاض،سعودیه
۳۱۔ صحیح سنن نسائی ، مکتب التربیه و التعلیم لدول الخلیج ، الریاض، سعودیہ۔
۳۲۔ صحیح سنن ابن ماجه، مکتب التربیه و التعلیم لدول الخلیج ، الریاض،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سعودیہ۔
۳۳۔ صحیح بخاری شریف مع فتح الباری ، دار الافتاء الریاض، و قاھرہ۔
۳۴۔ صحیح مسلم شریف مع النووی و ترقیم محمد فواد عبد الباقی، بیروت۔
۳۵۔ ضعیف الجامع الصغیر المکتب الاسلامی بیروت۔
۳۶۔ ضعیف ابن ماجه للالبانی، المکتب الاسلامی بیروت۔
۳۷۔ عقیدہ اھل السنة و الاثر فی المھدی المنتظر ، للعباد عبد المحسن حمد ، مطابق الرشید، مدینہ منورہ۔
۳۸۔ عقیدہ اھل الاسلام فی نزول عیسیٰ علیہ السلام، شیخ عبد اللّٰہ الغماری مکتبہ القاھرہ ، مصر۔
۳۹۔ عقد الدرر فی اخبار المنتظر و ھو المھدی بتحقیق شیخ مھیب البورینی، مکتبة المنار، الزرقاء ، الاردن۔
۴۰۔ العرف الوردی فی اخبا رالمھدی، امام سیوطی(ضمن الحاوی للفتاوی للسیوطی)
۴۱۔ العلل المتناھیہ للا حادیث الواھیة علامہ ابن الجوزی ، بتحقیق الشیخ ارشاد الحق اثری،طبع ادارہ علومِ اثریہ ، فیصل آباد۔
۴۲۔ عون المعبود و شرح ابو داؤد ، طبع مدنی، فوٹو بیروت۔
۴۳۔ فتح الباری شرح صحیح بخاری ، حافظ ابن حجر ، دار الافتاء الریاض ، و قاھرہ
۴۴۔ الفوائد المجموعہ فی الاحادیث الموضوعہ ، امام شوکانی ، بتحقیق علامہ عبد الرحمن المعلمی ، طبع قاھرہ ، مصر۔
۴۵۔ الفتح الربانی (مسند احمد) شیخ احمد عبد الرحمن البنا ، طبع دار الشھاب ، القاھرہ
۴۶۔ القول المسدد فی الذب عن مسند الامام احمد، حافظ ابن حجر عسقلا نی مع مشکوٰۃ ، بتحقیق علّامہ البانی ، المکتب الاسلامی ، بیروت۔
۴۷۔ القیامہ الصغریٰ ، عمر سلیمان الاشقر۔
۴۸۔ القول المختصر فی علامات المھدی المنتظر علامہ ابن حجر ھیتمی مکی،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحقیق و تعلیق مصطفیٰ عاشور، مکتبۃ القرآن، قاھرہ۔
۴۹۔ لا مھدی ینتظر، شیخ عبد اللّٰہ بن زید آلِ محمود، طبع الدوحہ، قطر۔
۵۰۔ مجموع فتاوی اللجنۃ الدائمہ، دار الافتاء، الریاض۔
۵۱۔ مجموع فتاوی و مقالات متنوعہ، سماحۃ الشیخ ابن باز، جمع و ترتیب ڈاکٹر محمد سعد الشویعر، دار الافتاء الریاض۔
۵۲۔ مصنف ابن ابی شیبہ، الدار السلفیہ بمبئی، انڈیا۔
۵۳۔ مجمع الزوائد للھیثمی، طبع بیروت، دار لکتاب۔
۵۴۔ مقدمہ ابن الصلاح، فاروقی کتب خانہ ملتان۔
۵۵۔ المنار المنیف فی الصحیح و الضعیف علامہ ابن قیم، طبع حلب، الشام۔
۵۶۔ المھدی حقیقۃ لا خرافۃ، شیخ محمد اسمٰعیل المقدم، مکتبۃ التربیۃ الاسلامیۃ، القاھرہ
۵۷۔ مقدمہ ابن خلدون، دار القلم بیروت۔
۵۸۔ مختصر سنن ابی داؤد للمنذری، طبع بیروت۔
۵۹۔ معالم السنن، خطابی طبع بیروت۔
۶۰۔ مشکوٰۃ المصابیح، للخطیب بتحقیق الالبانی، المکتب الاسلامی بیروت۔
۶۱۔ موارد الظمآن فی زوائد صحیح ابن حبان، للھیثمی طبع بیروت۔
۶۲۔ مسند احمد، بتحقیق علامہ احمد شاکر، دار المعارف، مصرف۔
۶۳۔ نزھۃ النظر شرح نخبۃ الفکر، حافظ ابن حجر عسقلانی، مکتبۃ الخافقین۔
۶۴۔ نظم المتناثر من الحدیث المتواتر علامہ محمد بن جعفر الکتانی، دار المعارف، حلب، شام۔
۶۵۔ الھدی الساری، مقدمہ فتح الباری، حافظ ابن حجر عسقلانی، دار الافتاء الریاض و قاھرہ
۶۶۔ ہفت روزہ الاعتصام جلد ۵۰، شمارہ ۳، جلد ۵۱، شمارہ ۲۲ ایضاً ۱۶/ جنوری ۱۹۹۸ء ۱۷/ رمضان ۱۴۱۸ھ۔
۶۷۔ مجلہ الجامعۃ الاسلامیہ شمارہ ۴۵، ذوالقعدہ ۱۳۸۸ھ، ۱۹۶۸ء، مدینۃ منورہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

FREE COPY
NOT FOR SALE

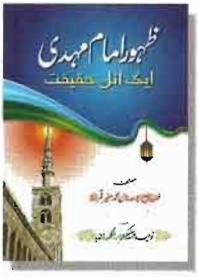

امام مہدی کا مختصر تعارف

ان دس علامات کی طرح ہی قیامت کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے ہی ایک امام مہدی کا ظہور بھی ہے۔ بعض اہلِ علم نے ظہورِ مہدی کو علاماتِ کبریٰ میں سے شمار کیا ہے۔ جب کہ اکثریت کی رائے یہ ہے کہ علاماتِ کبریٰ سے پہلے ان کا ظہور ہوگا، کیونکہ ان کا ان نشانیوں کے وقوع پذیر ہونے سے گہرا تعلق و واسطہ ہے۔

امام مہدی ایک نیک و صالح انسان ہوں گے۔ جن پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے۔ وہ بیت المقدس میں ان کے پاس آئیں گے۔ اور دجال کو قتل کرنے میں حضرت عیسیٰ کی مدد کریں گے۔ وہ نبیٔ اکرم ﷺ کی آل اور حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کی اولاد اور خصوصاً حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی نسل سے ہوں گے۔ اکثر صحیح اور راجح روایات و اقوال کی رو سے یہی بات صحیح تر ہے۔

علّامہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ نے تو یہ بھی لکھا ہے کہ اکثر علماء اہل سنت کا کہنا ہے کہ امام مہدی والد کی طرف سے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد سے ہوں گے۔ اور والدہ کی طرف سے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی اولاد سے یعنی ددھیال حسنی رضی اللہ عنہ اور ننھیال حسینی رضی اللہ عنہ ہوں گے۔ وہ فلسطین میں بابِ لُدّ کے پاس دجّال کو قتل کرنے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کریں گے۔

وہ آخر زمانہ میں آئیں گے جب کہ یہ دنیا ظلم و ستم اور جور و جفا سے بھر چکی ہوگی۔ اسے وہ عدل و انصاف اور امن و آشتی سے بھر دیں گے۔ وہ سات سال کے قریب حکومت کریں گے۔

ZAHOOR-E-IMAM MAHDI
Ek Atal Haqeeqat

Published By

توحید پبلیکیشنز

Tawheed Publications
#43, S.R.K. Garden, BENGALURU-41
Email : tawheed_pbs@hotmail.com
khanmr1977@gmail.com

URDU
57

Read "Tawheed Publications" books for authentic information about ISLAM